عملیات و تعویذات کا سرتاج مجموعہ

صراط المستقیم

المعروف

الحاج صوفی ابرار اللہ شاہ

عرف

مولوی سید واجد علی شاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ اَلحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

صِرَاطَ الْمُسْتَقِیْم

المعروف

حِکْمَتُ النَّعِیْم

دس حصے کامل

مُصَنِّفَہٗ

الحاج صوفی امداد اللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مولفِ عملیاتِ نورانی

محرک و معاون خاص

سید محمود الحسن طبیب سرکار گورنمنٹ بھوپال مشہور فاضل و مصنف طب و عملیات

باہتمام : مکتبہ دانیال لاہور

سول ایجنٹ : شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، اردو بازار لاہور

مصنف : ______ الحاج صوفی ابرار اللہ شاہ

قیمت : ______

بہ اہتمام : مکتبہ دانیال لاہور

سیل پوائنٹ : شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، اردو بازار لاہور

ترتیب

عنوان	صفحہ

وَمَنْ یُّوْتِی الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

صراط المستقیم

المعروف

حِکْمَتُ النعیم

حصہ اول

مُصَنِّفَہٗ

الحاج صوفی ابراراللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مولف عملیاتِ نورانی

محرک و معاون خاص

سید محمود الحسن طبیب سرکار گورنمنٹ بھوپال مشہور فاضل و مصنف طب و عملیات

در عزیزی پریس آگرہ حلیہ طبع پوشید

بہ اہتمام: مکتبہ دانیال لاہور

سول ایجنٹ: شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، اردو بازار لاہور

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلْحَمْدُ لِمَنْ قَالَ وَمَنْ یُؤتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوتِیَ خَیْراً کَثِیراً وَالصَّلٰوۃُ لِمَنْ اَرْسَلَ اِلَی الْخَلْقِ بَشِیْراً وَّ نَذِیْراً وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ کَانُوْا لِلْخَلَائِقِ ھَادِیًا وَّ نَصِیْراً ـ

امابعد عاصی پُر معاصی ابرار اللہ شان ناظرین باتمکین کی خدمت میں بعد آداب کے عرض پرداز ہے کہ اکثر مریدین نے فرمائش کی کہ رطب ویابس مجھ کو آقائی و مرشدی حضرت مولانا شاہ ابراہیم صاحب مرحوم و مغفور متوطن خاص دوناؤ سے سینہ کا سربستہ راز و طرائق و ہدایات و طریقہ تعلیم بیعت و اذکار تعلیم مریدین عطا ہوئے نیز سفر حضر میں بزرگان دین اور اولیا کاملین کے عطیات و تحفہ جات اور قطب الاقطاب و مشائخین کبار علماء فضلاء اور صوفی باخدا ہستیوں کے ارشادات اور وظائف نیز بندگان خدا ریاضت وال احباب کے ثمرات خداوند عالم نے اپنے جود و احسان سے میرے حال پر اپنا فضل و کرم فرماتے ہوئے ظاہر فرمائے ـ یہ فرقانی اسرار' رحمانی آثار لطائف قمریہ' معارف کشفیہ' قدسی کلمات' عرشی انوار' روشن موتی' قیمتی جواہر' بے بہا زمرد' ربانی اسماء' نورانی شعاعیں' علوی دعوات' نسیم سحر' صمدانی خواص' فتوحات غیبی' قمر حکمت' سلیمانی حجت' لقمانی حکمت' رحمانی عملیات' پندو نصائح' عددی ارشادات' بساط تمازج' تکسیر جعفری' عنادِ اکبر' کبریت احمر' یاقوت ازہر' زمرد اخضر' لولوء مکنون' یہ بیش بہا خزانہ اپنا آخری توشہ سمجھتے ہوئے محض رفاہ عام کی خاطر من و عن قلمبند کرنے کی اجازت خلیفہ اول صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن مشہور فاضل مصنف کتب طب و عملیات کے سپرد کر دیا تا کہ وہ واضح طریقہ پر عام فہم زبان میں معہ اپنے

تعلیم مشاغل وغیرہ کے محفوظ کر دیں۔ عام مخلوق مجتمع ہو اور دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور اس عاصی کا وسیلہ نجات ہو اس لئے کہ یہ زمانہ آخری ہے روزانہ جہل کی ترقی ہے اہل دین حقیقت سے واقف ہوں اور اصول طریقت و شرائط احکام بحست سے آگاہ ہو کر افراط و تفریط سے بچیں' شرائط و قواعد سے آگاہ ہو کر صراط المستقیم پر گامزن ہوں۔ اسی لئے اس کتاب کا نام حکمت النعیم رکھا گیا۔ یہ گنجینہ مالا مال جواہر زواہر فنون ہے اس گلشن میں علوی خفیہ کے بہت سے نادر وظائف اور تجربات کا وہ بے نظیر مجموعہ پیش کیا گیا ہے جو حمد اللہ دیکھے گا' محو حیرت بن جائے گا۔ جس صفت کے ساتھ روحانی تعلیم کا اظہار کیا گیا ہے ایک آیہ رحمت ثابت ہو گا۔ حکمت کے وہ ننانوے فیصدی مجربات ہیں جو انتہائی تسلی بخش اور طلسماتی عجائب سے کم نہیں اور اطباء ہند کی صدہا کتب کے ذخیرہ میں ان کا ملنا دشوار ہے جو مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں۔ ہمارے نزدیک جواہرات کی ٹوکری سے کم نہیں آخر میں بصد عجز و انکسار یہ دعا ہے کہ طالبان حقیقت اپنی مرادیں بر لائیں۔ عام نفع حاصل کرنے والے حضرات تشنہ جام نہ رہیں۔ بے شک وہ فضل کرنے والا رحیم و کریم ہے اور مرادوں کو بر لانے والا سمیع و بصیر ہے۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ والہٖ و اصحابہٖ اجمعین

برحمتکَ یا ارحم الراحمین

آخر میں بعد آدب ناظرین با تمکین سے استدعا ہے کہ نااہلوں سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں اور تمام عملیات کی مخصوص اجازت جس سے اپنے ماسوا دوسروں کو فائدہ پہنچانا اور ان سے خود منقطع ہو نا مقصود ہو اپنے احبابوں میں سے وہ ۲ خریدار جو در حقیقت آپ کے نزدیک صراط مستقیم کے اہل ثابت ہوں' عطا فرماویں' اجازت دے دی جائے گی اور جو امور طریقہ تعلیم و خرید اری ... کی ضرورت ہو ایسی خط و کتابت تمام حکیم سید محمود الحسن سے کی جائے اور روحانی علاج میں خطرات کا علاج میری جانب رجوع کیا جائے۔

تصفیہ قلب

انسان کو اول تصفیہ قلب کرنے سے پیشتر تھوڑی دیر روزانہ بعد نماز عشا مراقبہ کا شغل رکھنا ضروری ہے۔ بعد فراغت نماز چند منٹ کے لئے نوافل میں جس طرح ہاتھ بصورت نیت باندھ لیتے ہیں اس طرح اور ذرا سر جھکا کر اور آنکھ بند کر کے اپنے تمام خیالات متفکرہ کو دور کر کے قلب کی جانب غور کرے اور یہ خیال جمائے کہ اے پاک بے نیاز تو حاضر اور ناظر ہے اور میرے تمام حرکات و سکنات اور عیوب پر مطلع ہے۔ میں ایک ضعیف البنیان ہوں اور تیرے سہارے اور فضل پر ہوں۔ میری اعانت فرما اور قلب کو پاک صاف فرما اور تصور قلب کی جانب رہے۔ جب طبیعت راغب اور مائل ہو اور اطمینان قلب چند منٹ میں حاصل ہونے لگے تو پھر اب قلب کے تصفیہ کی جانب متوجہ ہو۔ اس لئے کہ اب یکسوئی حاصل ہو گئی اور انتشار بہت کچھ دفع ہو چکا ہے طبیعت کا لگاؤ بھی ہو گیا۔ نفس بھی اطمینان محسوس کرنے لگا اور روح کو بھی اس مراقبہ سے تر و تازگی اور فرحت معلوم ہونے لگی تو دوسرا کام شروع کیا جائے اور تھوڑا وقت اب بڑھایا جائے اور اس طرح تصور جمایا جائے کہ ہم مؤدبانہ حاضر ہیں اور سجدہ میں جس طرح عجز و انکساری پروردگار کے سامنے کی جاتی ہے اس طرح سر جھکا ہوا اور قلبہ عجز و انکساری کے ساتھ جھکائے ہوئے سر تسلیم خم ہے بس اس کی مزاولت کے چند روز بعد ایک خاص کیفیت پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ دو فائدے ہوں گے۔ نفسانی خواہشات اور لذات میں کمی' دوسرے تلطف اور نرمی۔ اگر یہ بات چند روز کے عرصہ میں نہ پیدا ہو تو پھر اپنے عیوب کو ٹٹولنا چاہیے' عیوب تو چھوٹے بڑے سب گناہ داخل ہیں۔ بڑے بڑے گناہ مثلاً زناکاری' غیبت' منافقت' برائی' پس پشت' کسی اپنے بھائی کا مردا گوشت کھانا۔ لقمہ حرام جھوٹ بکثرت بولنا جن پر خدا نے لعنت فرمائی ہے۔ نظر بد دوسروں پر ڈالنا اگر ان میں سے ایک عیب بھی موجود ہے۔ اس کی اصلاح سختی کے ساتھ کرے اور چھوڑ دے تاکہ صراط مستقیم اس کو حاصل ہو اور مراقبہ کا لطف آئے اور تصفیہ قلب کا ذریعہ بن سکے اور اگر خواہشات نفسانی کا زور ہو اور نظر دوسروں پر عاشقانہ پڑتی ہو تو نیچی نظر ہمیشہ رکھنے کی عادت ڈالے۔ نفسانی لذات کا یہ علاج کرے کہ چند ضرب بالجہر لا الہ الا اللہ کی لگا لیا کرے۔ انشاء اللہ سب خواہش کافور ہو جاوے گی۔ اگر جلال زیادہ ہے بلاوجہ غصہ زیادہ آتا ہے یا رؤف موافق اعداد پڑھا کرے اور اسماء حسنہ میں سے انتخاب اپنے عیوب کی اصلاح کے لئے کرے تاکہ دین و دنیا دونوں ہاتھ رہیں' دیکھئے اصلاح کرنے والے کے لئے سب کچھ ہے' ورنہ سینکڑوں کتب احادیث کی ممانعت میں وارد ہیں کون دیکھتا ہے۔ انسان غرض کا... ہے۔ الغرض مجنون۔ ایک قسم کا جنون اس پر سوار ہو جاتا ہے اور اس کی تکمیل ضروری سمجھتا ہے ... سلسلہ میں جو جو ہدایات اپنی غرض سے وابستہ ہوتی

ہیں اُس کے پورا کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔ تمام اوقات میں اپنا وقت گزار کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس کے لئے دو مثالیں پیش ہیں ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے، پریشان ہے، سرگردان ہے، رات دن عشق میں کانٹا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ طریقہ فعل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دوسرا وہ شخص ہے جو کیمیا بنانا چاہتا ہے اور اسی دھن میں رات دن مشغول ہو۔ اگر وہ اس علم سے واقف ہو یا سربستہ راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ بنانے لگے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ فقراء اشارہ میں سونا چاندی بنا دیتے ہیں اور یہ ہے کیا راز ہم تھوڑا سا اشارہ اس طرف کئے دیتے ہیں اگر آپ عقلمند ہیں تو اس طرح کام لیں گے۔ ضرور کامیاب ہوں گے۔ انشاء اللہ جب اُستاد کے پاس تعلیم کے لئے جاتے ہیں تو وہ اول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں۔ اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرو یا استاد یا مرشد کے حکم کی تعلیم بسر و چشم کر سکیں۔ باقی فرار ہو جاتے یا اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ تو بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ گرو توحید کی تعلیم دے رہا ہے۔ اس کے چند روز کے بعد اس کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ خدا تو اور ہی چیز ہے۔ لیکن گرو کے رعب سے وہ زبان ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح مرشد اریعہ مراقبہ تصفیہ قلب کا شغل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی ہے اور کام در حقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے۔ اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنے عقل و شعور و فراست سے لیتا ہے تو سمجھ اس کی خدا کی جانب خود بخود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ جاتا ہے تو پھر وہ راہ راست پر لگ جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کھانے پینے کی فکر سب سے زیادہ ستاتی ہے کہ ہم تو دنیادار ہیں، بیوی بچے بھی ہیں۔ جائیداد بھی ہے اب اس فعل کے بعد کیا انتظام ہوگا۔ لہٰذا اُستاد اس کا سدباب کرتا ہے اور اب اس کو علم کیمیا کی تعلیم دیتا ہے اور نسخے بنا کر دکھلاتا ہے، پھر اس سے دس بیس پچاس مرتبہ اُس کو کراتا ہے چونکہ خود اُس کا مراقبہ اور تصفیہ قلب سے قلب مجلی ہو گیا ہے، اس لئے ہر نسخہ اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے بنا لو۔ وہ ہر نسخے کو اپنی روحانی طاقت سے بنا سکتا ہے، اس لئے اب سونے چاندی کے بنانے سے لاپرواہ ہو جاتا ہے اور اس طرح اس علم کا انکشاف اور صحیح نسخہ بنتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نسخے بن جائیں یعنی دین بھی اور دنیا بھی اور ہم کو مراقبہ سے اور تصفیہ قلب کرنے کے لئے پورا اطمینان حاصل ہو جائے۔ تھوڑا تھوڑا راز ہر جگہ نسخوں کے تحت بے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی توفیق عطا فرماوے اور سارا راز آپ کی سمجھ میں آ جائے۔

تصفیہ قلب ظاہری وباطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی تصور بری کے قلب کے شکل ہے اور یہ شکل ہے دھبہ پر نظر ڈالو یعنی آئینہ میں دھبہ اگر آجاوے کس قدر رنا گوار معلوم ہوتا ہے اور کیا نقص پیدا ہو گیا ہے۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نظر سے دیکھو۔ تیسرے ایک صاف شفاف پیتل کا برتن ہے۔ زنگار چڑھ جائے کس قدر بد نما معلوم ہوگا تین مثالیں پیش کی گئیں اس کے لئے صفائی کی ضرورت ہے اور ہر ایک کی صفائی کے لئے جدا جدا طریقے ہیں۔ لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لئے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی علاوہ تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس بھی ہوتا جاتا ہے۔ مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم بالجہر دیتا ہے۔ اس طرح کہ داہنے مونڈھے کی جانب لا الہ کو لے جاوے اور الا اللہ کی ضرب زور اور جھٹکے کے ساتھ قلب پر مارے۔ ایک چلہ میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ تعلیم زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے اور خدا پاک توفیق دے تو علاوہ اس کے جرأت اور استقلال کے ساتھ نماز تہجد بارہ رکعت ضرور پڑھیں اس طرح کہ دو رکعت کی سنت باندھے اور اول رکعت میں سورہ اخلاص 12 بار۔ اب پھر ۲۹ بار۔ اسی طرح بارہ رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہوگا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ بالجہر آہستہ آہستہ یہ شغل دو بجے تین بجے شب میں معمول بنالے تو نور اعلیٰ نور۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شغل اس طرح کرے تو جلد منزل مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح نماز میں دو زانو بیٹھتے ہیں اس طرح بیٹھے۔ لیکن قیام بیٹھنے کا پاک صاف اور تنہائی ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذا نہ ہو نہ بالکل خالی ہو۔ مثل حبس دم کے ناک سے سانس تھسیٹ کر دماغ میں مقید کر دے اور بے حس و حرکت ہو کر ٹھہر جائے اور بائیں جانب سر جھکا کر قلب کی جانب متوجہ ہو اور آواز قلب کی سنے اور یہ تصور کرے۔ کوئی شخص قلب کو ناخون سے کھرچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ بد نما ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن جاری رکھے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک اسی شغل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور جمائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے۔ کوئی شخص برما قلب میں ٹھکر رہا ہے اور سوراخ ہونا شروع ہو گیا۔

قلب کی شکل کا تصور بدستور قائم رہے اور دل کی دھڑکن کی آواز کو بدے کی آواز سمجھے اور برابر جو چل رہا ہے اُس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور ابھی اس کی ابتدا ہے۔ جب یہ مایورا اسوراخ قلب میں ایک چلہ کے اندر بلفصلہ کردے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ڈوب گیا اور برما آرپار ہو گیا۔ یہ شغل علاوہ ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے بلا حبس دم ہر وقت تصور میں رکھے۔ جب سانس دم گھٹنے کے قریب ہو۔ چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے' چند روز کے بعد یہ شعلہ جو قلب میں ہوتا ہے آنکھوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی۔ جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ وہ مسخر ہو جاوے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا' آرپار ہو جاوے گی۔ جس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اس کے سامنے ہوں گے۔ اور ہر شخص کا حال بتا سکے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود بخود حاضر ہو گا۔ اگرچہ یہ طریقہ مشکل ضرور ہے لیکن عشق صادقہ کا یہ زینہ ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود بخود ہاتھ آتا ہے۔ اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو شخص حبس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا مزاج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں خشکی ہے یا افسردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا بیمار ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی۔ ایسی تمام باتوں سے اپنا اطمینان کامل کرنے کے بعد اور علاج کرتے یا ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھنے کے بعد اس کام کو شروع کرے۔ ورنہ اس وقت تک بلا حبس دم شغل جاری رکھے اگرچہ کامیابی جائے ایک چلہ کے دو چار چلہ کے بعد حاصل ہو گی' مداومت کو نہ چھوڑے' دوسرے وہ شخص بھی اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک حصیات کی نیت دل میں کرے کہ اب آئندہ مجھ سے فعل ناشائستہ سرزد نہ ہوں گے۔ خاموشی زیادہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بات پیدا ہو گی' یعنی رعب اور جلال بڑھے گا۔ لوگوں کی نظروں میں دقیع اور بُردبار دکھلائی دے گا۔ صفت وقار کی پیدا ہو گی۔ شان کبریائی نظر آئے گی۔ مخلوق خود بخود رجوع ہو گی۔ ہر شخص کا قلب اس کی جانب مائل ہو گا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہو گا۔ اس لئے کہ ہر ایک کی طبیعت کا رجحان اور سیلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے' وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔ ایسے اچھے خواب صادقہ نظر آئیں گے۔ دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہو گی' قبل از وقت اس کا علم ہو جایا کرے گا۔ تسخیر قدم چومے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کثرت سے کرائیں گے۔ بزرگی کا شہرہ ہو گا۔ ہر وقت مسرت کے سامان رہیں گے۔ تحفہ تحائف کثرت سے لوگ پیش کریں گے' ہر شخص کہنا مانے گا۔ آنکھ میں تحمل کی طاقت ہو گی۔ رحمت خداوندی کا یوماً فیوماً اضافہ ہو گا۔ تجلیات خداوندی سے مالا مال ہو گا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے پیش آتے رہیں گے۔ اگر غفلت کی سانس لے گا اور اپنے شغل کو چھوڑ دے گا یا خیالات ناجائز میں شائبہ بیدار ہو گیا تو ساری محنت شاقہ دم بھر میں فنا ہو جائے گی اور سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور شیطان کے مکر و فریب میں نہ آنا کیونکہ یہ شیطان لعین معلم الملکوت

ہے' بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے- اس لئے کہ یہ زمانہ قربِ قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے- تصفیہ قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی عملیات کو تاریکی اور ظلمت بنا دیا جائے- ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں- حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرام کاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے بچتے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے ذرہ برابر تغافل شعاری سے کام نہ لیا جاوے' ورنہ کامیابی نہ ہو گی- اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے-

تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں- کیا چیز ہے- جس قدر افعال نفسانی ہیں' سب مغلوب ہو جاویں اور نفس بالکل مردہ ہو جاوے- جس کام کے کرنے کے لئے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے- جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے- مثال سے سمجھو- قطب صاحب دہلی ایک بار بیمار ہوئے- مریدین ایک گرو کے پاس جو مرض کو خواہ کیسا ہی شدید ہو ایک منٹ میں سلب کر لیتا تھا' لے گئے- اس نے مرض کو سلب کر لیا اور اچھے ہو گئے- آپ نے گرو سے دریافت کیا کہ سچ بتلاؤ یہ بات تم کو کس طرح حاصل ہوئی- اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرو- میرا اس پر عمل ہے' جب نفس مغلوب ہو جاتا ہے' کبر و غرور' عقل سب کافور ہو جاتا ہے اور اپنی ہستی کو سب سے ادنیٰ سمجھنے لگتا ہے- نفس کا مغلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے پر مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے اول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر مزاولت ہو جاتی ہے- مغلوب ہو جانے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے ہجر و فراق میں شبانہ نیند حرام اور وہ حسین و خوبصورت بھی ہے' آپ کے لئے وصل کا موقع بھی ہے اور معشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں بے چین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا- بس ایسے ہی مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے- اس کا نام تزکیہ نفس ہے اور سمجھتا ہوں- اعلیٰ سے اعلیٰ غذا ہو یا ادنیٰ سے ادنیٰ ہو ہر دل عزیز کر کے تناول کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کھا رہے ہیں- نفس اچھے کھانے کی رغبت رکھتا ہے' اس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی فعل سے باز رہے' اس لئے کہ افعال نفسانی میں روح زبردستی پیش قدمی کرتی ہے' کیونکہ روح اور نفس کا چولی دامن کا ساتھ ہے' پس بقدر ہمت اور وسعت کے ایک نفس ہے جتنا کے ہے جو اپنے نفس پر قابو پالے گا وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے- اپنے قلب کا اختیار' سے کہتے ہیں کہ جس بات کو دل چاہتا ہے' ضبط کرے خواہ وہ

اس کے لئے مچھلی کی طرح کیوں نہ تڑپتا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال دلایا جا رہا ہے یا بدلہ دشمن سے لینا چاہتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان پر نہ لاوے۔ سب مشکلات خود بخود حل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے' عبادت الٰہی اور فرائض اور دینی دینوی حاجات اس سے مستثنیٰ ہیں' ان سے باز رہے گا' تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرعاً جس جگہ جانا منع ہو ہرگز نہ جائے' جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا' نفس مردہ ہو جائے گا۔ پس اسی کو دل پر قابو پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول پتی پھل سب شامل ہیں' ان کو کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرا بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کمال حاصل ہو جائے' تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے اور کمال کے لئے ہمت اور استقلال کی ضرورت ہے حرکات' سکنات' فکر' ذکر ہر ایک امر میں روح اور دونوں شریک ہیں اور دینوی افعال میں ہر جگہ ہر موقع پر ساتھ دیتے ہیں۔ پیدائش کے ساتھ ساتھ جوانی میں ساتھ جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ کی طرح شباب اور اسی طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور میں روح کے ساتھ رہے اور ناجائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا باز رکھنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے' محبت نفسانی محبت روحانی نفسانی محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح سے۔ اگر غور سے آپ دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد و عورت دونوں کا عشق ہی اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس عاشق ہو تو وہ عشق نہیں ہوس ہے یوں۔ اس لئے کہ عشق کو زوال نہیں۔ ہوس کو زوال ہے۔ وصل کے بعد نفسانی محبت کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے' پس معلوم ہوا اگر عشق میں روح غالب ہو جاتی ہے عشق صادق ہے۔ ورنہ کاذب نفسانیت کا غلبہ دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہو' واضح طریقہ پر سمجھا دیا گیا ہے۔ تھوڑی سی قید بندی کے بعد انسان خود بخود مائل بہ تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتب ہوتے چلے جاتے ہیں اُس کے لئے نہ ہماری زبان ہے' نہ ہماری قلم جو احاطہ کر سکے۔ سرور فرحت' بزرگی' جمال' عزت و محبت' پرہیزگاری' خدا جانے کیا لطف سے انسان بہرہ اندوز ہوگا۔ یہ تو وہی بتلا سکتا ہے جو اس نعل روحانی کا مزہ چکھ چکا ہو ہم نے بعد کچھ تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمولی تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اس کو کیا سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ شیطانی کید متعلق خواہش نفسانی سے ہے' اس سے ہمیشہ بچنا ہے۔ تاکہ ترقی کے راستے پر جلد سے جلد پہنچ سکے اور کتاب حکمت النعیم محض اسی غرض سے موجودہ زمانے کی مطابقت پر لکھی گئی ہے۔ تاکہ عوام کے جذبات جو تجاوز کر گئے ہیں' ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں اور حوادثات زمانہ سے جو فتنہ و فساد کا زمانہ ہے اپنے آپ کو اس سے بچا سکیں جو امورات رات دن

پوشیدہ اور ظاہر پیش آتے رہتے ہیں۔ اُسے چھپانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے۔ خداوند جل و علیٰ صادق توفیق تزکیہ نفس کی ہم میں اور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات اور ازدیاد فضل روحانی کا باعث ہو۔ آمین۔

بذریعہ اسماء حسنیٰ فریفتگی محبت کامہر اشفاقی

الرحمٰن الرحیم اگر صرف یارحیم کو روزانہ یک صد بار پڑھے گا تو قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو گی۔ ہر اسم کے ساتھ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے خواہ سہ بار پانچ بار سات بار گیارہ بار جس کو کچھ ملا ہے وہ درود شریف کی کثرت اور حضور کی محبت صادقہ کے ساتھ اس کو خوب یاد رکھو اور اگر دونوں اسم معہ طالب و مطلوب کے والدہ کے اعداد نکال کر اُس کے موافق روزانہ پڑھے گا تو اُس کی محبت میں سرگرداں ہو گا۔ بشرطیکہ جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس قدر کثرت کرے گا بہترین نتائج دیکھے گا۔

سیف اکبری

یَا مُوحُو بقید ترک حیوانات ایک چلہ تک روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے خلق خدا مسخر ہو۔ ہدایت صفات اسماء باری تعالیٰ کسی تعریف کی محتاج نہیں ہیں۔ اگر کسی نے کچھ پایا ہے تو انہیں اسماء کی بدولت ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ کثرت درود شریف اور بہ کثرت تعداد اسم منزل مقصود کو پہنچاتا ہے جو مزاولت کرے گا یا مداومت کرے گا۔ بحمد اللہ دنیا کا لطف اور دین کی روحانی لذت سے فائدہ اٹھا دے گا۔ تصفیہ قلب کے بعد جس اسماء کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے حجاب دُور ہو جائے گا۔

لسانی تیغی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے صفات رکھتا ہے اُس کو اُس کے اعداد کے موافق پڑھا جائے۔ ہر اسم میں زکوۃ دینا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر تکرار اسم کی کی جاتی ہے۔ اُسی قدر متوثر زیادہ ہوتا ہے۔ زکوۃ ادا کرنے کے بعد بھی موافق اعداد اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم شریف ہے۔ دنیا والوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پایا ہے۔ جب انسان امیر و کبیر بنتا چاہے اور چاہے کہ دولت اس کے قدم چومے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر صفات حسنہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا کی قسم تصفیہ قلب اور تزکیہ باطنی کی چند روز مزاولت کر کے اس اسم کی جانب متوجہ ہو اور رات دن میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سوا لاکھ کی تعداد میں خواہ دو دن میں پوری ہو جائے یا چار دن

میں یا دس دن میں ہو جائے یا اکیس دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ درمیان میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو۔ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کرلے پھر سہ بار درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے تسبیح کو چھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے اس سیف چشم عمل کو جو دنیا کا بادشاہ اور تمام اسموں کا حاکم عمل ہے' پوری ذکوٰۃ اس طرح دے لے۔اب روزانہ معمول بنائے' اس طرح کہ درمیان عصر اور مغرب کے روزانہ بلاناغہ نماز پڑھ کر شہر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر پر رہ گیا تو ٹوپی اتاری اور بے حد خوشی اور سرور کے ساتھ تسبیح پر یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم چلتے ہوئے تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھتا رہے' نصف پڑھنے تک ایک میل جائے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چلا آوے' ایک سال میں امیر و کبیر ہو جاوے۔اس کے علاوہ وہ تمام دنیا کے کام خود بخود حل ہوں اور جو فوائد اس اسم کے ہیں سب ظاہر ہوں اور پورے ہوتے رہیں۔پڑھنے اور معمول بنانے پر علم ہوگا یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت اجنہ کے سردار نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر تخت بلقیس کا چشم زدن میں جو شاہی قصہ میں بلقیس محفوظ کر کے آئی تھی۔لا حاضر کیا تھا۔اب اس اسم کی قدر و منزلت سمجھ میں آئی۔

کارد جہانگیری

یہ تیر بہدف عمل شمشیر برادر اخوت محمدی سے مناسبت رکھتا ہے' کرنے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔جس طرح گلاب' چمپا' چمیلی اور جوئی کی خوشبوئیں مرغوب بالطبع ہر انسان کے ایک خوشبو افضل اور ہر دلعزیز ہوتی ہے اسی طرح یہ اسم ہر دلعزیز یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ دونوں اسموں کے ملنے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالے قسم کا سماں نظر آتا ہے۔ایک قسم جلالی اور دوسرا جمالی ہے' دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک ننگے سر کندھوں پر چادر ڈال کر گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے جو کام مشکل سے مشکل ہوگا حتیٰ کہ محبوب ملنے کیوں نہ ہو پورا ہوگا اگر ایک دن میں اپنا کام کرانا چاہتا ہے تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو ایک کو صبح سے شام تک یا دوسرے کو شام تک سر برہنہ کر کے تنہا مقام پر آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر پڑھے' فوراً کامیاب ہو۔

تاج شاہی

یہ اسم مرجع خلائق ہے یا مسبّع اول و آخر درود شریف پھر بعد نماز صبح تیرہ تسبیح روزانہ پڑھے۔ مخلوق کار جہان شیدا ہو۔اسم کی خاصیت تسخیر ہو۔

تسخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو اور اُس کا عاشق زار ہو جمعرات کے دن سے شرف ماہ میں صبح و شام اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم یا حلیم ایک ہفتہ تک پڑھے اور تصور معشوق یہ ہو کہ دست بستہ حاضر ہے بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر پھونک دے۔ ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہوگا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ رہ جانے۔ علاوہ معیبت کے معیبت میں گرفتار ہو جائے گا اور اگر ذکوۃ پوری کرے عمل قبضہ میں آجائے۔ پھر ذکوۃ کے بعد اگر تین دن جس کے لئے پڑھے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

شمشیر قلبی

تسخیر مرد و عورت کے لئے جو کبھی اس جانب رجوع نہ ہوتا ہو جادو بھرا اثر رکھتا ہے۔ جس طرح عنان فقاحی باگ ڈور حکم خدا ہاتھ میں آجاتی ہے اسی طرح محبت کا تیر اس اسم کے پڑھنے سے قلب کو مسخر کر دیتا ہے وہ اسم یا وَدُوْدُ ہے ایک پیالہ شربت کیوڑہ ڈال کر تیار کرے' شرف ماہ یوم جمعرات ہو بعد عصر قبلہ رو آنکھیں بند کر کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیال جما کر کے ایک ہزار چار سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سہ سہ بار پڑھے بعدہ موکلات اسم کی فاتحہ پیالہ پر دے کر خود پی جائے۔ مطلوب اُسی روز حاضر ہو جائے گا۔ مخالطت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ بعدہ اس عمل کو جاری رکھو۔ مطلوب خود بخود محبوب اور فرمانبردار ہوگا۔ ہدایت' اسماء باری تعالیٰ خلوص محبت اور استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لئے فی زمانہ زیادہ تر مخلوق کا رجحان ایسا ہی ہے اس سے گریز کرے' ورنہ اس خیال است و محال است جنوں۔

اناملِ منصوری

کسی کو اپنا دوست بنانا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو نفع پہنچانا ہے' یا کسی کو خاص اپنا بنانا ہے' شروع ماہ ہلالی یا ذوجسدین میں جمعرات یا جمعہ سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نماز عشاء دو زانو بیٹھ کر قبلہ رُخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے ہوئے گیارہ بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ معہ اول و آخر درود شریف سہ سہ بار پھر ذیل کی آیت پاک

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ۔ قَلِّبْ قَلْبَهُ اِلَيَّ

پڑھ کر جب ختم ہو۔ غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے اس کے سینہ پر دم کرے یا کسی چیز پر دم کر کے اُس کو

لماۓ پلاۓ تابعداری تو جلد ہو جاۓ گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ کیم لغایۃ ۱۴ پڑھنا جاری رکھے۔
مقصد درمیان میں ہی حاصل ہو جاۓ گا۔

تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول بناۓ حب اور تسخیر میں پورا نفع دے اور جس پر دم
کرے شفاء ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو' خواندہ دست اسم ہے' تجربہ شدہ یہ سب اسم ہیں وہ اسم یہ ہے۔
یا رحمٰن پڑھ کر لطف اٹھاۓ۔ سرے سو اثرات میں فرق نہ ہو گا اور بار بار تکرار اور چندے پڑھنے
پر دیگر اثرات ہوں گے۔

عملیات پڑھنے والوں کے لئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور نام نہاد مذہب کے دلدادے تعویذات وغیرہ کو ایک وہم اور خدا جانے
کن کن ناموں سے یاد کرتے ہیں اور بعض حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلا وجہ بدنام
کرتے ہیں۔ حالانکہ مذہبی عقلی نقلی ادلہ موجود ہیں' جس سے ہم لاجواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو
فتح الباری جس میں علامہ ابن حجر نے اسی عنوان پر شرح بسط کے ساتھ حث فرمائی ہے اور آخر میں
یہ فتویٰ دیا ہے کہ عملیات کے جواز پر علماء جمہور کا اتفاق ہے' یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ خلاف شرع
ایسے اسماء یا کلمات یا تعویذات لکھے پڑھے یا نقوش نہ بھرے جائیں جو لرتکاب معصیت کے باعث
ہوں یا خدا کو موثر حقیقی نہ سمجھا جاۓ۔ عموماً آج کل کثرت سے مخلوق کار۔ جو ان طبع نقلی کلام پاک۔
ناجائز کلمات' شائبہ کفر کے الفاظ' کلمات کفر زیادہ تر نتائج کے سریع الاثر مانے جا رہے ہیں اور ہر شخص
اس کا متلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے۔ اثر فوری ہو جاۓ' اس سے عوام میں بد گمانی پیدا ہو گئی ہے
اور ہونا بھی چاہیے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے' ان وجوہات سے اگر کچھ کہا جاۓ تو بجا
نہیں ورنہ اسماء علوی ایسا اثر رکھتے ہیں جس طرح کوہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے' اپنا اثر بلا دکھاۓ
نہیں رہتے ہیں۔ عملیات علوی کا نظام ایک قانون الہی کے ماتحت ہے ------- اثر ہو گا اور ہو
رہا ہے گا یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جاۓ یا عامل خود مبتلاۓ معصیت
ہو' کیونکہ روحانی فعل کے لئے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے' نیز آۓ دن یہ مشاہدہ ہوتا رہتا
ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لگاؤ دین سے رکھتے ہیں اور عقائد اسلامی کے سچے پیرو ہیں ان کی خدمت
میں خود حاضر ہو کر اپنی عرض معروض کر کے تمنائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لئے
بجاۓ اس کے خلوص نیت اور عظمت آیات قرآنی کا وقار ملحوظ رکھتے ہوۓ ایسے فاسد خیالات سے
توبہ کر لینا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو خود کرنا چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچ سکیں۔

دلی حسرت نکالنے والے محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لئے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ محبوب کو سلام کرنا- خوشامد اور لجاجت سے پیش آنا- اخلاق پورا برتنا- تحفہ تحائف بھیجنا- نظر بد سے نہ دیکھنا- اُس کی دلی خدمت کرنا اور کبھی بے رخی اُس سے نہ برتنا- صفات اُس کے بیان کرنا دل سے ماننا- جو چیز خود کو محبوب ہو اُس میں اُس کو شریک کرنا- ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے محبوب کی بیوفائی جو مشہور ہے وہ سب شائبہ ناجائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے-

مسخر کرنے کے لئے برقی قواعد

جب انسان کو صفائی قلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تسخیر کی جانب توجہ کرنا چاہیے' اس لئے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود بخود تسخیر حاصل ہونے لگتی ہے- مطلق کوشش کی ضرورت نہیں پڑتی' تاہم مزید اس کی تراکیب درج کی جاتی ہیں- جس شخص کو مسخر کرنا ہو اول یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے از حد محبت تو نہیں رکھتا یا اس کی فکر میں ہر وقت تو نہیں رہتا یا تفکرات دینوی اس پر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن فکروں میں مبتلا ہے- پریشان ہے کھاتا فکروں میں پھرتا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے پیچیدہ معاملات میں سرگرداں اور منہمک ہے یا بیمار ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے یا سنگدل انسان شقی القلب ہے یا ایسا شخص جو لہو لہب ہی نفرت یا دشمنی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ رلیاں منانے والا ناچ گانے میں مست رہنے والا نفسی مذاق میں اپنا دن گزارنے والا شبانہ حسن پرستی کرنے والا ایک لمحہ کے لئے بھی اُس کو تخلیہ نہ ملتا ہو- ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں- اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم- اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعاع کے مانند چمکدار ہوگی اُس پر بھی اثر نہ ہوگا- بلکہ وہ خود مرعوب کرے گا- عملیات علوی ہوں یا سفلی متاثر- نہیں ہوتے ان امورات پر اول غور کر لینا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو- عملیات سے بدظنی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے-

مسخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بڑا دخل ہے' جس قدر تصور زیادہ قوی ہوگا اس کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اُس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو- مقولہ ہے جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آہی جاتی ہے- تاکہ اُس کی صورت کا تصور کر سکے جب صورت کو ایک بار دیکھ چکا ہے اور اب بہت جلد مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لحظہ ہر لمحہ اُس کا دھیان رکھے اور یہ خیال جمائے کہ وہ سمت بسمت حاضر ہے اور سامنے موجود ہے

اور کسی وقت اُس کے سامنے سے قدم نہیں ہلا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آرہا ہے۔ نیچی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ بیٹھا ہے اس میں دن رات حضوری رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و شام ایک جگہ تنہا باقاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر تصور میں رکھے۔ مقصد یہ ہے کہ جو کام کرے یا جس سے بات کرے تصور محبوب جدا نہ ہو اور شب میں دو بجے' تین بجے' چار بجے ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اجابت سے فارغ ہونے کے بعد نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا تصور تھوڑی دیر کرے' لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص مسخر ہو جائے گا اور خاطر خواہ کامیابی ہو گی اور اگر اس کا فوٹو مل جائے تو اس پر نظر جمانا بار بار دیکھنا اور تصور جمانا سونے پر سہاگہ کا اثر دکھلائے گا۔

بلا تصور کامیابی کا مقناطیسی چٹکلہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اُس کام کے لئے محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے' اس لئے جس کام میں محنت زیادہ ہے۔ فائدہ زیادہ ہے جس میں محنت کم ہے نفع کم ہے' جس میں تکلیف زیادہ ہے' آرام زیادہ ہے اور اکثر بیشتر ایسا ہی ہوتا ہے اور جستجو و تلاش سے خدا ملتا ہے' طلب صادق چاہیے طلب صادق تو ہے لیکن اگر مفت کرم داشتن مل جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دیدے یا ایسا کام کرا دے تو کیا کہنا' ایسے حضرات کی تسخیر کے لئے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام ورد زبان بنائے اور جس طرح پاس انفاس کا وظیفہ کیا جاتا ہے' اسی طرح سانس باہر آتے اور اندر جاتے میں اُسی کا نام نکلے جب غلبہ نیند کا ہو تو اسی کے خیال میں اور سو کر اٹھے تو اُس کا نام رٹنا امید قوی ہے' چالیس دن کے اندر اندر محبوب مطیع ہو جائے اور دلی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چٹکلہ خدا تیر بہدف ہے۔ ہاں لذات شہوانی کا قاطع ہے' اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا اظہار بے کار ہے' اس لئے کہ بے جا غرض شامل ہے۔

تسخیر فعل روحانی

غور فرمایئے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس نے بھی غلبہ حاصل کر لیا یعنی ناجائز فعل مثلاً حرام فعل کا مرتکب ہوا تو روح کو کس قدر صدمہ پہنچا اور صدمے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ پس محبت تسخیر کی دشمنی میں بدل گئی اور پھر روحانی نقصان علیحدہ اگر روحانی محبت ہے تو سب محکوم اور مسخر ہو جائیں گے۔ ایک انسان ضعیف البنیان جس کا حسن فانی بات قابل اعتبار نہیں بہار چند روزہ اس کی تسخیر نفس سے ہے نہ کہ روح سے اب خوب سمجھ

میں آگیا ہوگا تصور جو تسخیر میں محبوب کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے کہ مطلوب دست بستہ حاضر ہے کسی بزرگ عابد زاہد' فقیر' مرشد کامل' متقی' پرہیزگار' عبادت الٰہی کا مشغلہ جاری رکھنے والے ان پر مطلق اثر نہ ہوگا' نہ کسی عورت سے فعل حرام کی نیت سے یا کسی امیر سے روپیہ وصول کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت اکارت جائے گی' اس لئے کہ نفس کا شائبہ ناجائز اغراض پر مبنی ہے۔

کسی افسر کو اپنے اوپر مہربان کرنا' یا کسی کو خالص دوست بنانا یا کسی امیر سے جائز نفع اٹھانا اس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا یا کسی مقدمہ میں بے قصور ماخوذ ہے۔ اس کو اپنا بنانا پھر اپنی حسب منشا کام لینا یہ افعال روحانی سے متعلق ہیں' تسخیر ہوں گے۔ بالکل صحیح تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز امورات جو شرعیہ ہوں' روحانی فعل کے لئے زہر کا اثر رکھتے ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں روح آگے قدم بڑھاتی ہے اور فعل ناجائز میں نفس آگے بڑھتا ہے لامحالہ تسخیر باطل ہو جائے گی۔

تسخیر عام ہر مزاج اور ہر طبعیت کو موافق

جو لوگ تسخیر کے دلدادہ ہیں اور عاشق مزاج یا حسن پرست ہیں۔ وہ عشق کے بیمار اور غیر مطمئن قلب کے انسان ہیں۔ اس بیماری کا ازالہ دو طریقوں سے ممکن ہے اول حکم خداوندی ہے الا بذکر اللّٰہِ تطمئنّ القلوب ۔ خدا کے ذکر سے قلب کو اطمینان ہوتا ہے دوسری صورت یہ ہے کہ اول اپنے محبوب سے رُوحانی معاملہ طے کرلے اور وہ یہ کہ اول اپنے دل سے اُس کی محبت نکال دے اگر ناممکن ہو تو اول اُس کو مسخر کرنے کی فکر کرے' جب اس میں کامیابی ہو جائے گی تو خود بخود قدرتی طور پر عشق میں کامیابی ہو جائے گی۔ اس لئے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل حاصل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر عام یا اور کوئی کمال حاصل نہیں ہو سکتا کیونکہ قلب کا رجحان کسی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اُس کے خیال میں منہمک ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا' جب تک کہ رُوحانی صدمے جو ہر وقت رشک و فراق سے پہنچتے رہتے ہیں اُس سے نجات نہ مل جائے۔ اب اس کے بعد تسخیر عام ہو گی۔

تسخیر عام میں شقی القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اُس سے زیادہ ہیں کم متاثر ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اُس کی تسخیر کے احاطہ سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست علوی عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے نہ مسمریزم ہے نہ قطرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی' اپنا خود تجربہ استاد کے سینہ کا راز جو اہلوں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے' آج ہم اس کو حکمت النعیم میں لکھتے ہیں' یہ چیز ناظرین کے لئے ایک تحفہ بے بہا ہے' عزت کی نظر سے

دیکھئے' اس کی کمال قدر فرمائی ہزاروں کتب چھان بین کرنے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرنے' برسوں جاروب کشی کرنے' ہزروں روپیہ اُستاد کی خدمت میں لٹانے کے بعد بھی محروم رہتے ہیں' وہ ایک ادنیٰ قیمت پر محض بڑے صاجزادے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اصرار پر ظاہر کیا جاتا ہے' اس کا نام حکیم صاحب نے علوی طلسمات کا برقی چھلار کھا ہے' ایک سفید کاغذ لو اور ایک موٹا قلم ہواؤ' اور سنہری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر جلی قلم سے (یا عزیز) لکھو' پھر خود نمایت پاک صاف اطمینان قلب کے ساتھ تخیلہ میں صاف ظاہر مقام پر اس اسم باری تعالیٰ کو رکھو اور اسے دیکھتے رہو اور تصور میں جماؤ اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا ہوا موجود ہے یا سامنے نظر آرہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ سامنے رہے' بس انشاء اللہ تسخیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا اس قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت : یہ عمل علوی ہے مسمریزم کی مشق نہیں ہے' خیال رہے کہ اس تسخیر عام میں کسی کو تکلیف نہ پہنچے نہ کسی ناجائز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ بعد کامیابی درمیان میں کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھے۔ جو ناشائستہ یا بیہودہ ہو ورنہ کسی عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جائے گے اور پھر کسی زبردست عامل کامل زاہد متقی پرہیزگار کی اعانت کے بغیر عذاب سے چھٹکارا نہ ہوگا۔ اس کو خوب ذہن نشین کرلو' مزید تنبیہ فی زمانہ عام طور پر تسخیر کے جو عاشق ہیں اور عملیات کا مقصد اور مصرف ناجائز امور کی جانب لے جاتے ہیں' وہ خسر الدنیا والآخرہ کے مصداق ہوتے ہیں' لیکن وہ باوجود عبرت پر عبرت کے اسی حال میں اپنی عمر عزیز کا قیمتی حصہ صرف کر دیتے ہیں اور نتیجہ میں مخلوق کی نظروں میں ذلیل اور ہر شخص بُری نظر سے دیکھتا اور بدنامی کا ٹوکرا سر پر رکھتا رہتا ہے۔ خوشی خوشی برداشت کرتے اور اُس حرکت سے باز نہیں آتے' اس کے لئے یہ عمل یا دیگر عمل نہیں ہیں' نہ یہ کام لیا جائے گا بلکہ جواز کی صورتیں بتلائی گئی ہیں۔ اُن پر عمل کریں فائدہ اٹھائے ورنہ حسن پرستی یا عشق مزاجی کیفر کردار کو پہنچائے گی' بدنامی علیحدہ ہوگی۔ ذلت و رسوائی مفت میں ہاتھ آئے گی۔ دور دور شہرہ بدنامی کا ہوگا۔ حقیقت کا اظہار مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا' سینکڑوں واقعات آج موجود ہیں کہ لوگوں نے جب محبوب کو نہ پایا خود کشی کرلی۔ یا پھر تڑپ تڑپ کر جان دے دی' یہ نفس آپ کے قابو میں ہے' نہ کہ آپ نفس کے تابع ہیں۔ اس لئے اس کو سرکشی سے باز رکھو۔ کیا خدا کے یہاں جواب دو گے' اگر اس کے ایک اسم کو تکرار کے ساتھ اور ایسا تصور جیسا کہ مطلوب کے لئے کرتے ہو' کرو گے' دین و دنیا کی لذتوں نعمتوں سے مالا مال ہو گے جس کا بیان کرنا ہماری زبان سے غیر ممکن ہے' جائز کام ہمیشہ پیش نظر رکھنا' انشاء اللہ اعلیٰ درجہ کی تسخیر ہوگی۔ جس سے خوش رہو گے۔

اسمِ اعظم شریف بلا پڑھے ہوئے تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو

پچھلے اوراق میں تصفیہ قلب کی تدابیر ہیں بتائی گئیں ہیں اُس سے صفائی قلب بہت کچھ ہو جاتی ہے "جوئندہ یابندہ - اب یہ ترکیب عمل میں لاؤ اگر تم کو در حقیقت سچا عشق ہے" تو منوں میں پیڑا پار ہے خاکسار ان تراکیب سے آگاہ کرتا ہے جس کا معمول رہا اور جس کے لطف سے عمر بھر کی کوفت بھول جاؤ گے - زندگانی کا مزہ آئے گا' بڑی دولت ہاتھ آئے گی - عزت اور وقار کی کرسی پر گامزن ہوئے ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور مشق کو برابر جاری رکھنا قلب میں یہ تصور جماؤ کہ ایک صراحی دار موتی ہے' جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشہ کے گلوب پر سفید گل بوٹے بنے ہوتے ہیں اور یہ تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا ہوا ہے اور اپنی آنکھیں بند رکھے اب ذرا سی تکلیف اور گوارہ کرو - وہ یہ کہ جب اس کام کو شروع کرو تو ایک نشست تنہائی میں کر لو - پاک صاف خود ہو' صاف ستھری جگہ ہو -

نماز کے طریقہ سے بیٹھو - اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام ہے بیٹھو اور ناک سے سانس کھینچ کر دماغ میں قید کر دو اور بہت زور کے ساتھ آنکھیں اندر کو کر لو یعنی کھینچ لو اور پوٹوں کو کھینچے رہو' ڈھیلا نہ کرو اور تصور اوپر کے اسم اعظم شریف پر نظر رکھو جیسا کہ بتلایا گیا ہے' اب اسی بند سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کرتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط باقی نہیں رہا تو پھر دوسری سانس لے لو اور فوراً پھر سانس کو کھینچ لو - آنکھیں بند کر لو اور رجعی تصور جما لو - جب سانس پھول جائے چھوڑ دو - دوسرے دن پھر اس طرح کرو اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جاؤ اور کم سے کم نصف گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو' اس کیلئے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے - اگر یہ ترکیب آپ کی سمجھ میں آ جائے اور جیسا لکھا ہے ویسا ہی کرنے لگو تو ایک ہفتہ میں بفضلہ تسخیر شروع ہو جائے گی اور اس قدر غضب کی تسخیر ہو گی کہ الامان والحفیظ ہر شخص یہ چاہے گا کہ میں اس شخص سے دو دو باتیں کر لوں اور جس کی نظر پڑے گی' وہ محبت کرنے لگے گا یہ ہے وہ عمل جو سینہ کا راز اور ننگ اسلاف کے جگر کا ٹکڑا -

فائدہ : اس عمل کے کرنے سے انسان بے خود ہو جاتا ہے' شائبہ کبر و غرور آ جاتا ہے' اپنے کو بزرگ سمجھنے لگتا ہے' مخلوق سے بد خلقی سے پیش آنے لگتا ہے - حضرت شیطان بڑے راز اور نکات سمجھا کر منحرف کرنے کی جانب مائل کرتا ہے - لوگ کثرت سے سلام کرنے لگتے ہیں' مصافحہ معانقہ سے فرصت نہیں ملتی تعویذ گنڈوں کے شغل پر مجبور کرتے ہیں - اپنے حالات سے آگاہ کرتے ہیں - عورتیں جوق جوق زیارت کو تشریف لاتی ہیں' اپنے بچوں کو گود میں لاتی ہیں' پھونک ڈلواتی ہیں - دعا میں کرواتی ہیں' بزرگ سمجھ کر لڑکے لڑکیوں پر ہاتھ پھرواتی ہیں - حسینوں کا ہجوم' پریوں کا میلہ' نوابوں رئیسوں کی حاضری کا مجمع ہوتا ہے' اس لئے تمام پوشیدہ

رازوں کو جو شیطان چند منٹ یا چند ہفتوں میں سلب کرا دیتا ہے تنبیہ کر دینا اور اظہار کر دینا ضروری سمجھا گیا- فعل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور نفس اس کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے مزہ اٹھاتا اور قعر ذلت میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے- تم آگاہ رہنا کہیں ڈگ نہ جانا اور حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اس پر عمل کرنا-

از محبت نار نور میشود' از محبت دیو' حور میشود' ایسی سچی محبت میں مستغرق ہو جانا کہ اُسی تسخیر سے نار نور بن جائے اور پھر مقصود حقیقی یہ پیش نظر ہو جائے (رہ پیش آور کہ انجام کار' تو خوش نور باشی من از رستگار) ہمارا انجام کار یہ ہو کہ تو خوش رہے اور ہمارا چھٹکارا ہو جائے-

ہمارے لئے ایک سبق

جب ہم نے اس عمل پر قابو پالیا اور معقول تسخیر ہونے لگی تو کج خلقی سے نہ پیش آؤ اور خود کسی سے محبت نہ کرو- نہ زیادہ کسی سے محبت کا اظہار کرو اور سب سے بڑی بات یہ پیش نظر رکھو کہ عورتوں کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھو' نیچی نظر سے ہمیشہ بات کرو- اس لئے کہ اگر نظر اٹھا کر دیکھا اور آنکھ نے مجبور کیا نفس نے آگے بڑھایا- آنکھ کا زنا ہو گیا اور اگر حسین عورت ہوئی اور طبیعت تمہاری شیطان کے مکر و فریب سے آگئی اور لازمی حسن کا تقاضہ ہے کہ خواہ مخواہ محبت آ ہی جاتی ہے تو ہمارا شغل جو روزانہ جاری ہے سب مٹ جائے گا اور سب تسخیر خاک میں مل جائے گا- سارا عمل کا خاتمہ ہو جائے گا' اب سنیئے ہمیں اس شغل سے کیا فائدہ پہونچے گا- بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا اظہار کرنا غیر ممکن ہے- مجبوری ہے اُن کو لکھ نہیں سکتا- مگر اس کے اظہار میں حرج نہیں کہ خوشی کی باتیں روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہیں- اس کے آگے ایک دوسری بات ہے اور ہر شخص کے ساتھ اس کی قوت اور شغل کے مطابق نئی نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں جس کا اظہار مناسب نہیں- چند وجوہ ایسے ہیں کہ اُن کا بیان کرنا مصلحت کے خلاف ہے- حکمت النعیم اہل اور نا اہل دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک کے شغل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے- رازوں سے آگاہ کرنا مناسب نہیں' اگر کوئی پیچیدہ معاملہ آن پڑ جائے اور خطرہ ہو -- حکیم صاحب کو یا مجھے اس سے مطلع فرمائے انشاءاللہ وہ خطرہ دفع کر دیا جائے گا یا مناسب تدبیر بتلا دی جائے گی-

قمری اور آفتابی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ

جب انسان تزکیہ نفس تھوڑا بہت کر لیتا ہے تو خود بخود تسخیر عام شروع ہو جاتی ہے اور تزکیہ کی حالت میں ہی خود بخود عام تسخیر پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر بہت مشکل ہے' اس لئے چند تدابیر مجربہ اور معمولہ عمل سے ایک تدبیر تسخیر عام کے لئے نہایت آسان ہے- طریقہ یہ ہے علی الصباح اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آفتاب کو بہ نظر غور سے دیکھے اور یہ خیال

کرے کہ اس کے اندر کیا شے ہے۔ یہ مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندنی کے زمانے میں بہ نگاہ محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو للچائی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتا ہے۔ نصف گھنٹہ روزانہ دیکھے صبح اور شام کھڑے ہو کر اور شب کو لیٹ کر چاندنی میں یہ شغل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے۔ جس کا لطف چند روز کے بعد آنا شروع ہو گا۔

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہو گی کہ آنکھیں سرخ رہیں گی۔ رنگ آنکھوں کا بدل جائے گا یا زردی مائل آنکھیں ہوں گی اور نیند زیادہ نہ آئے گی اور غالب حصہ جاگتے کا رہے گا۔ جب رات کو نیند آ جائے گی تو عالم رویا میں انسان کی جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں رہے گی۔ چالیس روز کے اندر اندر برقی لہریں آنکھ میں دوڑنے لگیں گی اور نئی بات یہ پیدا ہو گی کہ جس کی جانب نظر اٹھاؤ گے وہ فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ اب اگر بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک ہفتہ اندر دیکھنا چاہتے ہو تو عملیات غفرانی میں جو آفتاب سے مسخر عام کرنے کا عمل پانچ دن کا ہے اس کو پڑھ لو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہو گی کہ خود تسخیر سے پناہ مانگنے لگو گے اور گھبرا جاؤ گے اور جو نفع عام تسخیر سے پہنچتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔ زہد و تقویٰ کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔ لوگ اطاعت کریں گے۔ خدمت کریں گے۔ روپیہ پیسے سے مال دولت سے مطلق الامر ہوں گے۔ قیمت عملیات غفرانی کی رعایتی معہ محصول ڈاک دو روپے چودہ آنہ ہے اور اسی طرح کے غضب کے عمل میں جو صرف خریدار کتاب ہی ان کے عملوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ عمل اس قدر تیز اور قوی ہونے والے ہیں جیسے کسی کے مشین گن لگا دی ہو۔ کئی بار طبع ہو کر قبولیت کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ بہر حال یہ بھی بار ہا کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ آنکھوں میں اگر تکلیف پہنچے عرق گلاب کے چار چھ قطرے آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ جلد سے جلد اور فوری تسخیر عام کی وجہ سے یہ مشورہ خاص ناظرین کو دیا گیا ہے۔

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر عام کا معجز نما صرف تین یوم میں بلا خوف و خطر ہونے والا کراماتی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا اظہار مناسب نہیں۔

کسی سے یہ ذکر نہ کرو کہ میں فلاں کام کرتا ہوں یا یہ کرتا ہوں اور یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ذکر کرے گا تو کچھ نہ ہو گا۔ اپنے ہمراہ کسی کو نہ لے جائے۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا کوئی دریافت کرے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ فاتحہ پڑھنے کے لئے قبرستان جایا کرتا ہوں۔ خواہ کوئی دوست اصرار کرے ہرگز ہرگز ساتھ نہ رکھنا اور منع کر دیا کہ ہمارے ساتھ نہ چلے قبرستان میں نظر پڑ جائے

کوئی دریافت کرے کہ دے کہ فاتحہ پڑھ کر ثواب مردوں کو بخشتا ہوں اور کوئی خاص بات نہیں ہے۔

دوسری یہ شرط ضروری ہے کہ تمام جذبات کو قابو میں رکھے۔ فضول باتیں گپ شپ ' جھوٹ 'لڑائی' جھگڑا' فساد' غصہ وغیرہ وغیرہ میں ہر گز شریک نہ ہو۔ نہ بات کرے 'نہ بولے 'گم سُم خاموش رہے اور بالکل خاموشی اختیار کرے اور ہر بات بجا کی ضبط کرے۔ غصہ اگر آئے ضبط کرے۔ یا باہر چلا جائے لاحول پڑھے۔ الغرض خاموش زیادہ تر رہنا پڑے گا۔ نہ چیخے نہ چلائے اس تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے 'ضروری بات کا جواب مختصر اور صحیح دے ورنہ مطلق اثر نہ ہو گا اور محنت ضائع ہو گی۔ ہم نے عمداً اس طرح سمجھایا ہے کہ جس طرح بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے اب ایک بات اور اشد ضروری اور قابل توجہ ہے۔

گورستان میں اگر کسی قبر سے آواز نہ آئے اور دوسرے قبرستان میں بھی کوئی آواز سنائی نہ دے اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی کوئی آواز قبر سے نہ معلوم ہو تو عمل کو فرضی اور غلط نہ سمجھو' بلکہ یہ سمجھو کہ میرے اندر کوئی نقص ہے۔ مثلاً کسی گناہ کبیرہ کا عادی ہے 'فوراً توبہ استغفار کرے 'اگر نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے تو اس کو چھوڑ دے 'شادی کر لے یا روزے رکھے اور اس کا مناسب تدارک کرے۔

اگر جلال زیادہ ہے اور غصہ آتا رہتا ہے تو ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرے 'لاحول زیادہ پڑھے' غصے کے وقت پانی سرد پیے۔ چت لیٹ جائے۔ باہر چلا جائے۔ کانوں سے ایسی بات نہ سنے جس میں غصہ بھڑک جاتا ہو۔ اگر خوف و خطر کا وسوسہ قلب میں آئے تو قلب کی کمزوری کا علاج کرے۔ الغرض جو وجہ خاص پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل کرے آواز سنائی نہ دے اور ہر جگہ سے محروم رہے 'بالکل غلط ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ آواز آئے۔ اور سمجھ نہ سکے۔ تو یہ سمجھو کہ لقمہ حرام تو نہیں کھایا۔ اس لئے اکل حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف و خطر نہیں ہے۔

آٹھ بجے سے لے کر نو بجے تک شب کو جانا چاہیے۔ روشنی نہ لے جائے۔ بلکہ عروج ماہ سے شروع کرے تاکہ چاندنی رات ہو۔ جب ان تمام باتوں میں عمل کر سکو تو پھر اپنا کام بسم اللہ کر کے شروع کرو۔ تسخیر عام ہو گی اور قبولیت کا درجہ نہایت اچھا رہے گا۔ کوئی قیود نہیں ہیں 'کھاتے میں گائے کا گوشت نہ کھاؤ۔ بکری کا گوشت استعمال میں رکھو۔ کبھی اتفاق ہو جائے مضائقہ نہیں۔ اب عمل شروع کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات کے دن کسی قبرستان میں جا کر ہر ایک قبر جو نمایاں ہو اس پر سلام بھیجے اس طرح کہ السلام علیکم یا اہل القبور۔ اور نماز مغرب پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھے' تین بار درود شریف ایک بار الحمد شریف ایک بار قل یاایھا الکافرون بسم اللہ شریف ایک بار درود شریف ۳ بار پھر صاحب قبر کو اس کا ثواب پہنچاوے۔ اسی طرح ہر قبر پر سلام اور فاتحہ پڑھ کر ثواب بخش کر

اُس قبر پر لفظ اللہ اس طرح انگلی سے کوئلہ سے یا جس سے نام لکھا جا سکے شناخت کیلئے لکھ دے تاکہ وہ شناخت مٹنے نہ پائے۔ مقصد یہ ہے کہ خام قبر ہو انگشت شہادت سے لکھ دو' پختہ قبر ہو' پاک مٹی کے ڈھیلے یا کوئلہ سے لکھ دے۔ روشنائی وغیرہ سے یا پنسل سے نہ لکھے اور قریب وقت عشاء تک یہ شغل جاری رکھے اور جب عشاء کا وقت آجائے سب کو سلام کر کے یعنی السلام علیکم یا اہل القبور کر کے چلا آئے۔

اب ذرا غور سے متوجہ ہو کر سنئے یہ عمل اور پچھلے تسخیر کے عمل رُوحانی ہیں۔ یہ مسمریزم نہیں ہے' اس شبہ کو بھی قلب سے نکال دینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ تسخیر روحانی کا تعلق قلب سے ہے اور ان عملوں میں جو پڑھے نہیں جاتے تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس پر زور دیا گیا ہے اور بلا اس کے پورے نہیں ہوتے۔

مگر اچھی بات تو یہ ہے کہ اگر ذکر تذکرہ شہر دیا مخصوص دوست وغیرہ' اس کو کچھ اس سے مل گیا برخلاف مسمریزم کے کہ خواہ عام طور پر لوگوں پر ظاہر فرمایئے یا اُن سے تذکرہ کیجئے یا اُن کو پریکٹس کرائیے۔ یا مشق کرائے' کوئی نقصان یا خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

دوسرے مسمریزم کے ذریعہ جو قوت آنکھ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد خواہ نہ کیا جائے' کوئی مسخر نہیں ہو سکتا اور تصوف سے جس کو تعلق ہے وہ دراصل روحانی ہے' اس میں نہ ارادہ کی ضرورت ہے نہ نیت کی ضرورت فقط یہ ضروری ہے کہ کسی طرف نظر بھر کے دیکھا جائے بلکہ آنکھ میں بالذات وہ نور پیدا ہو جاتا ہے جو دیکھنے والے کو مسخر کرتا ہے' خواہ اس کی جانب نگاہ ڈالی جائے یا نہ ڈالی جائے اور اگر کسی کی طرف نگاہ محبت سے دیکھے گا تو اور زیادہ اثر ہو گا۔

اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ درحقیقت یہ اثرات مدتی رُوحانی طاقت سے پیدا ہوتے ہیں۔

اب خاص راز کی بات سنئے اگر ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے جواب سلام کی آواز آئے' خواہ سلام کرتے ہوئے یا فاتحہ پڑھنے کے وقت یا بعد لفظ اللہ لکھنے کے تو اُسی قبر پر وہ ڈھیلا یا کوئلہ جس سے اللہ لکھا ہے اُس کو سر کی جانب رکھ دے اور اُس روز چلا آئے۔

دوسرے روز پھر اُسی قبرستان میں جائے اور اول آواز والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر بقیہ قبروں پر اُسی طرح پڑھنا شروع کرے اور لکھے بھی ہر ایک پر جب وہی وقت پھر آجائے عام سلام کر کے تمام قبرستان والوں کو اور خاص سلام اُس قبر والے کو جس سے آواز آئی تھی جواب سلام کرتے چلا آئے اور یہ خیال رکھے کہ کون کون سی قبریں اب باقی ہیں اور اگر دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام یا اور کسی قسم کی آواز آئے خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے ایسا نشان بنا دے کہ جب ضرورت ہو فوراً شناخت ہو جائے۔

تیسرے روز جائے اور باقی ہی قبروں پر وہی عمل کرے جیسا کہ دو روز کیا ہے جب تمام قبرستان کی فاتحہ وغیرہ ختم ہو جائے اور اب کوئی قبر باقی نہ رہے تو اب ایک جگہ بیٹھ کر ان قبر

والوں پر جو ہم کو نظر نہیں آئے فاتحہ پڑھے اور اُس کا ثواب پہنچائے۔

اب ایک بات اور ضروری کرنا ہے وہ یہ کہ کہیں سے کسی روز اگر آواز نہ آئے تو دوسرے روز قبرستان میں اسی طرح تین روز عمل کرے' دوسرے سے بھی محروم رہے تو پھر تیسرے قبرستان میں جاکر یہ عمل کرے' اول تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آواز کسی قبر سے نہ آئے' اگر خدانخواستہ محرومی رہے تو اب سمجھ لے کر ہمارے اندر کوئی نقص ہے' اُس کا تدارک فوراً ہی کرے جیسا کہ پچھلے اوراق میں ذکر ہوا اب یہ عمل روحانی ختم ہو گیا۔ اب صرف سمجھانا باقی ہے سنیئے یہ ناممکن ہے کہ ہر قبرستان میں جائے اور یہ عمل کرے اور کہیں سے آواز نہ آئے' یہ دوسری بات ہے کہ سمجھ میں نہ آئے۔ الغرض جن قبروں سے آواز آئے اُن پر ایسے نشانات مٹا دیئے جائیں کہ فوراً پہچان لیں اور اب پھر دوسرے تکیہ میں جانے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اب روزانہ بعد نماز عشاء گورستان میں گئے اول تمام کو سلام کیا۔ پھر عام فاتحہ پڑھی' پھر ان قبروں پر باری باری فاتحہ پڑھی' جن سے آواز آئی ہے۔ نشانات جس پر لگے ہیں یا ڈھیلا رکھا ہے' پھر اب لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اب سب پر یاحی یاقیوم لکھ دے اب سلسلہ سے پہلی قبر پر پہنچے اُس کے داہنی جانب دوزانو بیٹھ جائے اور آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہو اور زبان سے آہستہ آہستہ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ پڑھتا رہے اور یہ تصور کرے کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہے اور مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔ کم سے کم ایک گھنٹہ تک یہی شغل جاری رکھے جس عمل کو جس طرح کیا ہے اور جو جو صورتیں پیدا ہوئی ہیں اُن کا اظہار کرنا مناسب نہیں اور نہ ہم کر سکتے ہیں' اُس لئے کہ ہر ایک کے ساتھ اُس کا خیال اور تصور کی طاقت کے موافق سُرور اور خوشی اور طرح طرح کے منافع حاصل ہوتے ہیں' نہ اُن کو قلمبند کیا جا سکتا ہے' یہ بات اور بتلا دینا ضروری ہے۔ پھر دوسرے دن جائے دوسری قبر پر بیٹھے اور یہی تصور جمائے مگر ہر روز اول جاتے ہوئے سلام اور فاتحہ خوانی کرے اور واپسی کے وقت سلام کرے اُس کے بعد تیسرے دن قبر پر جائے' وہی شغل کرے اور باری باری سے ہر روز اسی شغل کو اُن قبروں پر جن سے آواز آئی تھی جاری رکھے۔ اب اگر اُن قبروں میں سے پھر کسی روز کوئی آواز آئے تو اُس پر ایک نشان خاص مٹا دے۔ اب اُن سب قبروں کو چھوڑ دے جن میں سے پھر کوئی آواز دوبارہ نہیں آئی۔ اگر کئی قبروں سے آواز آئے تو اُن میں سے بھی پھر جب کسی قبر سے آواز آئے تو اُن میں سے خیال رکھے' الغرض مقصد یہ ہے کہ پھر ایک قبر کو خود منتخب اور تجویز کرے' پھر اسی سے غرض رکھے اور پھر صرف اُس قبر پر جایا کرے اور سلام کرنے کے بعد اُس قبر کو مخصوص کر کے اُس پر اپنا شغل ایک گھنٹہ جاری رکھا کرے بس تسخیر عام شروع ہو جائے گی۔ اور ہوئے شدومد کے ساتھ غضب کی تسخیر ہو گی۔ اب تسخیر تو ہونا شروع ہو گئی۔ لیکن آوازوں کے متعلق ایک بات اور سمجھائے دیتا ہوں اور یہ بھی بتلائے دیتا ہوں کہ نااہل سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں' ورنہ خدا جانے وہ کیا کر ڈالے اور نتیجہ اُس کے حق میں خراب نکلے'

اس لئے کہ حقیقت حال پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور ہم بھی دبی زبان سے راز ظاہر کر رہے ہیں' اول کسی شخص کو خواہ اپنا جگری دوست کیوں نہ ہو- کوئی راز ظاہر نہ کرے نہ اپنے ساتھ لے جائے- دوسرا یہ خیال رکھے کہ آواز کوئی معنی دار آئی ہے یا بے معنی غرض جو کچھ اور جس قدر سمجھ میں آئے اُسے لکھتا جائے- ایک عرصہ کے بعد یہ لفظ بامعنی اور بہت مفید اور بے حد کار آمد ثابت ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون کون سے الفاظ ہوں گے اور کیا کیا آوازیں آئیں گی اس لئے کچھ لکھا نہیں جاسکتا کہ اُن الفاظ کو کیونکر اور کس غرض سے استعمال کرنا چاہیے-

مگر اتنا ضرور ظاہر کیا جاتا ہے کہ بعض آوازوں اور الفاظوں سے عجیب و غریب تاثیریں پیدا ہوتی ہیں اور واقعات آئندہ کی خبر ملتی ہے یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی اطلاع ہوتی ہے- الغرض ہر ایک قبر اور ہر ایک مشاغل کا مادہ جدا ہے اس لئے الفاظ اور آوازیں بھی جدا ہیں جو صاحب اس عمل کو شروع کریں اور یہاں پر آکر الجھیں مصنف سے یا معاون مصنف سے اپنا راز ظاہر کر کے مناسب تدبیر پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں' ورنہ وضاحت بہت کچھ کر دی ہے اور دریافت طلب امور باقی نہیں رکھا گیا- اس عمل کا کرنے والا شوق اور انبساط اور فوائد کو دیکھ کر چھوڑ تا نہیں چونکہ روحانی ترکیب ہے' اس لئے احتیاط رکھے آخر میں ہماری صدق دل سے دعا ہے کہ ناظرین اہل دل ضرور اس سے فائدہ اُٹھائیں- انشاء اللہ پورا پورا فائدہ تسخیر کا اُٹھانے کے بعد اور جو لطف اُٹھائیں گے اس کا تجربہ اس شغل کے بعد ظہور میں آئے گا-

قوتِ نظر کا مسمریزم برائے تسخیر

مسمریزم کا یہ قاعدہ ہے کہ آنکھ میں قوت جو پیدا کی جاتی ہے' اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد پورے طور پر نہ کیا جائے کوئی مسخر نہیں ہو سکتا- مثلاً مجمع کو نظر بھر کر دیکھنا' کسی ایک شخص پر خاص نظر ڈالنا مسمریزم علوی کا طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تصفیہ قلب میں کرتے ہیں کرے- زور سے آنکھیں بند رکھے' عام مخلوق کے فائدہ کی نیت ہو اور اللہ کا دھیان رہے- اس شغل سے آنکھ میں خوبصورتی خاص پیدا ہو گی جو دیکھے گا مسخر ہو جائے گا-

قوتِ نظری کا برقی مسمریزم

انسان اگر کمال اخلاق سے پیش آئے مہمان نوازی بے دریغ کرے' سلام میں سبقت لے جائے یعنی پیش قدمی کرے- نظر محبت سے دیکھے- مسکرا کر ہر ایک سے ملے- خلوص سے جھک جائے' ہر کام میں عار اور ذلت کی نظر ہو- اپنے امکان بھر جو محسن ہو- زبان سے' قلم سے' روپے

سے پیسے سے فائدہ پہنچائے- عجز و انکساری سے ہر ایک سے پیش آئے تو اس سے بڑھ کر تسخیر دنیا میں نہیں ہے- لیکن اس میں خود کو کوئی ذاتی منفعت نہیں پہنچتی' عزت و وقار بڑھتا ہے- تعریف سے لوگ یاد کرتے اور بار بار ملنے کی کوشش کرتے ہیں- تاہم تسخیر کے لئے یہ بہت مفید باتیں ہیں جو سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی' باقی اور عام طور پر لوگ اس قسم کی تسخیر سے واقف ہیں- جیسا موقع محل ہوتا ہے کام کیا جاتا ہے-

تصور صادق کی علامت خاص

انسان کسی خیال میں خواہ وہ روحانی ہو یا نفسانی اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنی خبر نہ رہے کوئی سامنے آجائے یا کوئی بات کرتا ہو مطلق خبر نہ ہو- یہ تصور صادق اور نتیجہ خیز ہے ورنہ کاذب' خوب ذہین نشین کر لو-

اسرار محبت والتسخیر

یہ عمل لیوض رحمانی بعدم نشاط ہے- حب اور تسخیر میں اپنی نظر آپ ہے ایسی قبر تلاش کی جائے جس کے چہ پیدا ہوا ہو اور اسی وقت فوت ہو گیا ہو یا جس وقت ایسی صورت پیش آئے خیال رکھے اور پھر یہ عمل کرے- عمل ضروری نہیں کہ فوراً کیا جائے-

عروج ماہ نوچندی جمعرات کو عمل نماز فجر غسل کرے پاک کپڑے زیب تن کرے اور روزہ رکھے' پانچ بجے افطار سے قبل ساعت زہرہ میں نقش مکمل سورہ اخلاص کا جو ذیل میں درج ہے' لکھ کر ایک ہزار بار نقش کے نیچے جو سورت لکھی ہے اس کو پڑھے اور نقش پر دم کرے اول آخر درود شریف یک صد یک صد بار پڑھے اور پھر روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بالمقابل سینہ کے اس نقش کو اس قبر میں دفن کر دے- پھر دوسرے دن قبل نماز فجر جا کر تعویذ کو نکال لائے اور نماز فجر ادا کر کے پھر ایک ہزار ایک بار سورت کو پڑھ کر دم کرے اور اس نقش کو اپنے پاس رکھے- شیر برنج پر افطار کرے لہذا تین پیالوں کی مقدار سے بنائے- ایک پیالہ پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی فاتحہ دے' دوسرے پر چاروں موکلات کی تیسرے پر حضرت پیران پیر کی دے- حضور کی فاتحہ کا پیالہ بچوں کو تقسیم کر دے- موکلات کا پیالہ دریا میں چھوڑ آئے- تیسرا پیالہ خود کھائے' یعنی اسی سے افطار کرے- ساعت زہرہ کا نقشہ کتاب میں موجود ہے' جمعرات کو دن جس وقت ساعت پڑے اس میں نقش بھرے اور پڑھ کر دم نقش پر کرے' ہر شخص محبت میں دیوانہ ہوگا اور غضب کی تسخیر ہوگی- ہر عمل کی تعریف ہم آپ کی زبان سے صداقت کے ساتھ سننے کے مشتاق ہیں-

حق ب س م ال ل د ال ر ح م ان اول رح م
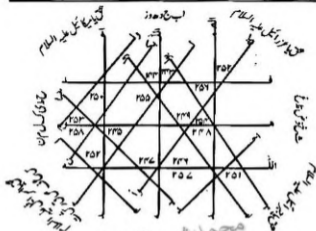
اَللّٰهم سخّرلی قلوب جمیع المخلوقات و سخرلی کلُّ شئ فی الدّنیا الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعته الساعته الساعته بحق بحق ھٰذہ الشریفۃ انک علیٰ کلِّ شئ قدیر - آمین آمین آمین

برحمتک یا ارحم الراحمین

نوٹ : عزیمت اس طرح جو نقش کے نیچے درج ہے بالکل جائز ہے - دوسری عزیمتیں جو ماہرین عملیات نے بنائی ہیں درست نہیں - نہ اُس سے کوئی فائدہ خدا سے مانگنا اور خود طلب کرنا اور کسی کا واسطہ نہ دینا سیدھا اور راست حق طلب کرنے کا ہے - یہی زیادہ بہتر اور مناسب ہے -

دوسرا حصہ

وست غیب کا جواز نہیں ہے - لیکن جو لوگ صابر اور شاکر ہیں اور سوال کے لئے دست دراز کرنا معیوب سمجھتے ہیں یا وہ لوگ جو با وجود کوشش کے کوئی ذریعہ اپنا روزی کا نہیں رکھتے یا مجاہدین جو اپنا وقت ریاضت میں صرف کرتے ہیں' ایسے حضرات کے لئے جائز ہے کہ وہ فتوحات غیبی سے کام لیں - نیز طالب علم دینی یا ایسے طلباء جن کے والدین تعلیم دلانے پر مصارف سے مجبور ہیں' وہ اس خزانہ سے رزاقی سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں - لیکن قواعد فتوحات غیبی کے لئے بہت سخت ہیں - ترک حیوانات کیا جائے' جو کی روٹی سرکہ کے ساتھ یا نمک کے ساتھ جتنے روز کی قیود ہو' کھاتا رہے اور موافق تعداد کے پڑھتا اور لکھتا رہے اور دریا میں ڈالتا رہے' تعداد پوری ہو جانے پر کامیاب ہو گا - اکثر اس عنان فتاحی کی باگ اجنہ کے سپرد ہوتی ہے' اس لئے اس کام میں وقت بھی صرف ہوتا ہے' اور خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے' اس وجہ سے کہ ان کے لئے پابندی روزانہ لانے کی ہوتی ہے اور صاحب عمل کو روزانہ خرچ کر دینے کی قید - اگر روزانہ اس میں کمی کسی ضرورت سے ہو جائے اُس قدر روزانہ کم ہو جاتا ہے یا آنا موقوف ہو جاتا ہے -

جس قدر روزانہ آپ ایک ایک پیسہ کر کے خرچ کریں گے اُس کا جمع نہ کرنا فرض اولین ہے - اور اُسی جمع شدہ رقم کو وہ دوسرے دن آپ کے پاس پہنچا دیں گے - اس میں اُن کا پورا وقت ضائع ہوتا ہے' اس لئے یہ عمل زیادہ عرصہ تک قبضہ میں نہیں رہتا' دوسرا دست غیب کا اظہار کر دینا عمل کو ہاتھ سے کھو دیتا ہے' بعض اجنہ ایسے ہیں جو خود بخود کسی سے خدمات مستحسنہ پر خوش ہو کر کچھ روزانہ مقرر کر دیتے ہیں اور فائدہ غیبی کی امداد اس طرح ہوتی رہتی ہے' بہر حال اپنی ضروریات اور مجبوریوں پر نظر ڈال کر اس کام کو کیا جائے' عجب نہیں کہ خداوند کریم اپنا فضل فرماتے ہوئے وسعت رزق میں اضافہ فرما دیں' ورنہ اس خزانہ شاہی کے حاصل کرنے والے آج دنیا میں مفقود ہیں' اگر ہدایت کے مطابق اور اپنی حاجت کے پیش نظر کام لیں گے' انشاء اللہ کامیاب ہوں گے - ایک ضروری امر اور ذہن نشین کرا دینا ضروری ہے وہ یہ کہ انسان حرص طمع کا بندہ ہے' ضرورت چار آنہ یومیہ کی ہے یا آٹھ آنہ کا خرچ ہے' ہم دو روپے یا چار روپے یا ایک اشرفی روزانہ کے خواستگار

ہیں- یہ کیوں' پچاس ضرورت ظاہر کر دیں گے- خیرات کریں گے' مسجد بنوائیں گے- رشتہ داروں کو دیں گے- لنگر جاری کریں گے- پوچھئے -ابھی تو روزی کا انتظام ہو رہا ہے- چار چھ آٹھ آنہ روزانہ مل جاتے تو شکم پُری ہو جاتی کہاں اس قدر وسیع خیالات اللہ اکبر- آپ در حقیقت نہ اس کے مکلف نہ اس زحمت میں پڑنے کی ضرورت نہ ایسے صعوبات میں اپنا وقت صرف کرنے کی حاجت یہ سب صورتیں جو شیطانی وساوس سے پیدا ہوتی ہیں- اُن سے باز رہے اور معاش کا ذریعہ تلاش کرے' ملازمت کرے کما کر کھائے- اپاہج بن کر فتوحات غیبی کے پیچھے نہ پڑے- مجبوری ہو' پریشانی ہو' فاقہ سے گزرتی ہو' کوئی دوسرا سامان باوجود ہاتھ پیر ہلانے کے نہ بنتا ہو- اس وقت اجازت ہے- اللہ پاک پورا فرمائے گا- یہ خیال رہے کہ جب کوئی ذریعہ نکل آئے فوراً اس کو چھوڑ دے-

عمل کوہِ زرّین

بقید ترک حیوانات ایک چلہ صائم رہ کر پینتیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مقررہ وقت پر پڑھنا شروع کریں اور تا ختم اسی جگہ رہیں' حتیٰ کہ پورا ہو جائے پھر بعد فراغت چودہ نقش لکھ کر آٹے کی گولیوں میں دبا کر روزانہ دریا میں ڈال آنا چاہیے- اسی طرح روزانہ پڑھنے پر چالیس دن میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی- پوری تعداد ہو جانے پر موکل اس عمل کا حاضر ہو گا- اُس کو پابند کرے اور روزانہ خرچ کے مطابق بقدر ضرورت اُس کو ہدایت دے اس عمل کی برکت یہ ہے کہ دو روپیہ روزانہ سے لے کر چودہ روپے تک آسکیں گے- شکم پُری تک لے جس قدر ضرورت ہو ایک دو روپیہ روزانہ سے زیادہ نہ طلب کرے' نہ کبر و غرور کا شائبہ پیدا ہونے دے نہ یہ خیال کرے کہ ہم نے صائم رہ کر یہ محنت کی ہے' پھر کونسی وجہ ہے جو ہم مقررہ تعداد کے موافق طلب نہ کریں یا ہمارا خرچ پانچ روپے روزانہ کا ہے' اگر روزانہ خرچ نہ کر سکیں گے- خیرات کر دیں گے- یا سدا برت جاری کر دیں گے- انسان بلا ضرورت اس کا مکلف نہیں ہے ایک نقش بہرہ خواور کالی میں آٹا تھوڑا سا رکھ کر اُس کو طاق میں چھپا کر رکھ دیا- یا زیر مصلّیٰ بعد نماز فجر رکھ دیا- دس منٹ کے بعد مصلّے اُٹھایا- لیجئے' اب یہ معمول رہے کہ روزانہ اسم یا وہاب کو ۱۴ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور ایک نقش لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈال آیا کرے یا ہفتہ وار ڈال آیا کرے- جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر نمکین پکا لی اُسی سے افطار اُسی سے سحر- بس عمل قبضہ میں رہے گا- جب تک شرائط کی پابندی رہے گی- لذات شہوانی سے پرہیز کریں- نااہلوں کا یہ عمل نہیں ہے- آج کل منفعت کی بلا روزی بلا محنت مل جائے خوب ہے- دوسرے دینداری مفقود ہو جاتی ہے- ایسے حضرات اس جانب متوجہ نہ ہوں وہ کامیاب نہ ہوں گے- پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال

اصحاب کی حاجت مندی کو بدلا آئیں نقش یہ ہے۔

۱۰	۱۰	۲
۵	اجب یا جبرائیل	۹
۸	حق یا وہاب	۲
۰	۴	۰

دوسرا عمل کیمیائے جگری

عملیات دست غیب کے اکثر بیشتر کتابوں میں موجود ہیں اور قواعد بھی درج ہیں۔ پھر آخر پورے کیوں نہیں ہوتے۔ بعض میں تو محنت کثیر ہے اور بعضوں میں خوف و خطر۔ اکثر ہمارے اعمال کی خرابی عدم تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم میں قصور کیا ہے' جملہ عیوب سے پاک ہیں' اس کے لئے ہم کچھ نہیں لکھ سکتے کہ آخر کیوں مقصد پورا نہیں ہوتا۔ میرا خیال ہے' پرہیز شرط ہے۔ احتیاط لازم ہے' جائز کام میں رغبت ہونا' ناجائز امور اور خلاف شرع باتوں سے تنفر' پابندی صوم صلوٰۃ' خدا کا خوف جی لانا۔ اکل حلال' صدق مقال' یہ لوازمات ہیں۔ عاجز نے پابندی کے ساتھ جملہ شرائط کو پورا کرتے ہوئے تقریباً پچیس تیس سال کا عرصہ ہوا کہ عمل دست غیب کیا اور صرف چار یوم باقی رہ گئے تھے' ایک دم سے اجنہ' میرے سامنے آ گئے اور ایک تھیلہ بھر کر روپیہ لائے۔ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ روپیہ سب مولوی صاحب کا حصہ ہے۔ ایک دم سے کیوں نہیں دیتے' ایک نے کہا یہ تو بالکل ٹھیک اس قدر محنت کر رہے ہیں۔ رائیگاں محنت کیوں جائے ان کے پاس چھوڑ دو یہ خود لے لیں گے۔ میں تکمیل عمل کر ہی رہا تھا۔ دل نے گواہی دی کہ جب چلے جائیں اس کو احتیاط سے رکھ لیں گے۔ خیالات کا منتشر ہونا تھا' ان کا غائب ہو جانا کہ اس تھیلہ کو دیکھا اور اٹھانا چاہا اب وہ چیز بھی غائب۔ عمل ناکارہ ہو گیا' ساری محنت بیکار گئی۔ اس تذکرہ سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایسے نشیب و فراز سے ہی محنت اکارت جاتی ہے۔ تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا ہے' تاکہ اس کام کا کرنے والا وقت پر محروم نہ ہو جائے اب عمل کیمیائے جگری درج کیا جاتا ہے۔

۴۱ روز تک جدید ترک حیوانات جلالی' صرف جو کی روٹی بلا نمک کھاتا رہے اور کچھ نہ کھائے روزانہ اکتالیس نقش لکھے۔ ایک نقش اپنے پاس رکھے اور چالیس نقش روزانہ دریا میں بہا دیا کرے۔ دریا جاری کی شرط ہے۔ بعد گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے ایک نقش بند کرے اور زیر کی رکھ دے اور اکتالیس بار موکل کا نام پڑھے جو نقش کی پیشانی پر درج ہے۔ انشاء اللہ روزانہ غیب سے مل جایا کرے گا۔ اس میں صائم رہنے کی قید نہیں ہے البتہ صرف اپنی عورت کے پاس

تاعمل نہ جائے- یعنی وصل نہ کرے- ہر وقت طہارت سے رہے- وقت مقررہ پر شروع کرے کوئی خوشبو پاس رکھے اتوار کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ بعد ساعت زہرہ میں شروع کرے' انشاء اللہ بامراد ہو-

	زجب یا رقمائیل بحق یا باسط	
٦	۴٨	١٨
٣٦	٢۴	١٢
٣٠	خانہ مطلب واجب	٣٦

	اجب یا جبرئیل بحق یا واجب	
١	٨	٣
٦	۴	٦
٥	خانہ مطلب واجب	٧

روزانہ کل نقش لکھ کر دریا میں ڈال دیا کریں' کسی پر راز فاش نہ کرے- آپ اپنے جائز مصارف اشد ضروری دو روپے تین روپے روزانہ جو بہت ہیں خانہ میں لکھ دیا کریں اسی طرح یاباسط دو روپے روزانہ مار ابدہ- عمل بارہ روپے روزانہ کا ہے- لیکن اس مصلحت کو ہم جانتے ہیں اظہار مناسب نہیں- اجازت ہے مصارف جائز کے اعتبار سے کام لیں-

جو لوگ دیگر ذرائع مثلاً مزدوری' صنعت و حرفت ملازمت سے پیدا کر رہے ہیں' وہ مستفید نہ ہوں گے' بیکار محنت نہ کریں- ہم نے کسی دوسری جگہ اشارہ لکھ دیا ہے کہ یہ لوگ منتفع ہوں گے' اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر درج کتاب کرنے سے کیا فائدہ- اس عقلمندی کا جواب میرے پاس نہیں ہے-

زجب یار قتمائیل بحق یا باسط		
٦	۴٨	١٨
٣٦	٢۴	١٦
٣٠	خانہ مطلب واجب	٣٦

اجب یا جبرئیل بحق یا واجب		
١	٨	٣
٢	۴	٢
٥	خانہ مطلب واجب	٧

١٧	٩	٣١	١٥
٣٢	١۴	١٨	٨
١٣	٢٩	١١	١٩
١٠	٢٠	١٢	٣٠

باسط	فتاح	رزاق	منعم
٣٠٩	١٩٩	٧٣	٣٨٨
١٩٨	١٣٦	٣٩١	۴٧
٣٩٠	٧٥	١٩٧	٣٠٧

ب	ر	د	ح
ح	و	د	ب
ر	ب	ح	د
و	ح	ب	د

ان سب نقشوں کو اکتالیس روز اکتالیس مرتبہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور ماء جاری میں روزانہ ڈالے- خوراک آرد گندم یا آرد جو' بلا نمک کی روٹی کھائے اور گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے نقش بند کرے- خدا کے فضل و کرم سے عامل ہوگا اور بارہ روپے تک غیب سے ملیں گے- مصنف کتاب سے تین روپیہ تک اجازت ہے کل نقش لکھ کر روزانہ (۴١) نقش لکھنا ہوں گے-

فتوحات غیبی

اجب یا اللہ و بحق جبرائیل و بحق ذوعضائیل و بحق بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم
ط اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نماز والا درود شریف پڑھے - ایک چلہ تک روزانہ (۷۸۷) مرتبہ پڑھنا چاہیے اور درود شریف کا ثواب حضور سرور کائنات کو بخشنا چاہیے - ترک حیوانات جمالی یعنی انڈا مچھلی گوشت سے پرہیز کرے -

عنان رزّاقی

یا رزّاقُ یا فتّاحُ اول سوا لاکھ تعداد زکوٰۃ کی ہے ادا کرے پھر دونوں اسم (۷) دانے جو لے کر اس پر (۷۶۹) بار پڑھے اور ایک جو کے دانے پر پھونک دے' پھر اس طرح دوسرے تیسرے ساتوں پر - پھر اس کو ایک تھیلے میں ڈال دے اُس میں اور جو لا کر دو چار روپے کے ڈال دے - پھر اُسی میں سے کھانا شروع کر دے -
فائدہ : تھیلے کو نہ دیکھے نہ شمار لگائے موقع موقع سے اُس میں ڈالتا رہے - انشاء اللہ بڑی زبردست برکت ہو گی اور گھر کا کام چلتا رہے گا - اِس میں سے کسی کو قرض نہ دے نہ اظہار کرے' کلام پاک کلام ربّی ہے' آج کل عقائد خراب ہیں - مضحکہ اڑاتے ہیں اور غلط سمجھتے ہیں اور ایسے کام کو اپنے عقل کے مطابق درجہ یقین پر نہیں لاتے - خصوصاً انگریزی دان حضرات یا وہ لوگ جو لوگ کلام ربی کے فوائد سے آگاہ نہیں -

عنان فتاحی

دعاء اعظم ایک سو گیارہ بار درود تنجینا ایک سو گیارہ بار - ہر دو کے اول آخر درود شریف اس کا ثواب حضور سرور کائنات معہ صحابہ کرام نیز اولاد بزرگان دین و خاندان ہر چہار چشتیہ قادریہ سہروریہ قادریہ نظامیہ وغیرہ کو بخش دے -
اور اول سے ایک ایک ماشہ قرص چاندی کا گول رزق حلال سے منوا کر اُس میں چھید کر کے سبز ڈورے میں پرو کر اور ایک تھیلی سی کر تیار رکھے - جب فاتحہ اور ثواب دے کر فارغ ہو اُس میں وہ گول قرص چاندی کے ڈورے پروئے ہوئے رکھ دے اور کچھ روپے دو چار اُس میں ڈال دے اب جب ضرورت ہو - بلا شمار ایک روپیہ اُس میں سے نکال لیا کرے لیکن جو کچھ آتا جائے سب اُس میں ڈالتا جائے انشاء اللہ پورا خرچ چلتا رہے گا اور برکت ہوتی رہے گی - کبھی دل میں یہ خیال نہ لائے کہ روپیہ تو چار ڈالے ہیں' اب ایک نکال لیا تین رہ گئے ہیں - بے شمار ڈالو - ایک روپے سے زائد نہ

نکالو- دل میں اس کا حساب نہ لگاؤ- کچھ عرصہ کے بعد جب یہ صورت ہو گی کہ خیال نہ آئے گا نہ شمار رہے تو پھر غضب کی برکت ہو گی اور روپیہ بڑھتا رہے گا- ایسے کام تماشہ نہ بنائے جا- اظہار کیا جائے نہ تھیلی کا جائزہ لیا جائے- یوں تو پروردگار عالم کو فقر و فاقہ محبوب ہے لیکن پریشان حال بندگان خدا کے لئے برکت کا بہترین ذریعہ ہے- تھیلی کو بھی پوشیدہ رکھے 'بیوی بچوں کے سامنے نہ نکالے 'نہ اُن پر راز فاش کرے' یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر اس کام میں برکت نہ ہو گی' سمجھ لو کہ ہماری پرہیزگاری میں نقص ہے' اپنی اصلاح کی جانب رجوع ہو- بعد درستی و اصلاح پھر اس کام کو کرے اس لئے کہ ان کاموں میں سب سے زیادہ ضرورت دینداری کی ہے- خدا توفیق عطا فرمائے اور کامیاب کرے-

صحیفہ راز

٧٨٦

٣١٢	٣٢٣	٣١٧	٣٢٦
٣٢٥	٣١٨	٣٢٠	٣١٥
٣٢٢	٣١٣	بدمطلب	٣١٦
٣١٩	٣٢٤	٣١٤	٣٢١

یہ فتوحات غیبی کا نقش ہے یا باسط کا اس کو عروج ماہ ساعت یا ذوجسدین میں ایک نقش بھر کر اپنے سر میں رکھے' پھر شب جمعہ میں (یا باسط) بارہ ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے- پھر روزانہ (١٢٠٧٢) مرتبہ بھر یوم تک روزانہ پڑھتا رہے اور اس پڑھنے کے درمیان ______ روزانہ تین نقش بھر کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے' بعد ختم عمل روزانہ یا باسط (٧٢) مرتبہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر خانہ مطلب میں مقصود لکھ کر موافق قاعدہ دیگر عمل کے رکھا کرے انشاء اللہ بد امد ملتا رہے گا اور یہ ترکیب نقش بھر کر روپیہ منگاتے وقت بھر بار یا باسط پڑھا جاتا ہے-

معمول روزانہ پڑھے- اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار یا باسط درمیان میں قطب الاقطاب فرد الدنیا شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فریاد رس فریاد ورس پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے- اس کے بعد نقش بھرا کے اس وقت اس تعداد کو پڑھا کرے قواعد دیگر ضروریہ موقع موقع سے درج ہوتے رہے ہیں اُن کا پابند رہے-

سوال خانہ مطلب میں اگر یہ لکھ دیں کہ مجھے ایک عورت کی ضرورت ہے مل سکتی ہے- جواب جی نہیں دست غیب کا عمل ہے- ایک روپیہ دو روپیہ تین روپیہ تک لکھ دیں- آتے رہیں گے- قربان جایئے آپ کے خوب سمجھے اور خوب عمل پورا ہو گا-

سوال : کیا صاحب مستطیع ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں-

جواب : پوری کتاب ایک نظر دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے- دیگر لوازمات اور پرہیز ضروری ہے مستطیع حضرات مستفید نہیں ہوا کرتے-

گنجینہ فقر

الله كافى و القصدة الكافى ووجدة الكافى لِكُلّ كافى- كافى الكافى ونعمة الكافى ولله الحمد يا شيخ عبدالقادر جيلانى شيئاً لِلّه اغثنى اغثنى اغثنى فى سبيل الله وصلى اللّٰه تعالىٰ علىٰ خير خلقه سيدنا محمد وّاله واصحابه اجمعين - یہ گنجینہ فقر ہفت کاف کا عمل ہے- حضرت خواجہ بہاؤالدین ذکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ سے منسوب ہے- ترکیب یہ ہے- جمعہ کی شب میں بارہ بجے اُٹھ کر عروج ماہ میں دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھے- پھر دو رکعت نماز حاجت اول رکعت میں الحمد شریف آیت الکرسی شریف ایکبار دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورہ اخلاص گیارہ بار پھر ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو بخشے- اُس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ ہفت کاف پڑھ کر روپیوں پر دم کر کے ایک تھیلی میں رکھے اور جو کچھ آمد ہو اس میں ڈالتا جائے اور بے گنتی خرچ کرے- ناپاکی سے تھیلی کو بچائے رکھے- بے وضو تھیلی کو ہاتھ نہ لگائے- ایسی جگہ رکھے جو پاک محفوظ ہو اور خود ہمیشہ پاک صاف رہے- یہ بڑی احتیاط ہے اس کے علاوہ یہ عمل اُس وقت ہوگا جبکہ ایک چلہ بقید ترک حیوانات جمالی (۲۳۸۷) مرتبہ اس کی زکوۃ دے دے گا- مابعد سابقہ طریقہ کار آمد ہوگا-

ہدایت : اکثر احباب کا یہ کہنا ہے کہ ارے صاحب یہ عملیات سب ڈھکوسلہ ہیں کہیں روپیہ بھی بڑھتا ہے کیا خوش اعتقادی حالانکہ مخلوق سب کچھ اُس کا فضل و کرم اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے لیکن اطمینان قلب وساوس شیطانی کرنے نہیں دیتا- دوسرے ہمارے لئے کیا شرائط ہیں اُس پر نظر ڈالو اور احتیاط عمل میں لاؤ- قواعد کی پابندی کرو- دیکھو کس طرح کام ہوتا ہے- عمل کے نہ ہونے کا الزام دیا جائے اور قصور اپنا ہو تو ہر کام کا ہونا دشوار ہے- مصلحت خداوندی سب پر بالاتر ہے- کسی کو نوازتا ہے اور کسی کو فقر و فاقہ میں دیکھنا معیوب سمجھتا ہے- اس لئے غسل کرنا' پاک صاف کپڑے پہننا- پاک جگہ بیٹھنا' تنہائی میں پڑھنا' نجاست سے دور رہنا- ناجائز کاموں سے دور رہنا- یہ تمام لوازمات کی پابندی پر اگر عمل ناکامیاب رہے تو تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس چند روز کرے' پھر انشاء اللہ بامراد ہوگا جب کسی چیز کی جستجو صادق ہوتی ہے اور لوازمات عشق بھی پورے ہوتے ہیں تو پھر فوری کام سر انجام پاتا ہے- میں نے سخت صعوبات کے بعد یہ ذخیرہ فراہم کیا تھا اور جو دشواریاں ہم کو پیش آئی ہیں اُن کا ذکر کرنا تضیع اوقات ہے لیکن جس قدر ہم کو حاصل ہوا وہ سب رُوحانی محبت اور خدا اور رسول کی محبت سے- عمل ہمیشہ اپنا اثر دکھلاتا ہے اور کبھی غیر موثر نہیں رہتا- نہ ہم اس کے ماننے کے لئے تیار ہیں-

خزانہ حکمت

شاہ آفاق صاحب کا یہ شہرہ آفاق عمل ہے۔ قواعد سابقہ بدستور وہی ہیں لیکن ترکیب اسی طرح ہے کہ ماہ ثلاث یا ذوجسدین ماہ میں۔ یہ دیکھیے کہ بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ کو چاند نکلا۔ اب صبح تو چندی جمعرات ہوگی لہٰذا نوچندی جمعرات سے عمل شروع کر دے اور سب سے پہلے بسم اللہ کر کے جرأت اور استقلال کے ساتھ ذکوٰۃ دے ڈالے جو سوالاکھ مقرر ہے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ چالیس دن صرف ہوں گے۔ میرے نزدیک اور جو میں نے کیا ہے یکم سے ۹ تاریخ تک سوالاکھ ذکوٰۃ اور کر دی اب دس تاریخ آئی لہٰذا دس گیارہ بارہ تین یوم اس طرح پڑھنا چاہیے' اول نماز فجر سے غسل لنگی باندھ کر کیا جائے' نماز فجر پڑھی اور قبل طلوع آفتاب احرام باندھ کر کھڑے ہو کر روبقبلہ گیارہ صد مرتبہ درود شریف پڑھا۔ بعد خشوع اور خضوع پھر (یا منعم) اسم باری تعالیٰ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے' پھر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس طرح تین یوم کا یہ عمل ہے جب پورا ہو جائے شکر خدا بجا لائے اور پھر موافق اعداد کے یعنی دو صد مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے انشاء اللہ فتوحات غیبی سے مالا مال ہوگا۔ پابندی صوم و صلوٰۃ خلوص نیت بڑی شرط ہے۔

فائدہ: عملیات ہمیشہ احکام خداوندی کے محتاج ہیں اور تدبیر ضروریہ لوازمات جس طرح ایک انسان سردی سے بچنے کے لئے گرم کپڑے یا آگ کا سہارا ڈھونڈتا ہے یا بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہنے کے لئے چھتری لگا کر اپنے آپ کو بچاتا ہے' اسی طرح عملیات میں تدابیر کرنے پر یعنی تقویٰ' پرہیزگاری اور دیگر امور ناجائز سے گریز لوازمات عمل شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ غور فرمائیے۔ خدا پاک جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے' غیبت کرتے ہیں یہ زناکاری سے بدتر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ الغیبۃ اشد من الزنا۔ غیبت میں توفیق کو توبہ نصیب نہیں ہوتی وہ اپنے بھائی مومن کا مردار گوشت کھانے کا عادی ہو گیا ہے یا سود خور ہے یا زانی ہے' اب اُس کو رزق حلال میسر نہیں ہے۔ رحم کا مستحق ہے ایسا شخص خود کو پاک صاف سمجھتے ہوئے اگر ناکامیاب عمل میں رہے تو یہ قصور کس کا ہے۔ اپنے دل میں خود انصاف کر لیتا ضروری ہے۔ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر عمل شروع کرنے والا اپنی دلی تمنا بر لائے گا اور لطف اُٹھائے گا کہ باید و شاید۔

میخانہ عشق

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی عشق کا متوالہ ہے' کوئی لاٹری اور قمار بازی کا' کسی کو سٹہ اور گھوڑ دوڑ میں نمبر پر ٹکٹ خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دُنیائے ناپائدار میں سینکڑوں قسم کے عشق میں جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اسے شکم پری کے لئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدابیر یں کرتا اور رات دن انسان اس عشق ناپائدار کے جال میں پھنس کر خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ حکمت النعیم قمار بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے بندگان خدا جن کا مشغلہ یہی ہے وہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ بڑا اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدھا راستہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمادے تو اچھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جاکر اپنی محبت کی طاقت سے شراب چھڑا دی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے۔ مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں بینک روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑا نہ جائے۔ وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے۔ یا علماء افغانستان نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے ہوئے جو ازہندہوز یعنی تفاضل جنس میں نفع اٹھاتے ہیں' مسائل کی یہ کتاب نہیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل بتلانا ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرتا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگادے گا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ حکم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زر و جواہر جمع کرنا سب بیکار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے' طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے۔ روحانی علاج سے کام لینے والا کبھی بے نیل و مرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ اول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور ارتکاب معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تصفیہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تذکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہو گا۔

خود بخود اس کے دل میں یہ بات آئے گی کہ فلاں نمبر آئے گا۔ فلاں بات میں کامیابی ہو گی۔ جو دل گواہی دے اس پر عمل کرے پہلی ایک مرتبہ خود امتحان کرنے کے لئے اس کو خیرات کر دے۔ خود

نہ کھائے اور اب جائز امور کی طرف متوجہ ہو۔ سیکڑوں تدابیر اس کتاب میں موجود ہیں جس عمل کو پڑھے گا خدا پورا کرے گا اگر اس عمل کے کرنے میں پریشانی اور دقت معلوم ہو تو اول حصہ میں لسان مبتغی جو عمل ہے اس کو کر لیا جائے۔ نہایت کامیاب خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

ہر دل عزیز دستِ غیب کا عمل

یہ عمل پانچ روپیہ روزانہ کا ہے۔ کوئی شخص جو اکل حلال اور صدق مقال نہ رکھتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں دست غیب کا عمل پورا کر لوں' غیر ممکن ہے یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربانی کے فیوض سے میں عامل کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص ذرائع آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک ذریعہ آمدنی کا اور معقول ہو جائے گا۔ خوب مزہ اڑاؤں گا اور خیرات کروں گا۔ فقیروں کو دوں گا۔ مسجد بنواؤں گا۔ عزیزوں پر بے دریغ خرچ کروں گا۔ ایں خیال است و محال ست و جنوں۔ ان عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو در حقیقت مصیبت کے مارے پریشان حال یا طلباء مدرسہ یا حاجت مند یا محتاج۔ بے کس' لولے' لنگڑے' اپاہج' خدا کے فضل و احسان سے جس قدر عمل حکمت النعیم میں درج کئے گئے ہیں' سب تجربہ شدہ ہیں اور ایسے ہی حضرات کے لئے اجازت ہے۔ وہ لوگ جو ذرائع آمدنی نہیں رکھتے' اسماء حسنہ کے عمل سے کشائش رزق کا انتظام کریں۔ نظام عمل ہر ایک عمل ایک قانون کے ماتحت ہے اور اس معاملہ میں کئی جگہ سمجھایا گیا ہے۔ انسان کو سوچ سمجھ کر وہ کام کرنا چاہیے جس میں تضیع اوقات نہ ہو۔ عمل سے بد ظنی نہ پیدا ہو' ورنہ اس وقت سیکڑوں کتب دستِ غیب کے عملیات سے بھری پڑی ہیں' کیوں نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے اس کو خوب ذہن نشین کر لو۔

خدا گواہ ہے اگر شرائط پر عمل کیا پورا ہو گا۔ کتاب کسی نااہل کے سپرد نہ کر دیں۔ ورنہ نقصان کا باعث اس کے لئے بن جائے یا ہاتھ سے کتاب جاتی رہے۔ ترک حیوانات جمالی ضرور کرے اور اول سوا لاکھ مرتبہ زکوۃ یاودود کی ادا کر دے۔ جب زکوۃ ختم ہو جائے تو عروج ماہ قمر میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور اسماء باری یعنی یاودود ۲۳۶۰ بار روزانہ مسلسل سات ہفتہ تک پڑھے۔ چالیس یوم تک اس کے بعد سے پانچ روپے روزانہ ملنا شروع ہو جائے گے۔

ترکیب : مقام مخصوص کر کے جب شروع عمل کرے اول آیت الکرسی شریف تین بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے اس سے اپنا حصار آگے سے پیچھے تک روزانہ کر دیا کرے۔ جب ملنے لگے تو راز کو مخفی رکھے۔ موافق اعداد کے (یاودود) کو پڑھے اور ایک نقش یاودود کا بھر کر پوشیدہ کسی مخصوص جگہ رکھ دیا کرے' اس میں پانچ روپے لکھ دیا کرے۔ یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ یہ عمل بہت

احتیاط کا محتاج ہے اور کسی قدر خطرہ بھی ہے لیکن پابندی قواعد اور اپنے کو پاک صاف رکھنے والا بلا خوف و خطر پورا کرلے گا- کوئی بڑی اہمیت نہیں ہے اور پرہیزگاری نفس سے متعلق ہے- اگر نفس کو مغلوب کرلیا بس کامیاب ہو گئے- عملیات اور وظائف کا کام یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جائے یا جو امر ناشدنی ہے اس کو پورا ہونا ہی چاہیے یا وہ ہو جائے ایسے تذکرہ بعض کتابوں میں درج ہیں کہ ناشدنی امر خلافِ قانونِ قدرت بھی ہو سکتا ہے- بالکل غلط نہ میرا اس پر دین و ایمان نہ میں اس بات کا قائل ہاں یہ ضرور مانتا ہوں کہ ایسا ہو جانا عملیات کے ذریعہ قانون قدرت کے خلاف ہیں جس پر ہم لوگ مطلع نہیں ہو سکتے- بزرگان دین کا تصرف کہا جا سکتا ہے- جو تصرف ان کے ساتھ مخصوص تھا یا ہے- مثلاً کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور کوئی عمل اس کے لئے ترقی مدارج کا پڑھے- ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا' اس لئے کہ بادشاہ بننے کی لیاقت اور قوت نہیں- نہ اس کے پاس ایسے ذرائع ہیں جس سے وہ یہ عروج حاصل کر سکے- قدرت کا نظام ایسا نہیں جو خواہ مخواہ کسی کو بلا استحقاق بادشاہ بنائے- ہاں وہ اگر اس کا مستحق ہے یا اس کا خاندان شاہی ہے اور وہ محروم رہا جاتا ہے یا وہ بادشاہی کے قابل ہے اور دشمنوں نے ہونے نہیں دیا یا منصب حکومت حق پہنچتے ہوئے کرلی تو بیشک اپنا عمل اثر دکھائے گا- اس طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی مجھے ملنا چاہیے تھی یا آپ میں کافی لیاقت ہے لیکن کسی وجہ سے رکاوٹ ہو رہی ہے یا گردش یا رگان سے کام پورا نہیں ہو رہا یا دشمنوں کی نیش زنی مانع ترقی ہے- ایسی حالت میں عملیات پورا کام کریں گے- الغرض جس کام کو قانوناً اور قاعدہ کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو لازمی عملیات سے پورا ہو گا- نیز یہ بات بھی یاد رکھی جائے کہ فعل الحکیم لایخلو عن الحکمت- کوئی فعل اللہ پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا- اگر وہ بات ہونے والی ہے ہو کر رہے گی- قانون قدرت اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتا- شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی- ہزار عمل پڑھے کیا ہوتا ہے' وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے- لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے- مقدر اپنی جگہ پر کر کے رہے گا- اب سوال یہ ہوتا ہے کہ تمام عملیات بیکار' بے سود ہیں' محنت کرنا اور کوشش کرنا بیکار ہے- اس کا جواب یہ ہے کہ حفظ ماتقدم کے لئے اگر کر لیا جائے بہتر اور مناسب ہوتا ہے- مثلاً سردی دور کرنا' آگ سلگانا' گرم کپڑا پہننا' اس سے سردی کا اثر ہم سے دور ہو جائے گا- گویا ہم نے اس کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے اپنی حفاظت کا پہلو نکال لیا- حالانکہ وہی موسم موجود ہے' بدستور پڑ رہا ہے- اسی طرح بارش ہو رہی ہے چھتری اوڑھ لی- بارش بھیگنے سے محفوظ رہے جب بھی ایسی صورتیں پیدا ہوں اس وقت خدا کے کلام اور کلام سے بزرگوں کے بتائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے موافق پڑھو اور عمل کرو- تا ممکن اور حرام اور ناجائز خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف' اس کو خوب اچھی طرح سمجھ لو تاکہ آئندہ کوشش رائیگاں نہ جائے-

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ جداگانہ ہے اور تعداد بھی علیحدہ علیحدہ۔ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کر سکے یا زکوٰۃ عمل کی دینا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے اجازت حاصل کرے جو اس کا عامل کامل' بزرگ صفت' پرہیزگار' متبع' شریعت ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے علاوہ عامل ہونے کے اثرات میں بہت کچھ زیادتی ہو جاتی ہے۔

حروف تہجی میں حرفِ ذال ترقی مرتبہ اور فتوحاتِ غیبی کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ (۲۸) روز تک باوضو اس طرح پڑھیں 'اجبُ یا الٰہ' ائیل حق یا ذال چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ۔ پھر اپنے نام کے اعداد حساب ابجد نکال کر اسی تعداد میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرتِ الٰہی کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورہ مزمل شریف

عروج ماہ میں چہار شنبہ کو روزہ رکھو اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبل وتر ننگے کھڑے ہو کر سات بار سورہ مزمل شریف پڑھو اور تین دن یعنی جمعرات' جمعہ پڑھو اور زکوٰۃ پوری ہو گی۔ اب جس کام کے لئے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ غیب سے کشائش رزق ہو گا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورہ یٰسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے' جس کام کے لئے ہاتھ ڈالو گے اور جس مقصد کے لئے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ پڑھنے میں کوئی خوف خطر نہیں ہے۔ یہ کلام پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا بڑا زبردست زینہ ہے۔ اسی طرح جلسہ زکوٰۃ سورہ جن کی ہے۔ گھر پر بیٹھ کر پڑھ ڈالو۔ اس کا عامل دنیا پر سلطنت کر سکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں جب جلالی طریقہ سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمالی میں خطرات تو نہیں ہیں البتہ پاک صاف ہر وقت رہنا بھی ضروری ہے۔ اس لئے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سرتاج ہے اور فتوحات کا ذریعہ بڑا اچھا ہے۔

ہمزاد کا عمل

اکثر احباب کو اس کی تلاش ہے - کوئی سفلی عمل تلاش کرتا ہے کوئی علوی - سفلی میں ایمان زائل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے - اپنا ہمزاد سایہ ہے اور وہ بشکل انسان ظاہر ہو جاتا ہے - منها خلقنكم و فيها نعيدكم و منها نخرجكم تارة آخری بعد مردن دفن کرتے وقت اس کا ہمزاد اس کے ساتھ دفن ہو جاتا ہے - میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے بلکہ اقوام میں سے ایک فرد ہے اور اسی کا نام ہمزاد رکھ لیا جائے تو بجا نہیں - ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارے پانی میں پیر ڈال کر یا دریا قریب نہ ہو تو کنویں میں پیر لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھتے وقت کوئی سامنے نہ ہو - بلا بسم اللہ شریف کے سورہ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو - چالیس یوم جب پورے ہو جاویں گے اور تعداد ختم ہو جاوے گی - پاکیزہ شخص تمہارے سامنے آئے گا اور عجز و انکساری سے کہے گا کہ میں آپ کا مطیع الامر اور تابع ہوں - جو حکم دیں گے بجا لاؤں گا - مال اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم جب وہ قسم کھالے اجازت دے دیں اور روزانہ سات بار سورہ جن کا ورد رکھیں -

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دریافت کر لو کہ ہم جس وقت چاہیں تم اپنے حاضر ہونے کے لئے اپنی آسان ترکیب سے مطلع کرو - وہ خود بتلا دے گا -

انتباہ: ترک حیوانات کرنا ہوں گے - خطرات زیادہ ہیں لیکن زبانی سورہ جن یاد کر لو - پڑھتے رہو - تیسرے ہفتہ سے چالیسویں دن تک طرح طرح کا خوف دلایا جاتا ہے اور ہر ایک عامل کے ساتھ ہر قسم کے مختلف نوع کے خطرات ہوتے ہیں - مثلاً کنویں کے اندر سے پانی ابلتا چلا آرہا ہے - ہم اب گئے اور اب چلے - اب چلے یا شور و شغب یا ہجوم اجنہ صف بہ صف اگر در حقیقت عاشق اور شیدائی ہے - دلیر اور بہادر ہے آنکھ بند کر کے پڑھتا رہے اور کانوں میں روئی لگائے مہیب شکلیں دکھلائی دیں یا اور کچھ مطلق پروانہ کرے - اگر بھاگ کھڑا ہوا یا ڈر گیا یا چھوڑ دیا - دیوانہ ہو جائے یا پاگل ہو جائے - مناسب ہے کسی بزرگ سے اجازت لے اور وہ دعا کر دیں - منزل آسان ہو جائے گی - بلا محنت مشاقہ کے کوئی چیز ہاتھ آیا نہیں کرتی - اگر اس کے لئے تیار نہیں تو ہرگز ہرگز شروع نہ کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے - فتوحات غیبی کے اور بڑے بڑے زبردست عمل حکمت النعیم میں موجود ہیں کر سکتا ہے - لیجئے ہم ہمزاد کے بالمقابل اور ایک نعمت غیر مترقبہ کا طریقہ پر تحفہ بے بہا نذر ناظرین کرتے ہیں جس سے ہزاروں روپیہ غیب سے ملے گا یعنی رزق میں بڑی زبردست کشادگی ہوگی - خیر الرازقین کے اور وسعت رزق بے پناہ ہو جائے گا -

عمل وسعتِ رزق

اپنا نام اپنی ماں کا نام اور وسعتِ رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اعداد نکالو اور ان اعداد کے مطابق اسماء الٰہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعتِ رزق کے لئے مخصوص ہیں۔ پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثال یہ ہے زید بن ہندہ ازدیاد معاش لکھو یا وسعت رزق یا کشائش رزق لکھ کر اعداد نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کرو کہ دو چار چھ جس قدر نکلیں' پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو یا ایک وقت مقرر کر کے پڑھو۔ فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ انشاء اللہ اسماء الٰہی تیسرے حصہ میں دیکھو۔

کسی امیر و کبیر سے فائدہ اُٹھانا

اُصول یہ ہے کہ اوّل اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گرویدہ محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی معشوق ہوتا ہے۔ (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود) اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔ ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ سے ہوتی ہے اور جب رغبت بڑھتی ہے اُس کو طلب کہتے ہیں اور جب طلب بڑھتی ہے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت بڑھتی ہے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔ عشق سے معشوق ملتا ہے کیونکہ معشوق خود طالب عاشق ہے' عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق بھرا کون معشوق ہے۔ عاشق میں جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہو جائیں تو مطلوب خود بخود مسخر ہو جائے گا اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہو گا۔ اب اس کے ساتھ ساتھ ایک رُوحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے۔ نماز تسخیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نمازِ تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے۔ اوّل رکعت سبحانک۔ الحمد شریف معہ سورت پڑھے۔ پھر (۲۰) مرتبہ یا ودود پڑھ کر رکوع کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یا ودود چالیس بار اب سر اٹھایا یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر چالیس بار پڑھا' اب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار' پھر سر اٹھا کر قاعدہ میں چالیس بار' پھر دوسرے سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت بھی اسی طرح پھر تیسری اور چوتھی۔ گویا تعداد پوری (۱۲۰۰) مرتبہ ہو گی لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلوب جس سے نفع حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے۔ پیش نظر

رہے- چند ہفتہ میں فضل الٰہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ - جن ہو یا ملک - روح ہو یا جسم سب واصل ہوگا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہوگا اور اگر روزانہ بلاناغہ معمول بنا لے گا تو تمام عزیز و قریب دوست دشمن سب کا پیار ہوگا اور عجب تسخیر ہوگی- ہر شخص فرمان کا بندہ ہوگا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ مسخر ہوگا- جس قسم کا چاہیے فائدہ حاصل کرے' خاکسار اس عمل سے بہتر کوئی نہیں سمجھتا- طریقے اور ترکیب اپنی اپنی جگہ سب موثر ہیں- خدا کامیاب فرمائے-

جس طرح نماز تہجد کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے' اسی طرح اس نماز کے لئے نماز عشا کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ حاصل کرنا منظور ہے' اول آخر درود شریف سہ سہ بار یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ اذلة على المؤمنين اعزة علىٰ الكافرين - اکتالیس بار شیرینی یا کھانے کی چیز یا الائچی سبز وغیرہ پر دم کر کے اس کو چند بار کھلائے- جانی دوست بن جائے اور وہ خوب فائدہ پہنچائے- جائز فائدہ اٹھائے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے' ورنہ سخت نقصان اور خجالت کا باعث ہوگا- اس کی اجازت مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو نماز کے ذریعہ سے مسخر اور فرمانبردار بنائیں- دوسرے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کریں اور دم کیا ہوا پانی پلا دیا کریں-

فائدہ: یہ خطرہ دل میں گزرا کہ آخر تمام تر عمل مردوں کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی شغل میں لگے ہوئے ہیں- پس ان کو قبضہ میں لانے کے لئے مشین گن ہے' جس کا نشانہ انشاء اللہ خطا نہ جائے گا- فی زمانہ گھر کی مستورات سخت پریشان ہوتی ہیں- جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات ناپاک کاموں میں حصہ لینے کے لئے صرف کرتا ہے- اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ اور شیر ہوتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں- دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لئے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے- تاکہ دنیا کا لطف جائز اٹھائیں- انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنا دیا گیا ہے- پھر اپنی عورت کو چھوڑ کر غیروں سے تعلقات پیدا کرنا اور حرام کاری کی جانب شیطانی حرکات سے مائل ہو جانا کونسی عقلمندی ہے- اس لئے مخصوص اجازت عورتوں کو دی جاتی ہے کہ جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ پیش آئیں ان کو ارتکاب گناہ سے باز رکھیں اور اس کے علاوہ دو عمل جفر کے حصہ میں ہیں' جس کی اجازت صرف خریداران حکمت النعیم کو ہے- وہ کرلیں' انشاء اللہ مردان کے قابو سے باہر نہ نکل سکیں گے- کتاب تو دیکھنا پڑے گی- اس کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ یا اٹھارہ آیات حب ہیں- چار بار شیرینی پر دم کر کے کھلاتے جاتے ہیں وہ کرلیں-

تیسرے حصہ میں دیکھو

اور یہ بھی نہ ہوسکے یا تعلیم یافتہ نہیں تو پھر سورہ یٰسین شریف کو اکتالیس بار پوری پڑھ کر شکر پر دم کر کے رکھ لیں اور وقتاً فوقتاً اس کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ وہ حرام فعل سے باز رہے گا اور اُسکا دل اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری جانب رجوع نہ ہوگا اور معصیت سے بچانے کا ثواب علیحدہ ہوگا یا کسی بزرگ صفت سے جو لقمہ حرام نہ کھاتا ہو پڑھوالیں یا کسی تعلیم یافتہ اپنی بہن سے جو پرہیزگار ہو' جب غسل کر کے فارغ ہو اور مہینہ تامت یا ذوجسدین کا ہو شروع ماہ میں پڑھوا کر رکھ لیں۔ یہ واضح رہے کہ مرد کے ساتھ بے جا طریقہ عمل جائز نہیں ہے کہ ان کو غلام بنایا جائے۔ اپنے قدم دھو دھو کر پلانے کی کوشش کی جائے اس لئے کہ عورت انتہائی فتنہ پرداز حاسد اور فاسد خیالات رکھنے والی ہے۔

ماہ تامت وغیرہ ہم بتلاتے ہیں۔ حساب لگالینا یہ عمل مقلب کے ماہ میں نہ کرنا

تامت	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
مقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذیقعدہ
ذوجسدین	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

باقی اور مہینہ کی شروع چاند کی تاریخوں میں کرنا۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو آیت پڑھوایا پڑھو تو آخر آیت شریف کے یہ ضرور کہ لو اللّٰھم سخر ولی قلب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں مرد کا نام معہ والدہ کے خود کا نام معہ والدہ کے پھر شیرینی یا شکر یا الائچی سبز پر دم کر دیا۔ خدا کو منظور ہے کام ہوگا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ تم کو جائز کاموں میں کامیاب فرمائے۔

مال زر از بسیار فتوحات و دولت کثیر معمول اولیاء اللہ کمیاب و نایاب نقش مربع در چراغ کنند بدارند ساعت عطارد یا مشتری باید کہ قبل از طلوع آفتاب ختم شود ماہ تامت باشد نقش ایں است ترکیب ایں است ہر روز چہار مربع بر کاغذ نوشتہ چہار نقش مذکردہ چہار فتیلہ کردہ وقت شب در

۳۰۴	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۳
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۲
۲۹۴	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

۹ جب یا مقصد بیان

چراغ مذکور بادو غن گاؤ شد حاضر روزدہ وقت سو ... فتیلہ ایں بجو ... حق یا غنی یا قیوم گیارہ ہزار نو

اکتالیس بار پڑھے یا صمد یا دائم' دریں' عزیمت ہر چہار طرف نقش ہو بمنزلہ تا حمل شب یا بست شب عمل آرند۔ بعض متقی ایام مذکور در ہر ماہ سہ شب کافی است۔

نوٹ : چراغ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرائے اور فتیلوں کے نیچے بھی کاغذ پر لکھے اور وقت جلانے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد ختم روزانہ (۱۴) بار اسماء الٰہی کو پڑھتا رہے۔ ہر ماہ میں صرف تین یوم کثیر نعمتوں سے مالامال ہو گا۔

گل بکاؤلی کا پھول نابینا کو بینا کرنے میں تمام دُنیا میں مشہور ہے

قدرت نے ایک عجیب و غریب بوٹی جس کا نام لوجونتی بوٹی ہے

اس بوٹی کا راز ظاہر فرمایا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بڑی حد تک وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے نجات مل گئی۔ فتوحات غیبی اور تسخیر نیز جملہ کاموں میں تیر بہدف ہے۔ چند دانے اس کے بطور تعویذ جیب میں رکھیں یا بازو پر باندھیں' خود بخود کام ہوتا چلا جاتا ہے۔ پچھلے صاحبزادے شفاء الملک حکیم سید شفیق الحسن طبیب کامل معتمد طبیہ کالج کی خاص کوشش کا یہ ثمر ہے اور یہ مژدہ جانفزا آپ نے کانوں تک زر کثیر خرچ کر کے پہنچایا جا رہا ہے کہ نواح کشمیر اور تبت کے دامن سے یہ بوٹی لائی گئی ہے اور ایک پرہ حس بافعہ اصحی جو مایوس العلاج ہو گئے تھے۔ شفاء الملک کے علاج و توجہ سے بعد صحت ان کو بطور تحفہ و یادگار عطا فرمائی تھی۔ اس کی فراہمی و تلاش میں کافی مصارف ہوئے۔ طبی کتب میں اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اس کے اخراجات دو روپیہ فی پڑیہ تقسیم کرنے پر باآسانی نکل سکتے ہیں جو آپ کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی پر موقوف ہیں۔ حیران کن تجربات' اہم مہمات' پریشانیوں اور مشکلوں کو لوجونتی بوٹی جیب میں رکھ کر خود بخود حل کر سکتے ہیں۔ بطور تحفہ تقریباً پچیس اشخاص میں اول تقسیم ہوئی تھی۔ پھر سفر اختیار کیا گیا اور وہاں سے لائی گئی تو مخصوص احباب و کرم فرما و خریداران کتاب نے ہاتھوں ہاتھ طلب کر لی اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا۔ اب تھوڑی سی پڑیاں باقی ہیں۔ آئندہ نہ ہم اس قدر مصارف کر سکتے نہ تکلیف۔ جن حضرات کو ضرورت ہو طلب فرمالیں۔ دو چار تصدیقات ہم آپ کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

حکیم ڈاکٹر سید [illegible] مقام سکھواں ضلع مدراس پانچ پڑیاں طلب کی تھیں۔ بذریعہ بطور تعویذ جب سے رکھنا شروع کی ہے [illegible] دشمن عاجز ہو گئے ہیں۔

حکمت النعیم کا

تیسرا حصہ

اول صفات بسم اللہ شریف مع خواص و فوائد درج ہوں گے اُس کے بعد علم جفر کے قاعدہ سے عملیات درج کئے جائیں گے۔

صفات بسم اللہ شریف

(ب) سے اُس کی بہا اور س سے اُس کی ثنا۔ میم سے مجد اور ملکوت الف سے ازلیت لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے امر اور لام سے ملک۔ را سے رحمت اور یا سے حکمت۔ میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے عرش عظیم ہلنے لگا۔ لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا اور آسمان نے حرکت کی اور اُس کی عظمت کے سامنے سلاطین کے بادشاہ ذلیل ہوئے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے پانصد برس قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی۔ پیشانی پر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے پروں پر جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ گلزار بنانے آئے تھے اور آگ سے کہا تھا کہ اے آگ تو حضرت ابراہیم علیہ اسلام ٹھنڈی ہو جا.......... پس ٹھنڈی ہو گئی۔ اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء پر زبان سریانی میں لکھی ہوئی تھی' جب آپ نے دریائے نیل پر عصاء مارا تو پھٹ گیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زبان مبارک پر یہی بسم اللہ شریف تھی' جس کو پڑھ کر وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر بسم اللہ شریف کندہ تھی اور تمام کلام ربانی کو دیکھو ہر سورہ بسم اللہ شریف سے مزین ہے۔ اب اللہ اور رحمن اور رحیم کے خواص بیان کرتے ہیں۔ ذرا غور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے والا دین و دنیا میں وہ فیضان قلبی اور فیضان روحی اور تسخیر عالم سے ہمکنار ہوگا جس کی لذت کے سامنے دنیا کی تمام لذتیں ہیچ ہیں۔ عام طالبین کو لکھنے کے موجب اس کا لطف اُٹھانا چاہیے دینی اور دینوی حاجات دست بستہ سامنے کھڑی رہیں گی اس سے زیادہ لکھنا اور اپنی زبان سے تعریف کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔ واللہ اعلم۔ معلوم ہوا کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے اور سب سے افضل اور اعلیٰ و اکبر ہے۔ تمام بزرگان دین کے نزدیک متفق علیہ یہی اسم اعظم ہے۔ بہت زبردست۔ یہ بزرگ اسماء ہیں خود اللہ پاک فرماتا ہے۔ قل ادعو اللّٰہ او ادعو الرحمٰن ایاً

ماالدعو فلله الاسماء الحسنیٰ- آگے الرحیم آتا ہے جو بزرگی اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے- ترجمہ یہ ہے- شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے- سب سے زیادہ مہربانی اور رحم کے صفات اُسی کو جمع ہیں- لفظ اللہ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم عادل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تعریف سے بھرا پڑا ہے- بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے- فقط ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اور سردار کے معنی رکھتا ہے اور باقی کل اسماء اس کے صفات ہیں مگر یہ اسم ذات کسی اسم کی صفت نہیں- سب میں اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں-

اول زکوٰۃ بسم اللہ کی تین لاکھ پچیس ہزار ہے- پوری زکوٰۃ دے اس کے بعد جس کام کے لئے موافق تعداد کے پڑھے گا فتح اور کامرانی ہو گی-

فائدہ : زکوٰۃ کے لئے کوئی قید نہیں ہے- اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سفر کرتے ہر وقت پڑھتا رہے' اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے ایک بار درود شریف پڑھ کر چھوڑ دے' بات کرلے' پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر جہاں سے چھوڑا ہے' پھر شروع کر دے' چند روز میں پوری ہو جاتی ہے- میری جانب سے عام اجازت ہے- اب گویا بعد زکوٰۃ عامل بسم اللہ کا ہو گیا- نمبر ۱ جو شخص ۷۸۶ مرتبہ موافق اعداد کے پڑھے گا ایک ہفتہ- بھلائی یا برائی یا نفع تجارت جو کچھ نیت رکھتا ہو گا پوری ہو گی- نمبر ۲ : جو شخص بلائے ناگہانی یا موت ناگہانی اور ہر ایک بلائے شیطانی سے محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ اکیس بار سوتے وقت پڑھ کر سویا کرے-

نمبر ۳ : جو شخص پچاس مرتبہ کسی ظالم کے سامنے پڑھے اس کے دل میں ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے-

عمل تیغ براں

ماہ جمعت یا ذو جسدین میں جمعرات کا روزہ رکھے اور افطار کھجور اور روغن زیتون سے کرو پھر بعد نماز مغرب ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے' پھر لاتعداد پڑھتا رہے' درمیان میں نماز عشاء پڑھ لے اور پھر پڑھتا رہے' حتیٰ کہ نیند آجائے پھر جمعہ کو علی الصباح اٹھ کر بعد نماز فجر (۱۲۱) مرتبہ پڑھے- پھر زعفران مشک اور گلاب سے (۱۲۱) مرتبہ ایک کاغذ پر لکھے- عود عنبر کی خوشبو روشن کرے اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے' ہر ایک شخص اس کی عزت و وقار کرے گا- اگر حاکم افسر ہو تو مرعوب ہو جائے لوگوں کے دلوں میں ہیبت پیدا ہو- جو وہ کہے ہر شخص تعمیل کرے اور مخلوق مطیع و فرمانبردار ہو- جو شخص [illegible] مسخر ہو-

فائدہ : زکوٰۃ ادا کر کے اول ضروری ہے [illegible] ہے- تیسرے بسم اللہ شریف

کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں ترتیب وار اس طرح لکھے ۔ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م یہ ایک بار ہوئی۔اس طرح ۱۲۱ مرتبہ لکھنا چاہیے اور میرے نزدیک بعد تکمیل اس کو ٹوپی میں سوئی سے ٹانک لے۔تاکہ گرنے کا خوف نہ رہے جب استنجا یا قضاء حاجت کو جائے دوسری ٹوپی پہن لیا کرے اور احتیاط رکھے کہ کسی کی نظر نہ پڑے کہ جوئے اول کا باعث ہو یا موم جامہ کرلے۔قسم ہے اس خدائے ذوالجلال کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس عمل کی برکت سے لوگوں کی نظر میں اس طرح محبوب رہے گا' جیسے چودھویں رات کا چاند اور بہت بڑے بزرگوں میں اس کا شمار ہو گا۔اگر سیسہ پر لکھ کر کانٹے پر باندھیں شکار خوب مچھلی کا ہاتھ آئے۔

صاحب ثروت ہونا

اگر طلوع آفتاب کے وقت بالمقابل آفتاب نظر جما کر تین صد مرتبہ درود شریف اور تین صد مرتبہ بسم اللہ شریف روزانہ معمول بنالے ایسی جگہ سے رزق کی فراہمی ہو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ آئے اور خدا خود علیم ہے ایک سال گزرنے نہ پائے امیر کبیر ہو جائے اور لوگوں کی نظروں میں وقیع ہو۔

فائدہ : منجانب پروردگار عالم جو اس کو عطا ہو اس کے حاصل کرنے کا دل سے متمنی رہے اور اپنا فریضہ نہ چھوڑے۔حضور کی محبت میں سرشار رہے نفس امارہ کو ذلیل بناتا رہے۔اپنی ہستی کو کچھ نہ سمجھے پوشیدہ کرتا رہے۔غیبت زناکاری اور آنکھ کو نظر بد سے بچائے۔

آپ فرمائیں گے کہ ان قیود کے ساتھ تو ایک بڑی مصیبت ہے کون کرے اور ان جھگڑوں میں پڑے۔اس قدر فرصت کہاں "یہ غلط ہے۔انسان پر جب پڑتی ہے سب برداشت کرتا ہے۔ایسا موقع کیوں آنے دے ایک وقت محنت کرلے عمر بھر آرام اور لطف اٹھائے۔بلا زکوۃ یہی کام پورا ہوگا۔یہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔ورنہ اس بسم اللہ شریف کے عمل شریف کے جو فوائد ہوں گے" دل ہی دل میں انسان محظوظ ہوگا۔

بعد زکوۃ بسم اللہ شریف سے مسخر کرنا

محبت کے واسطے موافق اعداد پڑھ کر پانی پر دم کر کے فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں میرا دوست ہو چلا آئے' دوستی کا دم بھرے بشرطیکہ زناکاری کی نیت نہ ہو۔محبت خلوص کی ہو اور اگر کند ذہن کو چند روز پلاوے بربات یاد رکھے۔اگر ریاضت اور رازداری کے ساتھ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے تعداد ڈھائی ہزار روزانہ تو عجیب و غریب اسرار اور اس پر منکشف ہوں گے اور اثرات ہمیشہ عمدہ سے عمدہ دیکھے' صبح کے وقت بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب خلوص نیت اور محبت اللہ اور

اس کے رسول کی کمال دل میں رکھ کر تو مثل چودھویں رات کے روشنی کے مثل فوائد کے اٹھائے اور حاکم رئیس بادشاہ سب اُس سے خوش رہیں اور اگر ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو انشاء اللہ ملائکہ نظر آئیں۔

فائدہ : الغرض بسم اللہ شریف کے فوائد لکھنا ہمارے قلم سے باہر ہیں۔ تقوےٰ اور دینداری شرط ہے' یہ وہ چیز ہے جو عرش اعظم پر لکھی ہوئی ہے۔ ایک بے نظیر عمل اس کا اور لکھا جاتا ہے۔ کرے اور ضرور کرے اور پھر تماشہ دیکھئے 'غضب کا عمل ہے۔ اس کے سامنے بڑے سے بڑا طلسم بھی ہیچ ہے۔ میرے نزدیک ناظرین آپ سے سر بستہ یہ التماس ہے کہ زکوٰۃ دے کر تمام بسم اللہ شریف کی تعداد ہر عمل کے تحت میں درج ہیں' بتدریج رفتہ رفتہ پوری کرے۔ اثرات دیکھ کر اغراض پورے ہو جانے پر خاموش نہ ہو جائے بلکہ ایک قدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ تاکہ تمام دنیا کے فوائد اثرات سے پورا پورا نفع اٹھا سکے جب آپ ہمت سے کام لیں گے 'صراط مستقیم آپ کو آگے قدم بڑھاتی چلی جائے گی انشاء اللہ۔

بسم اللہ شریف کا برقی طلسم

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یہ ارشاد خداوندی ہے۔ لفظ بسم۔ اسم مضمر ہے اور اللہ اسم اعظم رحمٰن ور حیم اس کی صفت پس وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمٰن ہوا۔ ثابت ہوا کہ کل اسرار۔ بسم اللہ شریف تین ہیں' اس لئے کہ بسم اللہ صعود ہے۔ مبداء دل کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے۔ مبداء تعالیٰ کی طرف پس بسم اللہ میں ابتداء اور انتہائی دونوں کے اسرار ہیں اور اسی میں مرتبہ توحید خوب سمجھ لیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام یا جس چیز پر بسم اللہ پڑھی جاتی ہے' پہاڑ مغفرت مانگتے اور جنت سے لبیک اور لبیک کی صدا بلند ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس کی برکت سے محفوظ ہوئی تھی اور حضرت خالد بن ولید نے جو آپ کو زہر کا پیالہ پلایا تھا۔ بسم اللہ کہہ کر نوش فرمایا اور ضرر سے محفوظ رہے۔

وہ عمل یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِيْمُ اس کو اول زکوٰۃ کی نیت سے چالیس یوم روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ یا تعداد سوالاکھ چار چھ دن میں پوری کر سکے کر لے۔ جیسا کہ پچھلے عملیات میں زکوٰۃ کا آسان طریقہ درج کیا گیا ہے۔ لفظ اللہ کا اسم کلام پاک میں دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے' یہ اسم سلطان سائر الاسماء ہے اور سب اسماء پر مشرف ہے۔ ان ہر سہ اسماء کو جو شخص روزانہ ۳۱۲۵ درمیان عصر و مغرب کے بلاناغہ آسمان کے سایہ میں برہنہ سر ہو کر ہمیشہ ایک سال تک پڑھتا رہے اور [illegible] خدا کے فضل و کرم سے ایک سال میں وہ امیر و کبیر ہو جائے' تجربہ شرط ہے۔ مطالب تو ایک چلہ میں سب پورا ہونا شروع ہو جائیں گے لیکن دولت سے مالا مال

بفضلہ ایک سال کے اندر اندر ہو جائے گا۔ جو لوگ وظائف سے محبت رکھتے ہیں یا ایسے لوگ جو پریشان حال ہیں یا وسعت رزق کے کمال شائق ہیں۔ ایسے حضرات کے لئے میں رائے دیتا ہوں کہ وہ اس وظیفہ کو اپنا معمول بنالیں کشائش رزق کا روز افزوں کے لئے مکمل جائے گا۔ عصر اور مغرب کے درمیان شہر سے باہر نکل جائیں اور ننگے سر ہو کر پڑھنا شروع کریں دو کوس روزانہ آنے اور جانے میں باآسانی پورا ہو جاتے ہیں اس عمل کے درمیان میں بات کرنا جائز نہیں ہے۔ فتوحات غیبی در تسخیر نیز دیگر اہم کاموں میں اس کا ثمرہ دیکھیں عجیب و غریب چیز ہے۔

علم جفر کے قواعد

علم جفر بڑا اندوست علم ہے اس کے اصول اور قواعد بڑے حیران کن اور نتیجہ فوری بر آمد ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جو عملیات اور نقوش بھرے جاتے ہیں۔ سریع الاثر اور کامیاب ہوتے ہیں۔ علم جفر کا میں ماہر نہیں۔ لیکن عملیات کے تحت میں ہربات کو واضح طریقہ پر سمجھانے کی کوشش کی جائے گی۔ تکسیر جفری اس علم میں سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اول ہم اس کو ذہن نشین کرائے دیتے ہیں کہ ہر عمل جن میں تکسیر ضروری ہے باآسانی آپ اس کو تیار کر کے نتیجہ معلوم کر سکیں۔

تکسیر جفری کا قاعدہ

اول خوب سمجھ کر ذہن نشین کر لو اور مشق کر و تاکہ ہر ایک عمل کی تکسیر جفری باآسانی کر سکو کوئی مشکل کام نہیں ہے ہم ایسا قاعدہ بتلا رہے ہیں جو دوسری کتابوں میں موجود نہیں ہے اور جو استاد ان تراکیب کو اپنے اپنے محفوظ رکھتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اور پھر بھی کچھ کچھ ترکیب چھوڑ دیتے ہیں جس کو پھر انسان اپنی عقل کوشش اور فراست سے نکالتا ہے ہم اس کو آسانی کے ساتھ معہ دو ایک مثالوں کے سمجھا دیتے ہیں تاکہ کسی دوسرے کی محتاجی نہ رہے۔

عمل وسعت رزق معہ تسخیر

اول سطر میں اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام اور جو ضرورت ہو۔ مثلاً ترقی' ملازمت' حب' از دیاد معاش' وسعت رزق' دولت وغیرہ وہ لفظ آگے لکھو اسی طرح مثلاً آپ کا نام محمود ہے اور آپ کی والدہ کا نام حسن ہے اور آپ از دیاد معاش کے فکر مند ہیں۔ مجموعی لفظ محمود الحسن تسلیما۔ از دیاد معاش ہوگیا ہے اب ان حرفوں میں اس طرح علیحدہ علیحدہ ترتیب وار لکھو۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ی م ا ا ز د ی ا د م ع ا ش کل ۲۸ حرف ہوئے اب اس کی

تکسیر جفری یہاں تک کرو کہ اوپر والی لائن کے حروف آخر میں سب آجائیں پس تکسیر ختم ہو گئی۔ دوسری لائن اس طرح بنے گی کہ بائیں کا ایک حرف دائیں جانب اور دائیں جانب کا بائیں جانب رکھتے جاؤ۔ اول بائیں جانب کا ایک حرف ش لیا اور میم کے نیچے رکھا' پھر دائیں جانب کے میم کو لیا اور (ح) کے نیچے رکھا' پھر بائیں جانب سے الف کو لے کر میم کے نیچے رکھا اور دائیں جانب کی (ح) کو لے کر (د) کے نیچے رکھا۔ پھر اسی طرح بائیں جانب کا ایک حرف پھر دائیں جانب کا ایک حرف لے کر رکھتے جاؤ۔ تو دوسری سطر اس طرح بن جائے گی۔ ش۔ م۔ ا۔ ح۔ ع۔ م۔ م۔ و۔ و۔ و۔ ا۔ ا۔ ی۔ ل۔ و۔ ح۔ ر۔ س۔ ان اب م ن ی ت ل س۔ یہ ترتیب بالترتیب اول سطر کے نیچے آئیں گے۔ اب شمار کر لو جو لفظ اوپر کی تعداد میں (۲۸) ہیں وہی آگئے۔

نمبر ۳: اب تیسری سطر کو بھی اسی قاعدہ سے حاصل کرو۔ یعنی دوسری سطر میں سے ایک حرف بائیں جانب کا پھر ایک دائیں جانب کا لے کر دویم سطر کے نیچے رکھو۔ اس طرح تیسری سطر بناؤ۔ اس کے حروف یہ آئیں گے۔ س ش ل م ت ای ح ن ع م م ب م و ن د ا و س ا ز ی ح ی د ل = کل ۲۸ اب زیادہ تکسیر جفری بار بار کرنے کی ضرورت نہیں' زیادہ سے زیادہ چار بار تکسیر کرو۔ اس لئے کہ کہاں تک الٹ پھیر حروف کرو گے' ممکن ہے کہ غلطی ہو جائے اور اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ غلطی ہوتی ہے اور طبیعت میں ایک خلجان پیدا ہو جاتا ہے۔ جی گھبراتا ہے اور تکسیر کرنا تو در کنار اٹھا کر کاغذ پھینک دیا جاتا ہے کہ ہٹاؤ کون جھگڑے میں پڑے۔ اس لئے یہ ضرور بتلایا جاتا ہے کہ ایک بار پوری تکسیر جفری کر لو خواہ دس بیس پچاس لائن میں اوپر سطر لکھے یا ایسا کرو کہ چھوٹے چھوٹے ناموں کو مثلاً چار لفظ پھر پانچ لفظ پھر چھ لفظ کی تکسیر کرو اس طرح بہت جلد مشق ہو جائے گی' پھر زیادہ سے زیادہ لفظوں کی تکسیر جس کا اصول ہم آگے لکھتے ہیں' چند منٹ میں کر سکو گے' قاعدہ ہے اول ہر کام میں الجھن معلوم ہوتی ہے' پھر رفتہ رفتہ وہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے کہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تکسیر پوری ہو جائے تو اس کے حروف قلبی یعنی درمیانی حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو اور یمینی حروف یعنی دائیں جانب کا سطر اول کا علیحدہ و یساری یعنی بائیں جانب سطر اول کا علیحدہ کیونکہ انہیں درمیانی حروف قلبی اور یمینی و یساری سے نقش بھرا جائے گا اب ہم سب کو یکجا کر کے پھر سے سمجھاتے ہیں تاکہ آئندہ زحمت نہ ہو۔

م ح و د ا ل ح س ن ب ن ت	س ل	ی م ا ا ز د ی ا د م ع ش
ش م ا ح ع م م و و و ا ا ی	ل د	ح ن س ان اب م ن ی ت ل س
س ش ل م ت ای ی ن ع م م	م ا	و ن د ا د س ا ز ن ح ی د ل

اب کل حروف اٹھائیس ہیں۔ قلب تیرہ تیرہ دونوں جانب قائم کر کے درمیانی حروف پر لکیر قائم کر دی گئی ہے۔ اس لئے کہ حروف زوج یعنی دو ہیں اگر ۲۹ ہوتے یا ۳۳ ہوتے یا ۲۷ ہوتے یہ فرد

کہلاتے اور نصف نصف دونوں جانب قائم کر کے ایک لفظ درمیانی آتا اور نیچے تک ایک ہی لفظ برابر آتا اور اس کو لکھتے جاتے' اس قاعدہ سے بہت جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ تکسیر جفری اتنی سطروں میں ختم ہو جائے گی اور نام نکل آئے گا اس وہی تعداد پڑھنے کی روزانہ قائم ہو گی- بہر حال ہم خوب اچھی طرح سے اس قاعدہ کو ذہن نشین کرائے دیتے ہیں-

آپ غور کرو کہ قلبی یمینی ویساری لفظ اس لفظ اس تکسیر سے کس طرح بنیں گے اور کس قدر لائن میں حروف کا ردوبدل کرنا ہو گا- بار بار تکسیر سے بچنے کے لئے یہ قاعدہ ہے مقصد یہ ہے کہ جب درمیانی حروف نکل آتے ہیں اور صحیح قائم ہو جاتے ہیں تو پھر حروف کا غلط استعمال نہیں ہوتا-

س	ل
ل	د
م	ا
ی	س
ح	د

اب غور سے سمجھو کہ س ل آیا ہے جو اول دوئم سطر میں ہے- اب دیکھو کہ سطر اول و دوئم کے س لام کے نیچے کونسا حرف ہے- تیسری سطر میں دیکھا- میم 'آیا' درست ہے- اب ایک حرف اوپر کا چھوڑتے جاؤ- نیچے کا ملاتے جاؤ' دیکھو لام میم کس جگہ آیا ہے- دیکھا تو اس طرح سے م ل دائیں لائن بائیں لائن پر نظر ڈالی تو ی ہے پس ی میم کے پیچھے لکھ دی- اب م- ی کو دیکھا تو (ح) ملی لہذا (ح) لکھ دی اس طرح ش م پر تکسیر ختم ہو گئی- اب تعداد ایک لائن کی پوری ہو گئی- اب ل کو لیا اور اسی طرح نیچے کا حرف لکھتے گئے- اب درمیانی حروف جو آئیں گے ان کو پھر ایک جگہ جمع کر کے بتلاتے ہیں تاکہ قلبی اور یمینی اور یساری حروف صاف صاف اور عمدہ طریقے سے سمجھ میں آئیں' جب آخر کے دو حرفوں کے نیچے سطر میں کوئی حرف نہیں نکلا تکسیر ختم ہو گئی-

س	ل
ل	و
م	. ا
ی	س

اور تعداد معلوم ہو گئی کہ ابار میں تکسیر جفری پوری ہوئی اور آخر کی سطر چونکہ اول کی سطر ہے اس لئے اس کو چھوڑ دیا- جب درمیانی حرف (س ل) یا ل پھر نیچے دوبارہ آئے سمجھ لو- تکسیر ختم ہو گئی- اب چار لفظ اوپر کے اور چار نیچے کے لکیر کھینچ کر معلوم کیا کہ درمیان لفظ قلبی ہیں اس سے لفظ بنا (حدون) اور تعداد پڑھنے کی روزانہ دس بار معلوم ہوئی اس طرح کہ رباعی ہو یعنی چار اوپر {ح - د / و - ن} سے شمار کئے اور چار نیچے سے شمار کئے ہیں- لہذا تکسیر جفر سے درمیانی حقیقت کے لفظ اسم اعظم (حدون

ح	د
و	۰ ن

لفظ بنا اب یمینی سطروں کا میم ہے- اور اس طرح کا آخر کا لفظ ش ہے- لہذا امش ہوا اور آخر سطر کا بھی زمام- وہی اول سطر آئے گی' وہی مش ہوا- لہذا یمینی یساری مشمش لفظ بنا اب محمود الحسن بن تسلیما ازدیاد معاش اس کے اعداد حساب ابجد کل ۲۸ حروف کے نکالے تو مجموعہ کل اعداد ۱۲۷۸ آیا- ہم حروف ہم عدد ہم مزاج یا مزاج کے منافی نہ ہوں- اسم الٰہی خوب عمل ہو گا- مثلاً اول سطر تکسیر جفری کی حروف ہیں تو اسماء الٰہی کے حروف بھی

ح	ا
م	م
ش	ل
س	ل

(۲۹) ہونا چاہئیں اور اُن اسماء الٰہی کے اعداد کی تعداد سطر اول سے مل جائے.......... مثلاً (۱۲۷۸) مجموعہ آیا اور ۲۸ حروف کل ہیں- تو اسم الٰہی کے حروف بھی ۲۸ ہوں اور اعداد ۱۲۷۸ آئیں- ورنہ عمل ناکارہ رہے گا- محنت سے نکالو- مصالحہ سب اس میں موجود ہے- اب ۱۲۷۸ کے مجموعہ میں ایسے نام خدا کے تلاش کرو جو ازدیاد معاش ترقی تجارت معقول نفع کشائش رزق کے لئے مخصوص ہوں- اب یہ بتلا دینا بھی ضروری ہے کہ اسماء جمالی یا اسماء مشترک جلالی و جمالی کے اعداد سے مجموعہ میزان سے اعداد نکال کر (۱۲۷۸) ہو جائے' اگر پورے اعداد نہ آئیں تو ایسے اعداد کا اسم لو جو منافی رزق کے نہ ہو- اب نام باری تعالیٰ نکالے- یاوہاب' یارزاق' یافتاح' یاعلیم' یاواسع' یا وکیل' یاجامع- ۱۴'۳۰۸'۲۸۹'۱۵۰'۷'۱۳'۶۶'۱۴ ان اسماء کا مجموعہ ۱۲۷۸ ہوا- یہ جملہ اسماء مزاج کے موافق ہیں- اب ہر چہار عنصر کے حروف حساب ابجد درج کئے دیتے ہیں تاکہ مزاج معلوم ہو جائے-

آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ت	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

جملہ حروف محمود الحسن بن تسلیما ازدیاد معاش میں حساب لگایا اور ہر حرف کے ہر چہار عنصر کے نکالے تو آتشی' بادی' آبی' خاکی' اس مزاج سے مزاج اسماء کا بھی مل گیا-

یعنی محمود کے مزاج سے اسماء کا مزاج بھی مل گیا-

دیکھو اب یہ اسم الٰہی اس طرح سے پڑھے جائیں گے- وہاب' رزاق' فتاح علیم واسع وکیل' جامع- تعداد خوائد کی دس ہزار معلوم ہوئی' اس لئے کہ تکسیر جفری دس سطر میں ختم ہوئی ہے- اب جب فتیلہ روزانہ روشن کیا جائے گا تو تعداد خواندگی صرف اسماء کی دس ہزار رہے گی' اب ۱۲۷۸ کے مجموعہ سے حسب قواعد نقوش تمیں گھٹاؤ جو باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کرو- ۱۲۷۸-۳۰ = ۱۲۴۸- ۴ = ۳۱۲ تقسیم سے آئے اب ۳۱۲ کا مربع نقش بھرا جائے گا- اس کے بعد اب مزاج نام معہ والدہ و ازدیاد معاش کے حرف کو مرکب کیا اور جو لفظ مکرر تھے کاٹ دیے- مثال-

م ح م و د ال ح س ن ب ن ت س ل ی م ا ا ز د ی ا د م ع ا ش-

کاٹنے کے بعد یہ لفظ باقی رہے- م- ح- و- د- ا- ل- س- ب- ن- ت- ی- ع- ش- ز- ع- ش- اب حساب ابجد طلب و مطلوب کے نام کو مرکب کرو- ابجد کے حساب سے اول دو لائنوں میں ابجد کے حرف لکھو-

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

م ح و د ا ل س ن ب ن ت ی ا غ ش
ل ن ز ه ج ب ک ع م م ش ظ س ت

ل ن ز ه ج ب ک ع ا م ش ط س ث = باقی ل ن ز ه ج ک ط رہے جو لفظ باقی رہے اُن کو پھر سے لکھو' اُن کے نیچے دوسرے حروف ابجد کے قائم کردو - باقی ز ه ج ک ط رہے -

اب دونوں کے مرکب مجموعہ سے یہ حرف تیار ہوئے بعد حذف کرنے کے جو لفظ مکرر آئے تھے -

م ح و د	ا ل س ب	ن ت ی ع	ش ز ه ج	ک ط

اب آتشی مزاج ہے - لہذا نقش آتشی اس طرح بھرا - مجموعہ ۱۲۷۸ نام طالب و مطلوب ہے - لہذا ۱۲۷۸ میں سے ۳۰ کم کردیے - ۱۲۴۸ ہے - اس کو چار پر تقسیم کیا' ۳۱۲ رہے اب ۳۱۲ سے نقش بھرا جائے گا اور یہی الفاظ پیشانی پر واعداد بسم اللہ شریف کے درج ہوں گے - مابقیہ حروف دائیں بائیں ہر سہ طرف لکھے جائیں گے - دیکھو اس طرح ہے -

۱۲۷۸ مثمش   حدون

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۵	۳۱۲
۳۲۴	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳
۳۱۴	۳۲۷	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۶

نقش کو قاعدہ سے بھرنا چاہیے کسی دوسری جگہ اس کا قاعدہ درج ہے - جس عدد کا غلبہ ہو اُسی کے موافق بھرا جائے - نیز کاتب کی غلطی سے کوئی لفظ نہ درج ہو جائے اپنی عقل سے کام لو پھر یہ نقش پندرہ لکھو - اول کا نقش سر میں ٹوپی میں سی لو اس طرح کہ تالو پر رہے اور بیچ میں کا وسط ہو - اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویذ جب سر میں ہوگا' درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے ہماری نظر ملے گی فوراً مرغوب ہو جائے گا - دوسرا آگ میں اس طرح دباؤ کہ آہستہ آہستہ گرمی اس کو پہنچے جلنے نہ پائے - تیسرا پانی میں بہاؤ' چوتھا درخت سبز میں لٹکاؤ - پانچواں اگر محبت کے لئے تکمیل عمل کی ہے

تو دہلیز میں معشوق کے دباؤ ورنہ کسی ایسی جگہ دفن کرو کہ پیر کے نیچے نہ آئے اگر محبت کے واسطے نہیں ہے یہ بتلادینا ضروری ہے کہ اگر تکسیر دس سطر میں ختم ہو یا گویا آٹھ سطر میں تو اس قدر اسم الٰہی ہوں اور تعداد ۸ ۷ ۲ اُس کی آجائے۔ تو نور علیٰ نُور قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدہ کے مثالیا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پالیا۔ باقیہ دس نقش کے دس فلیتے مثالو اور روغن چنبیلی میں ڈال کر جلاؤ اور ۷ بار اسماء باری کو پڑھو کثرت سے وسعت رزق ہو گا گھبرا جاؤ گے۔

نوٹ: ہر چہار عنصر کے نقش بھرنے کا قاعدہ دوسری جگہ درج ہے۔ یہ طریقہ تو مکمل سمجھا دیا گیا۔ اب اگر کوئی شخص فلیتہ جلانا نہیں چاہتا تو پھر ان اسماء اسم اعظم کو اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور اسماء مجموعی ہفت جو شمار میں ایک ہیں دس بار نماز کے بعد پڑھیں۔ اب اگر اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں جس کا نقش کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لو شروع کیا جائے گا تو مال گاڑی کی رفتار سے وسعت رزق ہو گی۔ اگر شامت یا ذوجسدین کے مہینے میں اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھا جائے گا تو تسخیر کی رفتار سے فوائد مرتب ہوں گے اور اگر ان مہینوں کی نوچندی جمعرات کے بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھیں گے۔ اکسپریس کی رفتار سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر ڈاگ گاڑی کی رفتار سے نفع مقصود ہے تو پھر پندرہ نقش بھرنا ہوں گے۔ ایک نقش کو بنا کر سر میں رکھنا ہو گا۔ دوسرا آتشی چال سے بھر کر چولہے کے نیچے دبانا ہو گا۔ جلنے نہ پائے۔ تیسرا خاکی چال سے بھر کر مکان کے اندر دہلیز میں چوتھا آبی چال سے بھر کر دریا میں بہانا ہو گا۔ پانچواں بادی چال سے بھر کر انار کے درخت میں لٹکانا ہو گا اور دس نقش کے فلیتے بنا کر ایک فلیتہ روزانہ روئی میں لپیٹ کر دس روز تک جلانا ہو گا اور وہ سات اسم روزانہ فلیتہ جلنے کے ساتھ سو بار روزانہ پڑھنا ہوں گے۔ دس بار صرف اب منفرد الفاظ اگر آئیں تو اس کی ایک مثال دے کر ذہن نشین کراتا ہوں اور محبت کا عمل بھر کر مکمل دکھلایا جاتا ہے۔ یہ عملیات جو جفر کے قاعدہ سے نکل کر پورے کیے جاتے ہیں ایک طلسم ہیں اور مشین گن کا کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ گولی بارود کا نشانہ صحیح لگایا جائے مقصد یہ ہے کہ غلطی نہ ہو۔ ہر ایک چیز جو جفر کی رو سے نکالی جائے درست ہو۔ اگر ایک حرف کی غلطی ہو گئی تو سمجھ لو کہ تمام محنت بیکار گئی۔ ہمزہ ہو تو الف تکسیر میں لکھو حروف مشدد ہوں تو دو حرف مدلھ لکھو زیادہ حروف ہوں چار لائن مثال کر ساتھ قاعدہ سے تین سطر کے حروف دیکھو اور آخر کی سطر کا حروف ان میں لکھے جاؤ

حیران کن فریفتگی طالب و مطلوب

اصول: زمام کے ساتھ جو مجموعہ آئے طالب و مطلوب کے نام ہم عدد بھی ہوں' ہم حروف بھی ہوں۔ ہم مزاج بھی ہوں۔ یعنی جو غلبہ طالب و مطلوب کے مجموعہ کا ہو وہی غلبہ مزاج ان کا ہو اور مقصد مناسب حال معنًا ہوں۔ یا کم سے کم اُس کے منافی نہ ہوں۔ پہلا عمل جو لکھا گیا ہے جملہ اسی اصول کے مطابق جواز دیاد معاش کے لئے لکھا گیا ہے۔ اب تسخیر مطلوب کے لئے لکھتے ہیں۔ اسی قواعد کے تحت ہر عمل بنا کر کام میں لانا چاہیے۔ یہ عملیات جفر کے کبھی خطا نہیں کرتے۔ جائز کاموں میں کرنا چاہیے اس لئے کہ یہ علوی طریقہ جفر کا اگر ناجائز جگہ پر کیا گیا کسی پردہ نشین پر پورا کیا یا کسی کو اتفاق سے نظر بھر کر دیکھ لیا اور عاشق ہو گئے اور اُس کو قبضہ میں کرنا چاہا اور حرام کاری کے لئے ان عملوں کو تختہ مشق بنایا تو آپ کا قتل واجب ہو گا خوب یاد رکھو۔ انسان لذت شہوانی میں مبتلا ہو کر جوانی کے جوش میں اکثر اسی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ رات دن اسی کا مشغلہ لوگوں کو رہتا ہے اور طرح طرح کے حیلہ حوالے بناتے اور ٹٹی کے آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔

تذکرہ: ایک شخص نیشاپوری بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور استدعا کی کہ فلاں رئیس کی لڑکی پر میں عاشق ہو گیا ہوں۔ آپ ایک نقش دے دیں تاکہ اُس سے میں نکاح کر لوں۔ بزرگ صاحب نے اسی قواعد سے جو درج ہو چکے ہیں یا اب لکھے جا رہے ہیں۔ بھر کر دے دیا۔ وہ حضرت لے کر گئے اور مطابق اس کے فلیتہ روشن کیا' لڑکی بھاگ کر اُس کے یہاں حاضر ہو گئی۔ تمام میں شہرہ ہو گیا اور بڑی سخت بدنامی کا طوق لڑکی کے والدین کو حاصل ہوا۔ شکایت اس کی بادشاہ کو کی گئی۔ بادشاہ نے بزرگ صاحب کو طلب کیا اور دریافت کیا اور حکم دیا کہ ان کا قتل واجب ہے۔ مجمع عام میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ سخت متنبہ کیا جاتا ہے کہ ایسے کاموں کے واسطے یہ عمل نہیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو انشاء العزیز ایسا شدید نقصان اُٹھائے گا اور اس قدر ذلت اور رسوائی ہو گی کہ دنیا تماشہ دیکھے گی اور ہلاکت جان کی نوبت پہنچے گی۔ موقع محل دیکھ کر کام کیا جائے۔ مثلاً شادی کرنا ہے۔ رضامندی نہیں ہوتی۔ کسی بازاری عورت سے نکاح کرنا ہے۔ یا ایسی عورت سے جس کے فعل ناجائز سے اہل محلہ پریشان ہیں۔ اس کو اس فعل سے باز رکھنا ہے۔ پس اس وقت کرو اور ضرور کرو۔ یا جائز محبت میں فریفتہ کرنا ہے اور نیت بھی خالص ہے۔ اس کے واسطے بصد شوق عمل پڑ ہو مخلص دوست بناؤ۔

عملِ محبت

خالد بن نعیدہ محمود بن حلیفہ اول تکسیر جفری کرو اس طرح

خ ا ل د ب ن ز ب ی د ہ	م	ح م د ب ن ح ن ی ف ہ - ۲۳
ہ خ ف ا ی ل ن د ح ب ن	ن	ب ذ د ب و ی م د ح ہ م = ۲۳
م ہ ہ خ ح ف د و م ی ی	ل	دن ب د و ح ز ب ب ن ن = ۲۳
چونکہ حروف ۲۳ ہیں اس میں	ف	ایک جٹا ہے اور فرد حرف ہے اب اس
طریقہ کو خوب سمجھو اور پہلا عمل	ہ	پھر دیکھ لو تکسیر جفری اٹھارہ
لائن میں اس کی پوری ہوئی ہے۔	ن	معلوم ہوا کہ اٹھارہ قلیتے (۱۸) دن
روشن کرتا ہوں گے حرف یعنی	ی	دیساری اور حروف قلبی یہ نکلے اور
اس سے دو اسماء اعظم تکسیری	ح	ہوں گئے۔ یعنی دیساری خمہ خمہ
نکلے۔ خالد بن زبیدہ محمود بن حنیفہ	م	قلبی حزن ما۔ جملہ ۲۳ حروف
ہیں۔ ۱۱ حرف ۱۲ الب / خ ہ خ ہ	ز	ان دونوں اسموں کے حساب ابجد
نکالو۔ اب ان کا / ح م ز ن	ن	نکالو۔ خالد بن زبیدہ = محمود بن
حنیفہ ۷۱۵ = ۳۰۳ صفحہ (۸۴ دیکھو۔)	د ب د ی خ ہ م	میزان ۱۰۱۸

آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا	د	ز	خ
ہ	ن	×	ل
م	ب	د	د
م	ی	×	د
ف	د		ح
ہ	ب		د
	ن		ح
	ن		
	ی		
۶	۹	۱	۷

اب اس کے شمار کے مطابق ہم مزاج باری تعالیٰ کے نام تلاش کریں تو یہ نکلے۔

مطین - حکم - ن س - ودود - عزیز - قیوم

۶۸۵۵۰ ۱۸۰ ۲۰ ۹۳ ۱۵۶

مجموعہ میزان = ۱۰۱۸ = آتشی جو ہم مزاج ہے۔

یہ معلوم ہو چکا کہ عنصر میں ہوا کا غلبہ ہے۔ (۹) عدد کو دیکھو سب سے زیادہ یہی مزاج ہوائی طالب و مطلوب کا ہے جو مل گیا اب اسماء باری کا مزاج بھی ایسا نکالا گیا ہے جو طالب و مطلوب کے ہم مزاج نکلا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ (صفحہ ۸۴ پر)

میزان ۲۲ = اسماء باری کے حروف میں بھی غلبہ بادی یعنی ہوائی ہے' پس یہی نام موافق طالب و مطلوب خدا کے نام نکل آئے اور مطابق قاعدہ اول کے سب کام ہو رہا ہے۔ اب سمجھئے۔

آتشی	بادی	آبی	خاکی
م	ت	ک	غ
م	ی	ق	د
م	ن	س	د
	و	ز	د
	و	ز	ع
	د	ق	
	ی		
	ی		

اب طالب و مطلوب کے اسماء کو ترکیب دو۔ اس طرح کہ جو لفظ مکرر آیا ہے حذف کردو دیکھو۔ خ ال د ب ن ز ی ہ م ح د ج ط ک ی ف = ۲۲ حرف ہیں۔ اب یہ لفظ رہ گئے ہیں۔ خ ال د ب ن ز ی ہ م ح وف = ۱۳۔ اب ان حروف کو ابجد کے حساب سے مرکب کیا۔ ا ج ہ ز ا ک م س ف ق ش ث ذ ظ د دو لائنوں میں اس طرح ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ص غ لکھا پھر جو حرف اول نام کا ہے اس کے نیچے کا حرف ابجد والا رکھ دیا اور اگر نیچے وہ حرف ہے تو اول کا حرف لکھ دیا' جو لفظ کاٹنے کے بعد اول باقی ہیں ان کے نیچے کاٹنے سے باقی ہیں۔ مثال

خ ال د ب ن ز ی ہ م ح وف اب مزاج مرکب ہوا۔ مکرر لفظ اس کے بھی کاٹ دیئے۔ ث ک ش ب د ک ح [illegible] ط و ن ہ ص ج ط ص رہ گیا اور چار چار حرف کی لائن بنا دی باقی جو بچے اس کا ایک حروف مٹا دیا۔ خ ال د :{ب ن ز ی{ہ م ح د{ف ث ک ج{ط ص{اب طالب و مطلوب کا مزاج مرکب یہ ہوا اب میزان مجموعی طالب و مطلوب کی ۱۰۱۸۔ آئی ہے لہٰذا انتیس کم کئے (۹۸۸) باقی رہے چار پر تقسیم ۹۸۸ کو کیا ۲۴۷ آئے لہٰذا اب نقش ۲۴۷ سے طریق ہوائی بھر جائے گا اور پیشانی پر قلبی حروف درج ہوں گے۔ اس کی دائیں جانب یمینی اور بائیں جانب یساری۔ دیکھو نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے خوب غور سے سمجھو کہ ترکیب دیئے ہوئے حروف چار چار مٹا کر لفظ بنا کر نقش کے سامنے اور آس پاس دائیں بائیں کس طرح درج کئے گئے ہیں۔ بس یہی طریقہ بناتے جملہ عمل کا ہے۔ جس کا نام چاہے بنالے اب اس نقش کو تمیس بھر و ایک سر میں دوسرا آگ میں دبا ؤ تیسرا دریا میں بہاؤ۔ چوتھا کسی درخت انار یا سبز درخت میں لٹکاؤ تاکہ وہ ہوا سے ہلتا رہے۔ پانچواں محبوب کی دہلیز کے اندر دبا دو اور بنایا قلیلے [illegible] کی میں روئی لپیٹ کر رخ جانب محبوب

حزن — مجیمہ

خالد — حمص — بجزل

۲۵۴	۲۵۷	۲۶۰	۲۳۷
۲۵۹	۲۳۸	۲۵۳	۲۵۸
۲۳۹	۲۶۲	۲۵۵	۲۵۳
۲۵۶	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۱

سجو — طج

رکھ کر جاؤ۔ مطلوب فوری حاضر ہوگا۔ ہرگز مخاطب نہ کرو اور اپنا کام پورے اٹھارہ روز کرو تاکہ ہم ہمیشہ کے لئے مطیع و فرمانبردار بن جائے اور تا بہ زندگی گلے کا ہار بنا رہے "بس اب یہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا کے واسطے جائز کام میں یہ عمل کرنا ورنہ قیامت کے دن مواخذہ جب ہوگا دنیا میں ایسے رسوا ہوگے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھاؤ گے کہ الامان والحفیظ میں نے اپنی گردن کا بوجھ صداقت کے ساتھ محض نفع خلائق تم پر ڈال دیا ہے "اب خلاف کاموں میں تم مواخذہ دار ہو۔

ہدایت: فلیتے چھوٹے چھوٹے کاغذ پر بھر دو اور روئی لپیٹ لو اور وقت مقررہ جو معین کر لیا جائے جلاؤ۔ رُخ جانب محبوب رہے۔ اب اسم الٰہی اس چراغ کی لو کی جانب منہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور منہ میں مصری کی ڈلی رکھو' جب ایک بار سب اسم پڑھ چکو۔ غائبانہ محبوب کی جانب اس کے قلب پر پھونک دو۔ اس طرح (۱۸) بار پھونکو اور ہٹ آؤ۔ فلیتہ برابر جلنے دو۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے چوبیس گھنٹے اگر جلنے سے باقی رہ جائے تو انگلی کے اشارہ سے بڑھا بڑھا کر جلا کر ختم ہوتے ہوتے دوسرا ملادو کہ وہ جلنے لگے۔

نوٹ: ان دو عملوں کے سوائے خریداران کتاب کے دوسروں کو مطلق اجازت نہیں ہے۔

بلا اسم مادر محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

تکسیر اسماء الٰہی سے یہ مجرب عمل برائے حب و تسخیر اسیر کبیر ہے اور اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ میں ننانوے فیصدی کامیاب ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام اسماء اور دعوات کی درستی اکل حلال صدق مقال طہارت ظاہری اور باطنی پر موقوف ہے۔ نیت میں خلوص دل میں آرزو اور محبت نیک اوقات کا معلوم کرنا۔ جب تم ان سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو بہت جلد منزل مقصود کو پہنچو گے۔ دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی۔ بس میری جانب سے التجا ہے کہ اس وقت تم تو بیر آخرت کے سامان کے جس سے دونوں جہان ہیں وہ چیز اختیار کرو اس لئے کہ ہم سب کو وہیں جانا ہے جو کچھ ہم اس وقت توشہ آخرت جمع کر لیں گے ہمارے اس وقت کام آئے

گا۔ مقصد یہ ہے کہ ہر عمل دینوی نیت سے نہ کرو۔ جو خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بن جائے' جس کو عقل اور سمجھ کی توفیق ہے وہ آخرۃ کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور احکام خداوندی والآخرۃ ابقیٰ پر عمل کرتا ہے۔ دنیا کے خیال سے ذکر کرنے والا دنیا کا حصہ پاتا ہے۔ فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کرنے والا اللہ پاک وہ نعمتیں عطا کرتا ہے جو کسی کان سے نہ سنا نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی بشر کے دل پر خیال گذرا" ایسے عملیات بحمد اللہ آپ کے سامنے ظاہر کئے جاتے ہیں جو غلطی واقع نہ ہو' کسی طرح خطا نہیں کرتے' نہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ فلاں عمل ہوگا اور فلاں عمل نہ ہوگا یا تعریف سے عمل مملو ہے اس کو کرنا ضرور چاہیے' ممکن ہے کہ دوسرا عمل اس سے کمزور ہو ایسا نہیں ہے جس عمل میں سہولت دیکھی جائے کیا جائے۔ صرف اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ قواعد کی رو سے یا علم جفر کے قواعد سے جو عمل پڑھے جاتے ہیں اُس کے بنانے میں زحمت ضرور ہوتی ہے' لیکن نشانہ پستول چلانے کے مثل اثر رکھتا ہے۔ اب عمل لکھا جاتا ہے اول نام مطلوب کا جائے طالب کے اور اسم طالب و مطلوب کی جگہ اس طرح لکھو۔

مثال: فخر النساء مطلوب غلام حسین طالب اور اس کے درمیان محبت کا اسم باری تعالیٰ ملاؤ (یا ودود) پس ترکیب تکسیر اسماء اس طرح ہوگی ف خ ر ا ل ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن جملہ ۱۹ حروف ں اور اس کی تکسیر جفری بارہ لائن میں ختم ہو جاتی اور زمام نکل آتا ہے اور یہ قاعدہ علاوہ ان عملوں کے یہ اس طرح نکالا جاتا ہے۔ اول تکسیر کے حروف لکھئے۔

ف خ ر ا ل ن س او د و د غ ل ا م ح س ی ن جملہ ۱۹ حرف ہیں' مکرر حرف حذف کر کے باقیہ حروف کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم باری۔ پھر انہیں حروف کے نیچے قاعدہ تکسیر سے عزیمت بنا کر لکھئے اور عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب و مطلوب کو جدا لکھئے' پھر حروف موکل لکھئے' پھر موافق عدد موکل کے اسم موکل کو لکھئے' بعد اس کے اور عبارت عزیمت کو لکھئے اور جس قدر کہ سطریں عزیمت کی ہوں اُس قدر فتیلے لکھ کر روغن چمیلی یا اور کوئی خوشبودار تیل چراغ میں ڈال کر منہ چراغ کا جانب مطلوب رکھ کر روشن کریئے۔ مطلوب بے قرار بے چین ہو کر حاضر ہوگا لیکن موکلوں کے لکھتے وقت پہلی سطر کہ اُن کے نام کی ہے دوبارہ اٹھا دے اور باقی بچے ہوئے موکلان اور اسماء الٰہی کو لیوے۔

اب ہم اول موکلان ہر حرف کے بیان کرتے ہیں' جس جگہ ضرورت پڑے اُن کو دیکھ کر عمل بناؤ۔

ا اسرالیل	ب جبرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	ج کلکائیل	ح ططفیل	خ مکائیل
د دردائیل	ذ اہرائیل	ر اموائیل	ز سرفائیل	س ہموائیل	ش ہمزائیل	ص اجمائیل
ض ملکائیل	ط اسمائیل	ظ لوزائیل	ع لومائیل	غ نوحائیل	ف برحائیل	ق عطرائیل
ک حزرائیل	ل طاطائیل	م روحائیل	ن حولائیل	و رقمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکتائیل

اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اسم باری میں اللہ پاک کے ناموں میں سے ایسے نام لو جو محبت میں کام دیتے ہوں اور مطلوب یا طالب کے پہلے حرف سے مل جائیں' اگر اول حرف سے نہ ملیں تو آخر کے حرف سے مل جائیں۔ مثلاً فاول ہے' نام فخر ہے' اب ف کا اسم یا فتاح ہے' یہ فراخی رزق کے لئے ہے اب مجبوراً آخر کار اسم ہوا' پھر دونوں اسم ہم کو رکھنا ہوں گے لہٰذا یا ودُف آیا کہ یا فتاح یا ودُف صرف ایک حرف (ف) کے لئے مخصوص کرنا پڑے۔ اب پوری ترکیب مثال سے سمجھو۔ لفظ مخفف مطلوب (ف) سرحمائیل حرف غ کا مرکائیل (ر) کا موکل اموائیل' الف کا اسرائیل' نون کا حولائیل' س کا ہموائیل ہے۔ مطلوب کے موکل ٦ ہوئے۔ اب اسم الٰہی کے دو موکل ہے' دکا موکل رقمائیل اور دال کا موکل دردائیل ہے۔ اب طالب کے نام کے موکل نکالو۔ غ کا موکل لوخائیل' لام کا طاطائیل میم کا روحائیل۔ ح کا ططفیل اور ی کا سرکتائیل ہے موکل نکالنے میں اثر میں حرف ئیل لگایا جائے یا ئیل دونوں درست ہیں اور ان موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے لگائے گئے۔ ف کے لئے یا فتاح یا ودُف۔ غ کے لئے یا غافض۔ ر کے لئے یا رحیم الف کے لئے یا احد۔ نون کے لئے یا نافع۔ س کے لئے یا سلام و۔ کے لئے یا ودود۔ دال کے لئے یا دائم' غین کے لئے یا غنی۔ لام کے لئے یا لطیف۔ میم کے لئے یا مجید۔ ح کے لیے یا حمید۔ ی کے لئے آخر میں جس اسم کے ی آیا ہو۔ لینا پڑے گا۔ لہٰذا یا قوی لیا اب طالب مطلوب کے موکل معہ باری تعالیٰ کا اس سے موافق بن گیا۔

فائدہ: ہمیشہ یہ اصول ہوتا ہے کہ عملیات میں راز و نیاز کو ظاہر نہیں کیا جاتا' اہل علم خود اپنی فراست سے سمجھ جاتے ہیں' ورنہ ہزارہا کتب عملیات کی موجود ہیں اور ان کے سب عملیات درست ہیں جو کچھ استادوں اور بزرگوں نے نکتہ چھپی چھوڑ دیا ہے' وہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچنے دیتا۔ کسی وجہ سے نہیں بلکہ مقصود خاص یہ ہوتا ہے کہ کہیں فرعون بے سامان نہ بن جائیں' جو حق میں آئے کریں۔ جاہلوں سے اس لئے راز رکھا جاتا ہے اگر ہم بھی ایسا کرتے ہیں صراط المستقیم کا مقصد

اصلی فوت ہو جاتا ہے اور انسان خلجان میں پڑ جاتا ہے۔ دوسرے عمل میں خامی رہتی ہے یا سمجھنے میں غلطی واقع ہوتی ہے۔ محض ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام سربستہ راز از روئے قواعد درج کرنا ضروری سمجھے گئے ہیں اور ہر عمل کو انتہائی شرح و بسط کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے تاکہ غیروں کی منت سماجت اور ہزاروں کتب کی دیکھ بھال سے بچ جائیں اور نفع عظیم ہو۔ خود فائدہ اُٹھایا جائے یا دوسروں کو فائدہ آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب سنیئے اس عمل کا خاص راز اللہ کے اسماء (۹۹) ہیں۔ اُس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ ہم وضاحت کے ساتھ کئی کئی نام لکھ کر ظاہر کئے گئے ہیں۔ موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً ف کا موکل سرحمائیل ہے۔ اسم الٰہی کی طرح نہیں ہے تو یا فتاح اسم الٰہی زبوریہ ہے یعنی ف سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوب بینہ ہے یعنی یا رُوف اُس کے آخر ف ہے اور موکل اس کا بھی سرحمائیل ہے پس اگر موقع زبوریہ کے لینے کا ہو۔ زبوریہ کو لے اور اگر ضرورت مینہ کی ہو مینہ کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب (خ) ہے موکل اسامہکائیل ہے۔ اسم الٰہی یا خافض یا خالق یا خبیر ہے اور اس کا مینہ نہیں ہے۔ مینہ انتہائی مجبوری پر ضرور تاً کمل عمل کے لئے ضروری لینا پڑتا ہے۔ مجبوری سے لے۔ اس کے بعد (ر) ہے اور اس کا موکل اموکیل ہے۔ اسم الٰہی زبوریہ یا رب یا رؤف یا رحیم یا رحمٰن یا رزاق مینہ اسم الٰہی یا قادر یا مقتدر یا ظاہر ہے۔ حرف الف کا موکل اسرافیل نام الٰہی زبوریہ یا اللہ یا اللہ یا احد۔ مینہ اس کا نہیں ہے۔ نون کا موکل حولائیل ہے اسم الٰہی یا نصیر۔ یا ناصر یا نافع' یا نور' اور مینہ یا باطن یا مومن یا مہیمن' حرف سین کا موکل ہموائیل اسم الٰہی یا ستار یا سمیع یا سلام مینہ یا قدوس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد یا ودود۔ اسم الٰہی کی و۔ د۔ ہے اور موکل ہر دو کے رقمائیل دردائیل ہے لیکن نام باری تعالیٰ اور اُس کے زبور کے واسطے یا ودود یا احد یا وہاب یا وکیل اور مینہ اُس کا یا عفو ہے اور دال کا اسم الٰہی یا دائم یا دیان یا وکیل اور مینہ اس کا یا شہید ہے یا ودود یا مجید یا حمید یا واحد یا احد یا صمد ہے۔ اب طالب کا نام لو۔ غین کا موکل لوخائیل مطابق اسم الٰہی زبوریہ یا غنی یا غفور یا غفار مینہ اس کا نہیں ہے' بعد اس کے حرف ل ہے موکل لطاطائیل ہے' اسم الٰہی یا لطیف اور مینہ اس کا یا وکیل یا جلیل یا عدل ہے اس کے بعد حرف میم ہے' موکل اس کا رومائیل اور اسم الٰہی یا ممیت یا مجید یا مجیب یا متین اور یہی اسم مینہ یا کریم۔ یا رحیم یا سلام یا علیم یا حکیم۔ اس کے بعد حرف طالب میں حرف (ح) ہے۔ موکل اس کا ہمکفیل نام الٰہی یا حمید یا حق اور بھی ہیں اور مینہ اس کا یا فتاح ہے۔ اسم طالب میں حرف ی اور موکل اس کا سرہتائیل ہے۔ نام الٰہی' محی و ممیت اور مینہ یا قوی یا غنی یا حی وغیرہ وغیرہ پس نام خدا سب نکل آئے' سب موکلوں سے سطر اول تکسیر مینہ اور زبوریہ کو کس غرض سے لکھا ہے اُستادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر موکل حرف غیر باری تعالیٰ ہو تو زبوریہ کو چھوڑ دو۔ مینہ کو لو۔ مثلاً حرف (خ) کا اس کا مہکائیل ہے۔ پس اسم الٰہی زبوریہ کو جدول میں تلاش کیا تو یا خافض پایا اور حرف (ح) موکل اس کا ہمکفیل ہے تو نام ڈھونڈ ہے

سے یا حفیظ پایا پس موکل......... یا حفیظ کا سرحمائیل - دردائیل پایا - پس معلوم ہوا کہ یا حفیظ موافق موکل کے نہیں ہے اُس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا - جب پھر تلاش کیا تو حکیم ملا یہ زبوریہ سے ہے اور موکل اس کا تنکفیل روماٹیل رکھتا ہے - حالانکہ موافق نام موکل پایا لیکن چھوڑ دیا اور اس طرح سے سب زبوریہ کو چھوڑ دیا اور مبینہ کہ یا فتاح ہے اور حرف (ح) نام طالب میں ہے - پس یا فتاح کو ایک حرف زیادہ ہے' باقی سب حرف نام طالب و مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سب سے غالب دیکھا' اس لئے یوں زبوریہ کہ نہ لیا اُس کو لیا -

لہٰذا ایسے قاعدہ پر عمل کرنا چاہیے کہ اگر موکل موافق اسم الٰہی کے نہ ہو تو اُس کو نہ لے اور اگر موافق ہوں تو یہ دیکھے کہ زبوریہ میں حرف مطابق اسم طالب و مطلوب کے ہیں یا مبینہ میں الغرض جس میں زیادہ حرف مطابق طالب و مطلوب کے ہوں اُن کو لینا چاہیے -

حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الٰہی اور طالب و مطلوب سب تکسیر سے جب موافق ہوتے ہیں تو پھر اس کی عزیمت اس طریقہ سے بنانا چاہیے کہ موافق ہر موکل کے ایک ایک نام اللہ پاک کا لے اور جو زائد نام درج ہیں وہ مثال کے واسطے زبوریہ اور مبینہ کے ہیں لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیمت بنے گی کہ حرف تکسیر اسماء طالب اور مطلوب کو جو اول میں ترتیب وار لفظ بہ لفظ لکھتے ہیں اور جو حرف کہ دوبارہ آتا ہے اُس کو حذف کر دیتے ہیں تو یہ حرف باقی رہے - اصل لفظ یہ ہیں :

ف ح ر ا ن س ل و د غ ل ا م ح س ی ن = ۱۹ میں صرف ۱۳ باقی رہے - اب یہ حرف رہے - ف خ ر ا ن س و د غ ل م ح ی - لفظ بنائے تین تین اور چار چار حروف کے ثلاثی و رباعی = فخر' انس' ودغل' محی' حساب سے رباعی نہیں بنے' ایک زیادہ رہتا ہے -

اب عزیمت بناؤ یہ قاعدہ ہے -

عزمت علیکم واقسمت لکم بکلّ اسم فخر انس ودغل محی یا سرحمائیلُ یا مهکائیل یا امُواکیل یا اسرافیل- یا جولائیل یا همواکیل یا رفتمائیل یا دردائیل یا لوخائیل یا طاطائیل یا رومائیل یا تنکفیل یاسر کطائیل بحق ربنا و ربکم والهنا والهکم یا فتاحُ یا رؤفُ یا خافض یا رحیم یا احد یاانا فُع یا سلامُ یا ودودُ یا شهیدُ یا غنیُّ یا لطیفُ یا مجید یا حمیدُ یا قویُ اسما کم والملٰئکة المقربین و الارواح المقدس تنفعو و تهجو قلّب فخر النساء علیٰ حبُ و انعطاء الرفعت والحشمتُ غلام دائماً امداً سرمداً ہر حال ہر زبان ہر مکان العجل العجل العجل - عزیمت ختم شد اور اگر تسخیر کے لئے نہ ہو حب کے واسطے ہو تو علیٰ حب کے بعد غلام حسین عاشقاو مجنوناً دائماً سرمداً آخر تک پس ختم شد اور اگر تکسیر سے بنا دے تو لازم ہے کہ بجائے اسم الٰہی لکھنے کے اُس اسم کے عدد لکھ کر پھر فتیلہ جلائے - اسم الٰہی لکھ کر جلانا جائز نہیں ہے - اس کا خیال رہے - اللہ پاک کے نام اہل اسلام کو جلانا

اسم باری تعالی	ترجمہ	اعداد اسم	اسم موکلان	عناصر اسم یعنی مربع	اسم باری	اعداد	عناصر	موکلان اسم
یاملک	مطلق بادشاہ	۶۰	حرورائیل رائیل	خاکی	یاسمیع	۱۸۰	آتشی	ہمرائیل سراسیطائیل
یاقدوس	پاک بادشاہ	۱۷۰	حمرائیل عطرائیل	آبی	یابصیر	۳۰۲	خاکی	جبرئیل سرحائیل
یاسلام	ہمیشہ قائم	۱۳۱	ردبائیل ہموائیل	بادی	یاحکیم	۷۸	آتشی	ششخیل رومائیل
یامومن	بےخوف کرنے والا	۱۳۶	رومائیل حولائیل	آتشی	یاعدل	۱۰۴	•	طاطائیل لومائیل
یامہیمن	سچا گواہ	۱۳۵	کلکائیل سرکتائیل	•	یالطیف	۱۲۹	•	اسمائیل رومائیل
یاعزیز	عزت دینے والا	۹۴	لومائیل عزرائیل	•	یاخبیر	۸۱۲	•	مہکائیل دردائیل
یاجبار	زور کرنے والا	۲۰۶	کلکائیل عطرائیل	•	یارقیب	۳۱۲	•	عطرائیل سرامیطائیل
یامتکبر	مالک غرور	۶۶۲	رومائیل اہرائیل	خاکی	یامجیب	۵۵	بادی	کلکائیل جبرئیل
یاخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	میکائیل خورائیل	•	یاواسع	۱۳۷	آتشی	رقمائیل لومائیل
یاباری	زمانے کا پیدا کرنے والا	۲۱۳	جبرائیل اہراطیل	آتشی	یاحکم	۶۸	خاکی	ششخیل خردائیل

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد اسم	اسم موکلان	عناصر اسم یعنی مربع	اسم باری	اعداد	عناصر	موکلان اسم
یامصور	صورت کا نقش کھینچنے والا	۲۳۶	اجمائیل سرحمائیل	آتشی	یاودود	۲۰	آتشی	رقمائیل وردائیل
یاغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	لوخائیل رحمائیل	آتشی	یامعظم	۱۰۵۰	آتشی	لومائیل اسمائیل
یاقہار	غصہ کرنے والا	۳۰۶	وردائیل عطرائیل	خاکی	یاغفور	۱۲۸۶	خاکی	لومائیل رحمائیل
یاوہاب	بخشنے والا	۱۴	رقمائیل جبرائیل	خاکی	یاشکور	۵۲۶	خاکی	لومائیل سرکیطائیل
یارزاق	دینے والا	۳۰۸	اسرافیل خوزائیل	آتشی	یاعلیٰ	۱۱۰	خاکی	لومائیل سرکسطائیل
یافتاح	کھولنے والا	۴۸۹	سرخائیل ططفیل	آتشی	یاکبیر	۹۹۸	آتشی	فرورمائیل جبرئیل
یاعلیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	لومائیل رومائیل	خاکی	یاحفیظ	۹۹۰	خاکی	سرحمائیل اذرائیل
یاقابض	تنگ کرنے والا روزی کا	۱۰۳	عطرائیل علکائیل	بادی	یامقیت	۵۵۰	آتشی	رومائیل عطرائیل
یاباسط	فراخ کرنے والا	۷۲	جبرئیل اسمائیل	بادی	یاحسیب	۸۰	آتشی	حمائیل سرکیطائیل
یارافع	روزی کا بلند کرنے والا	۳۵	سرحمائیل لومائیل	بادی	یاجلیل	۷۳	آتشی	کلکائیل جبرئیل

اسمِ باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد	موکلان	مزاج	اسمِ باری تعالیٰ	اعداد	عناصر	موکلان اسم
یاحافظ	پیچھے جانے	۱۸۴۱	جبکائیل علکائیل	آتشی	یاکریم	۲۷۰	خاکی	خورائیل ابراھلیل
یامعز	عزیز کرنے والا	۱۱۷	رومائیل لومائیل	خاکی	یامجید	۵۷	آتشی	رومائیل کلکائیل
یاوکیل	کام کرنے والا	۶۶	خرورائیل طاطائیل	خاکی	یاباعث	۵۷۳	آتشی	جبرئیل میکائیل
یامتین	زبردست توانا	۵۰۰	عزرائیل حولائیل	آتشی				
یاولی	نیکوں کا مددگار	۴۶	رقمائیل سرکیطائیل	خاکی	یاشہید	۳۱۹	بادی	عطرائیل ہمخفیل
یاحمید	تعریف کیا گیا	۶۲	احمائیل سرکیطائیل	خاکی	یاحق	۱۰۸	بادی	عطرائیل ہمخفیل
یامحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	احمائیل سرکیطائیل	آتشی	یاقوی	۱۱۰	بادی	عطرائیل ہمخفیل
یامبدی	دوبارہ پیدا کرنے والا	۵۶	جبرئیل وردائیل	آتشی	یاممیت	مردہ کرنے والا	۴۹۰	رومائیل عزرائیل آتشی
یامعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	رویائیل سرکیطائیل	آتشی	یاحی	ہمیشہ زندہ	۱۸	عطرائیل رقمائیل آتشی
یامحی	زندہ کرنے والا	۶۸	حمرائیل ہمخفیل	آتشی	یاقیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	عطرائیل رقمائیل آتشی

حرام ہیں بس شمار کر کے کتنی سطریں موافق سطروں کے فلیتہ لکھے اگر دس سطر ہیں تو دس فلیتے مع عزیمت تیار کرے۔یعنی علیحدہ سے موافق سطروں کے چھوٹے سے کاغذ پر لکھے کہ ایک سطر میں دو دو تین تین سطروں میں حروف سب مع موکل و عدد اسماء آجائیں۔لمبا فلیتہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے 'مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔کام اپنا جاری رکھے۔حتیٰ کہ ختم ہو جائے زیادہ مخاطب نہ کرے۔اب اسم باری تعالیٰ معہ موکل و اعداد و اسم لکھنا ضروری ہیں تاکہ یہ عمل بہ آسانی وقت ضرورت بنایا جا سکے اور ترجمہ بھی اسم کا کر دینا ضروری ہے تاکہ موافق مخالف اسم سمجھ میں آسکے اور دیگر ضروری عملیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لئے ضرورت ہو دیکھا جا سکے اور نواں حصہ سوال و جواب کا ضرور دیکھ لو پھر عمل بناؤ۔

بہت دینے والا	یا واجد	شاد کام کرنے والا	۱۴	یاکائیل و دردائیل	خاکی
کام کا بنانے والا	یا ماجد	بزرگ کرنے والا	۴۸	رومائیل 'دردائیل	خاکی
نیکوں کا دوست	یا واحد	اکیلا	۱۹	رقمائیل 'دردائیل	بادی
بڑا بزرگ	یا احد	خدائی میں تنہا	۱۳	تنکفیل۔دردائیل	آتشی
بخشش کرنے والا	یا صمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	اجمائیل۔رومائیل	خاکی
شکر کرنے والا	یا قادر	قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل۔ابرائیل	آتشی
	یا مقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	روحائیل۔عطرائیل	آتشی
سب سے بڑا	یا مقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	عزرائیل۔دردائیل	آتشی
نظر رکھنے والا	یا موخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	رقمائیل۔میکائیل	خاکی
نگاہ رکھنے والا	یا اول	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	طاطائیل۔سرقمائیل	آتشی
زندہ دست	یا آخر	جو کہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	میکائیل۔ہرائیل	آتشی
حساب کرنے والا	یا باطن	پوشیدہ	۶۲	دردائیل۔اورائیل	خاکی
بزرگوں کا بزرگ	یا ظاہر	کھلا ہوا	۱۲۶	جبرئیل۔اسائیل	خاکی
مہربانی کرنے والا	یا والی	وارث	۴۷	رقمائیل۔سرکیطائیل	بادی
سب سے بزرگ	یا متعالی	بزرگ تر	۵۵۱	طاطائیل۔عزرائیل	بادی
رسولوں کا بھیجنے والا	یا بر	نیک کام کرنے والا	۲۰۲	جبرائیل۔حمرائیل	خاکی
مردوں کا زندہ کرنے والا	یا تواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	عزرائیل۔جبرئیل	آتشی
پانے والا	یا غنی	بے پرواہ	۱۰۶۰	روحائیل 'حوائیل	آتشی
سب سے توانا	یا [illegible]	[illegible] دینے والا	[illegible]	[illegible]۔رومائیل	خاکی

مخصوص نبات ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا = محمود کا ایک عمل اتزدیاد معاش کا دوسرا عمل حب کا محمد بن حنفیہ کا ہے۔ اول عمل میں خواہ وسعت روزی کشائش رزق۔ دولت۔ عزت جو مقصود ہو اس کے لفظ بوحاد و لور پھر تکسیر کرو۔ تکسیر جو زمام جس قدر لائن میں نکلے مثلاً (۱۲) مرتبہ نتیجہ یعنی زمام نکل آیا تو تعداد بارہ مرتبہ قرار پائی۔ اب حروف اول جس قدر ہیں مثلاً (۲۳) حروف میں تو اسماء الٰہی کے حروف بھی (۲۳) ہونا چاہئیں لور ایسے اسم ہوں جن کے اعداد بھی اسم الٰہی کے مثلاً سطر لول جس کی تکسیر کی ہے۔ (۱۲۴۵) مجموعہ ہے تو اسم الٰہی کے اعداد کا مجموعہ بھی ۱۲۴۵ آئے پھر غلبہ مزاج جو اول سطر کا ہو مثلاً خاکی مزاج نکلا تو اسم الٰہی کا مزاج بھی حروف کا خاکی آئے لور اسم بھی موافق مطلب کے لئے جائیں جب عمل مکمل ہوگا۔

یانعیم	نعمت عطا کرنے والا	۱۷۰	حولائیل رومائیل	خاکی
یاعفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	لومائیل۔سرحمائیل	آتشی
یارؤف	درگذر کرنے والا	۲۸۰	ابرائیل۔سرحمائیل	خاکی
یامالک الملک	سب دنیا کا مالک	۲۱۲	رومائیل۔فردمائیل	آتشی
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	فرورائیل۔طاطائیل	آتشی
والاکرام	صاف بخشش و عظمت	۲۹۹	فرورائیل۔طاطائیل	آتشی
یاربُ	پالنے والا	۲۰۲	ابرائیل۔جبرئیل	خاکی
یامقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	عطرائیل۔اسمائیل	آتشی
یاجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کلکائیل۔لوکائیل	خاکی
یامغنی	بے پرواہ	۱۱۰۰	دردائیل۔لوپائیل	آتشی
یامعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	لومائیل۔اسمائیل	آبی
یامانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	رومائیل۔لومائیل	آبی
یاضار	نقصان کرنے والا	۱۰۰۱	اجمائیل۔ہمراطیل	آبی
یانافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	حولائیل۔سرحمائیل	آبی
یانور	روشن کرنے والا	۲۵۶	رقمائیل۔ہمرائیل	آبی
یاہادی	راہ دکھلانے والا	۲۰	دردائیل۔سرہطائیل	آبی
یابدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	جبرئیل۔لومائیل	خاکی
یاباقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل۔لومائیل	آبی
یاوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	رقمائیل۔میکائیل	آبی
یارشید	نیک تقدیر کرنے والا	۵۱۴	ہمرائیل۔سوردائیل	خاکی
یاصبور	صبر کرنے والا غضب پر	۲۹۸	اجمائیل۔ہمرائیل	بادی

(نوٹ آخری) : عزیمت، منانا اور موکل نکالنا اہل علم عملیات کا ایک ڈھکوسلہ ہے۔ محض اہمیت دینے کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور نے ارشاد فرمایا کہ عزیمت اور موکلان ہم خود بناتے ہیں اور اس کے واسطہ سے طلب کرتے ہیں۔ اسی میں شائبہ غرور کا ہے۔ بندہ کو بلاواسطہ خدا سے تعلق ہے اور وہ بندہ اور راست مستجاب الدعوت ہے۔ اس لئے ہم کو مطلق اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر عزیمت ہی منانا ہے تو اس طرح مناؤ کہ اسی کے واسطہ رہے۔ مثلاً اللھم سخر لی باسم طرح یامقلب القلوب سخر لی فلاں بن فلاں۔ یہ ایک بڑا زبردست راز تھا جو سمجھایا گیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

محض ایک اس عمل کی وجہ سے اسماء حسنہ کے موکلات ظاہر کرنا پڑے تا کہ اسم باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو نہ لیا جائے، ورنہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ حروف تہجی کے جو موکل ہیں اور جو اول میں درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ ملا لیا جائے۔ دیکھ لیا جائے تا کہ مطابقت اسم سے ہو جائے اور صحت کے ساتھ عمل ترتیب دیا جائے۔ جس قدر محنت کے ساتھ اور صحت کے ساتھ سمجھ کر عمل تیار کریں گے، سریع الاثر اور کامیاب ہو گا۔ سہولت اور آسانی کو خیال میں نہ لایا جائے۔ چند بار کے غور سے کلفت دور ہو جاتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ بار بار اور مفصل طریقہ سے اس لئے سمجھایا گیا ہے کہ دریافت طلب امور کی زحمت میں نہ پڑیں۔

اب طالب کو یہ بتلانا ضروری ہے کہ کون سے اسم جلالی ہیں اور کتنے اسم جمالی ہیں اور کس قدر مابین مشترک جمالی اور جلالی تا کہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے اور کوئی امر دشوار طلب باقی نہ رہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے جمالی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں۔ واسطے بلندی مرتبہ، ترقی درجات، فتوح رزق۔ عہدہ، منصب، تبادلہ، ترقی، ملازمت۔ فتح لڑائی۔ کامیابی تجارت، کثرت بحری۔ سرخروئی حاکم شاہ و امیر۔ مرعوبی ظالم جابر۔ محبت انیس، حب۔ تسخیر دوستی وغیرہ وغیرہ ان کاموں کو لے انشاء اللہ جملہ مطالب حل ہوں گے۔ پس اسماء جمالی کل (۴۵) ہیں۔

یارحمانُ	یارحیم	یاسلام	یامومن	یامھیمن	یاوہاب	یارزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۵	۱۴	۳۰۸
یافتاح	یاباری	یاغفار	یاباسط	یامعزُ	یالطیف	یاغفور
۴۸۹	۲۱۳	۱۰۸۱	۷۲	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۶
یاشکور	یاحفیظ	یاکریم	یاواسع	یاحکیم	یاحلیم	یاودودُ
۵۲۶	۶۹۸	۱۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۲۰
یاکفیل	یاولی	یامغنی	یامعطی	یانافع	یارشید	یامحیُ
۱۴۰	۴۶	۱۱۰۰	۱۲۹	۲۰۱	۵۱۴	۵۰
یاحیُ	یاقیوم	یاماجد	یاصمد	یابرُ	یاتواب	یاعفو
۱۸	۱۵۶	۴۸	۱۳۴	۲۰۲	۴۰۹	۱۵۶
یاروف	یانور	یاہادی	یاباقی	یاصبور	یاواحد	یاوکیل
۲۸۶	۲۵۶	۲۰	۱۱۳	۲۹۸	۱۴	۶۶
یااحد	یانعیم	یامتارُ				
۱۳	۱۷۰	۱۰۰۱				

جب ترقی جاہ علو درجات وسعت رزق کے عمل کرنا منظور ہو تو اس کے واسطے یہ سات نام ہیں۔ یاباسط۔ یاسلام۔ یافتاح۔ یامعزُ۔ یالطیف۔ یاکریم۔ یاوَاسِعُ۔ ان ناموں میں سے ایک اسم لے کر عدد صاحب مطلب وغیرہ کے ایک جگہ کرے۔ ساعت شمس میں گیارہ خانہ سے نقش مربع بند کرے اور اس نقش کو سیدھے ہاتھ میں باندھے یا اوپر سر کے رکھے۔ انشاء اللہ حاکم یا بادشاہ کے سامنے سرخرو ہو اور حاکم مہربان ہو۔ محبت یا دوستی یا حب کے واسطے عمل کرنا ہے تو تین اسموں سے ایک اسم لے۔ یاودودُ۔ یالطیف یا حلیم۔ نام طالب مع مادر۔ نام مطلوب مع مادر سب کے عدد حساب ابجد کے نکال کر جمع کرکے ساعت مشتری میں نقش مربع دوسرے خانہ سے بھرے اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر بائیں طرف سے یعنی جس طرف سے شروع کیا ہے جلادے۔ چراغ کا منہ اور خود طالب کا منہ جانب مطلوب رہے اور روبرو چراغ کے بیٹھ کر موافق

عدد اسماء الٰہی کے نقش بنا چکا ہے۔اُس کو اُسی تعداد میں پڑھے۔بفضلہ مقصد حاصل ہو گا۔یہ ایک آسان طریقہ اور اسماء جمالی کے تحت میں لکھ دیا گیا ہے جو زود اثر ہے لیکن ان اسماء سے جو طریقہ بتلایا گیا ہے اگر تم کرنا چاہو تو عزیمت بھی بنانا ہو گی اور پڑھنا ہو گی۔وہ عزیمت یہ ہو گی۔اللّٰھم سخر قلب فخر النسائنت حمیدہ علی حب غلام حسین بن احمد حق یابدوح اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا رقمائیل۔یا سمسمائیل سامعا مطیعا بحق یابدوح الجل الجل۔

اگر بیماری سے صحت حاصل کرنا ہے تو ان سات اسموں میں سے ایک اسم لے۔یا حفیظ۔یا سلام۔یا نافع۔یا باقی۔یا کریم۔یا غفور۔یا ہادی۔عدد نکال کر نقش مربع اول خانہ سے بھرا جائے اور روزانہ مریض کو دھو کر پلائے انشاء اللہ بہت جلد شفا پائے۔

اسماء جلالی

بائیس اسم ہیں۔بغض‘ عداوت‘ جدائی آپس میں دو مخصوں کے دشمن کو خراب کرنا دشمن کو تباہ کرنا مکان روزگار اس کا برباد کرنا۔نیز ہلاکت جانی دشمن مطابق ترکیب عمل کریں گے تیر بہدف پائیں گے۔

یاعزیز	یاجبار	یامتکبر	یاقابض	یامذل	یاعلی	یاقہار
۹۴	۲۰۶	۶۶۲	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰	۳۰۰
یاجلیل	یاقوی	متین	یامبدی	یامعید	یامُمیت	یاقادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰۱	۹۶	۱۲۴	۲۹۰	۳۰۵
مقتدر	یامنتقم	یاذوالجلال	یامقسط	یامانع	یاوارث	یامالک الملک
۷۴۴	۶۳	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲

اگر بغض اور عداوت کے لئے عمل کرنا ہے تو ایک اسم یا جبار۔یا قابض یا قوی۔پس عدد اسم اور عدد موکل کے لے کر نقش مربع ساعت زحل یا مریخ میں نویں خانہ سے بھرے اور اس تدبیر سے عمل کرے کہ سات جگہ کی مٹی لائے۔اول چوراہہ کی دوسرے پرانی مسجد کی تیسرے پرانی قبر کی چوتھے جنگل کی پانچویں ویران عمارت کی۔چھٹے جس مقام پر گدھا لیٹتا ہو۔ساتویں اس جگہ کی جہاں چیل بیٹھتی ہو۔سب خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھے اور نقش جو بتلایا گیا ہے اسم الٰہی مع موکل جو بھرا ہے اس کو بھی اسی ظرف میں رکھے۔اب ان کے اوپر اسم اللہ مع موکل موافق تعداد عدد کے پڑھے اور دل میں دشمن کے خراب ہونے کا خیال کرے پھر اس برتن کو کسی خراب جگہ دفن کر دے۔انشاء اللہ ذلیل و خوار ہو گا۔جب اس برتن کو نکال لے گا اس کی خرابی دفع ہو جائے گی۔

انتباہ: دشمن کو نقصان اس وقت پہنچانا جائز ہے۔ جب سر سے پانی اتر جائے۔ ورنہ اپنی حفاظت کے واسطے سامان کرنا ضروری سمجھے۔ انشاء اللہ مخالف بالمقابلہ نہ کر سکے گا۔ ہاں تمہاری جان سے مار ڈالنے کا در پے ہے اور خطرہ قوی ہے اور وہ باز نہیں آسکتا تو تم کو حفاظت خود اختیاری کے لئے ایسا کرنا جائز ہے ورنہ بلاوجہ مخالفت میں کرو گے۔ مناسب نہیں بلکہ یہ کوشش کرو کہ وہ خود مسخر ہو جائے اور غلام بے دام بن جائے۔ جو عمل چاہو اس میں سے کرنا اور خوب اس سے خدمت لینا کہ جس سے دل تمہارا اخالف ساری حسرت نکال لے۔ چونکہ یہ حصہ ان عملیات کے لئے نہیں ہے۔ اس لئے جو حصہ اس کا قائم ہے اس میں عملیات اس کے درج ہوں گے۔ چلتا ہوا زود اثر یہ سلسلہ اسمائے جلالی یہاں اس کا لکھنا ضروری تھا۔

اسماء مشترک جمالی و جلالی

اسماء ۳۴ ہیں نیک و بد دونوں کام آتے ہیں۔ تفصیل اس طرح ہے۔

یامالک	یاواحد	یاخالق	یاقدوس	یامصور	یاعلیم
۹۰	۱۹	۷۳۱	۱۷۰	۳۳۶	۱۸۰
یاسمیع	یابصیر	یاحلیم	یاعدل	یاخبیر	یاعظیم
۱۸۰	۳۰۲	۸۸	۱۰۴	۸۱۲	۱۰۴۰
یامقیت	یاحسیب	یاحکم	یامجیب	یاباعث	یاشہید
۵۵۰	۸۰	۲۰۰	۵۵	۵۷۳	۳۱۹
یاحق	یامقدم	یامؤخر	یااول	یاآخر	یاظاہر
۱۰۸	۱۰۴	۸۴۶	۳۷	۸۰۱	۱۱۰۶
یاباطن	یامتعالی	یااکرام	یاجامع	یاغنی	یابدیع
۶۲	۵۵۱	۲۶۴	۱۱۴	۱۰۶۰	۸۶
		یارشید	یاوالی		
		۵۱۴	۴۷		

ملاحظہ اسماء الٰہی معہ اعداد اور لکھے جاتے ہیں تاکہ اعداد نکالنے میں عمل بناتے وقت دشواری پیش نہ آئے۔ لیکن یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ اعداد بعض اوقات اسم الٰہی کے غلط درج ہو جاتے ہیں جس سے عمل میں خاص نقص پیدا ہو جاتا ہے اور وہ عمل پورا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر عمل کے وقت جب اعداد نکال لیں اس کو جانچ لیں کہ در حقیقت عدد اسم کے درست بھی ہیں تاکہ محنت رائیگاں نہ جائے۔

اسماء الٰہی

الہ	آمر	اعلیٰ	اولی	اعلم	اکرام
۳۶	۲۴۱	۱۱۱	۴۰	۱۴۱	۲۶۲

ارحم الراحمین	اکبر	احکم الحاکمین	احسن الخالقین
۵۸۹	۲۲۳	۲۲۱	۹۶۱
اصدق	بری من المشرکین	حنان	وحمید
۱۹۵	۹۵۳	۱۰۹	۶۲
حاکم	احکم	خیر الناصرین	خبیر
۶۹	۶۹	۱۲۳۶	۸۱۰
غافر	دلیل	دیان	داعی
۱۲۸۱	۷۴	۷۵	۸۵
دائم	سید	غیاث	ستار
۴۶	۷۴	۱۶۱۱	۶۶۱
سبوح	مطہر	منیر	ناصر
۱۷۶	۳۵۴	۴۶	۳۴۱
فرد	شاہد	قائم	شافی
۲۸۴	۳۱۰	۱۲۴	۳۹۱
کافی	کبیر	جواد	رشید
۱۱۱	۲۳۲	۱۴	۵۱۴
رفیق	رفیع	حمد	عالی
۳۹۰	۳۶۰	۱۳۴	۱۱۱
غالب	قیوم	قادر	قدیر
۱۰۳۳	۱۵۶	۳۰۵	۳۱۴
کریم	کفیل	مکرم	مجید
۲۷	۱۵۰	۲۰۰	۸۷
ناصر	[illegible]	سبحان	ولی
۲۴۱	[illegible]	۱۲۱	۴۶

طیب ۲۳	ذاکر ۹۲۱	شفیع ۴۶۰	صبور ۲۹۸
جلیل ۷۳	جمیل ۸۳	والی ۶۷	والی ۴۷
زکی ۳۷	طلب ۳۲	محیط ۶۷	ناؤر ۲۵۵
عالم ۱۴۱	صادق ۱۹۵	قریب ۳۱۲	محیط ۲۰۹

ہر کام میں جیسا کہ بتلایا گیا ہے عمل کریں۔
اور ساعت کو بھی ہر کام میں شروع کرنے سے اول دیکھیں۔ نقشہ ساعت کا کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس جگہ صرف اتنا بتلا دینا ضروری ہے تاکہ مبتدی کو یاد رہے۔
سنیچر کے دن زحل کی ساعت اول میں خرابی دشمن اور عداوت باہمی وغیرہ میں ساعت دوم مشتری یہ بہت زبردست نیک ساعت ہے۔ سرخروئی حاکم بادشاہ امیر وزیر محبت دوستی کے لئے ساعت سوئم مریخ کی نحس اصغر ہے۔ واسطے مقہوری دشمن کے۔ ساعت چہارم شمس بھی سعد ہے۔ واسطے محبت اور علو درجات کے اور ساعت پنجم عطارد نحس ہے۔ واسطے زبان بندی اور جملہ بلیات کے اور چھٹی قمر یہ سعد ذو حسدین ہے۔ واسطے کشائش رزق اور فتوحات اور سرخروئی کے پس ایک روز کی ساعت بتلا دی ہے۔ اسی پر سب دن کی ساعتیں اسی طرح مقرر ہیں خوب ذہن نشین کر لو اور سمجھ لو کہ جو ساعت میں کام کرتا ہے۔ لہٰذا اس ساعت کو دیکھ کو جو اسم کہ مربع واسطے جس کام کے اور جس مقصد کے لئے پُر کرنا ہے۔ مثلاً واسطے حب کے یا واسطے بغض کے یا واسطے فتح یابی کے یا سرخروئی کے تو اس اسم کو دیکھو کہ کس قدر حروف ہیں۔ پھر ہر حروف کے موکل کو لو۔ اس طریقہ سے کہ مثلاً اسم چار حرف کے ہے۔ پس اس کے چار موکل ہوئے۔ نام بدوح باری تعالیٰ ہے۔ تو بدوح اجیب یا جبرئیل یا دردائیل یا رقمائیل یا سمخنیل ملسا و مطیعا حق یا بدوح پس اسی طرح اسم کو لینا چاہیے۔ عاقلاں را اشارہ کافیست۔ محبت کے واسطے چھوارہ منہ میں رکھے اور عداوت کے واسطے بادام تلخ یا اور کوئی کڑوی چیز۔ بیان ختم ہوا۔
سابقہ عمل جو لکھا گیا ہے اور اس میں اسماء باری تعالیٰ موافق نام کے معہ اعداد وغیرہ جو لگائے گئے ہیں اس کو دیکھ کر چھانٹ کر اپنے مقصد کے حسب منشاء اسم کی ضرورت ہو اسم لگاؤ موکلان کی ضرورت ہو۔ موکلان کو لگاؤ۔ ہمارے استادوں نے اس شرح و بسط کے ساتھ لکھنے کو منع فرمایا تھا لیکن حکمت النعیم کو محض نفع عامہ خلق جائز کاموں کی وجہ سے لکھ رہے ہیں تاکہ کوئی شخص تشنہ جام نہ رہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

نقشہ ہفت سیارگان جس سے ہر نام کا ستارہ معلوم ہوگا اور ہر عنصر کا مزاج اس سے معلوم کرو۔

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	آتشی ہیں
خاکی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	خاکی یہ حروف ہیں
بادی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	یہ حروف بادی ہیں
آبی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	یہ حروف آبی ہیں

نام کے اول کا حرف دیکھو مثلاً تمہارا نام محمود ہے لفظ میم اول ستارہ محمود کا شمس ہے۔ ضیاء الحسن نام ہے لفظ ض کو دیکھا۔ ستارہ قمر نکلا۔ سمجھ گئے نقشہ ساعت کا یہ ہے۔

نقشہ ہفت سیارگان سے ساعت روزانہ معلوم کرنے کا طریقہ جس سے ستارہ کی گردش کا وقت اور روزانہ عمل پڑھنے کا وقت مقرر کیا جا سکتا ہے 'چھ بجے صبح سے طلوع کا حساب لگایا گیا ہے۔

زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	ستاروں کے نام
جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سنیچر	نام دن
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۶ بجے صبح سے ۷ بجے تک
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۷ سے ۸ تک
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۸ سے ۹ تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۹ سے ۱۰ تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۰ سے ۱۱ تک
مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱۱ سے ۱۲ تک
شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۱۲ سے ۱ تک
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۱ سے ۲ تک
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۲ سے ۳ تک
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۳ سے ۴ تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۴ سے ۵ تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۵ سے ۶ تک

مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۶ سے ۷ تک
شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۷ سے ۸ تک
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۸ سے ۹ تک
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۹ سے ۱۰ تک
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۱۰ سے ۱۱ تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۱۱ سے ۱۲ تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۲ سے ۱ تک
مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱ سے ۲ تک
شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۲ سے ۳ تک
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۳ سے ۴ تک
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۴ سے ۵ تک
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۵ سے ۶ تک

نوٹ : جس ستارہ کی ساعت میں آپ عمل پڑھیں' وقت تبدیل ہوتا رہے گا- مثلاً سنیچر کے روز عمل جب یا از دیاد معاش کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا- نقشہ میں دیکھا تو زہرہ کی ساعت ۱۲ بجے سے شروع ہو کر ۱ بجے تک رہے گی- اب دوسرے دن اتوار ہے- لہٰذا اب زہرہ کی ساعت ۸ بجے دن سے ۹ بجے دن تک ہے' پھر پیر کا روز آیا- اب ساعت ۱۰ بجے دن سے ۱۱ بجے دن تک زہرہ کی پڑے گی- لہٰذا روزانہ وقت تبدیل ہوتا رہے گا- سات روز تک اور رفتار سیار گان (۲۴) گھنٹہ کی مکمل سخت جانفشانی اور محنت کے بعد بغرض سہولت لکھ دی گئی ہے- پھر دوسرے ہفتہ کے وہی اوقات سیارہ کے رہیں گے-

اب ہم ایک عمل اور نہایت آسان درج کرتے ہیں- اس کے بعد اسی حصہ کو ختم کر دیں گے- اس لئے کہ یہی ایک عمل اگر انسان کرلے تو دنیا کے تمام حاجات دینی ہوں یا دینوی پورے کر سکتا ہے- لیکن اللہ کی مخلوق ایسی ہی ہے جو اس قدر خلجان میں پڑنا نہیں چاہتی اور یہ چاہتی ہے کہ کوئی بزرگ کوئی اسم پڑھنے کو بتلا دیں یا وہ خود ہمارے لئے کچھ کر دیں یا صرف دعا کر دیں تاکہ ہمارا کام ہو جائے کون پڑھے اور کون محنت کرے لیکن یاد رکھو کوئی ثمرات بلا محنت حاصل نہیں ہوا کرتے تاہم مزید آسانی کے لئے علم جفر کا ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں جو اپنی نظیر آپ ہے- اس عمل کے ذریعہ سے یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کام ہمارے لئے کس قدر فائدہ بخش ہے- یا آمد و خرچ رزق کا بھر رہے گا یا کم رہے گا یا زیادہ ہو سکتا ہے-

علم جفر کے قواعد سے اپنا کام معلوم کرنا بطریق ابجد ہوگا یا نہیں

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	
	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

یہ کل حروف کے اعداد ہیں - اب تم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہمارا رزق کم ہے یا برابر رہے گا - یا زیادہ ہو سکتا ہے - مثال -

ترقی رزق نکالنا مقصود ہے تو اپنے نام کے حروف مع والدہ کے نام کے اور مطلب کے حروف ترتیب وار لکھو - اس طرح :

م	ح	م	و	د	ب	ن	ت	س	ل	ی	م	ا
۴۰	۸	۴۰	۶	۴	۲	۵۰	۴۰۰	۶۰	۳۰	۱۰	۴۰	۱

ت	ر	ق	ی	ر	ز	ق
۴۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰	۲۰۰	۷	۱۰۰

یہ کل حروف نام معہ مادر و مقصود بیس ہوئے - مجموعہ اعداد = ۱۷۰۸ میزان اب ان حروف میں سے آتشی - خاکی - بادی - آبی حروف علیٰحدہ علیٰحدہ نکال جمع کر دو اور میزان لگاؤ -

آتشی - م - م - م - ا = ۴

خاکی - و - ب - ن - ت - ی - ت - ی = ۷

بادی - س - ق - ز - ق = ۴

آبی - ح - د - ل - ر - ر = ۵

اب مجموعہ جو (۲۰) نکلا ہے' اسم الٰہی ایسے چار حرفی تلاش کرو جس کا مجموعہ بھی بیس ہو اور حساب ابجد جو تعداد مجموعی (۱۷۰۸) آئی ہے - اُس سے اسم الٰہی کے اعداد بھی مل جائیں' پس مزاج نام اور اسماء کا ایک مزاج شمار ہوگا - اب اسم الٰہی نکالے تو پانچ اسم باری تعالیٰ یا غفور - یا ودود یا قادر - یا حکیم - یا بادی نکلے - یہ کل میزان ۱۷۰۹ ہوئی - ۱۶۸۶ شمار کر لو - اور اسم الٰہی چار چار حرفی کل ۲۰ ہوئے - اب یہ سمجھو کہ نام محمود کے مزاج کے نکالنا ہیں - اب خاکی لفظ زیادہ ہیں پس معلوم ہوا کہ آمد زیادہ ہوگی اور آبی اس سے کسی قدر کم لہذا خرچ بھی زیادہ رہے گا اور آتشی و بادی برابر ہیں - اس لئے اسم الٰہی جو ہم مزاج ہے - (۱۷۰۸) مرتبہ ساعت زہرا میں پڑھنے سے جس کے لئے اتوار کا

دن بعد طلوع آفتاب پڑے گا- انشاء اللہ بے پناہ رزق میں وسعت ہو گی- اسی طرح دیگر کام جو دیکھنا مقصود ہوں وہ لفظ بڑھا کر دیکھے جائیں- مثلاً ترقی ہو گی یا نہ- اگر آتشی حروف زائد میں جلد ترقی ہو گی- جلد عمل موافق مزاج نکال کر اس کے مطابق پڑھو- اگر خاکی تعداد زیادہ ہے امید زیادہ ہے- اگر ہوائی تعداد زیادہ ہے یقین اغلب نہیں- اگر آبی حروف زائد ہیں ابھی ترقی میں بہت دیر ہے-

لیکن میرے نزدیک عمل کو پڑھ لینا ضرور چاہیے تاکہ خدا کی رحمت سے وہ کام قریب تر ہو جائے-

سانپ کے زہر اتارنے والا عمل یا- تن- چند- پلٹ- یا- تن- ماتھے- ٹھہرائے- ماکھندر کا ہے- کاتا- مومن رام رجائے- نبی محمدؐ کو ہانک ماروں- سو بس اُتر جائے- اُن کاٹے کو پانی پلاؤں- سو کاٹے اتر جائے-

ترکیب زکوٰۃ: اول جس وقت سورج گرہن پڑے فوراً اس سے قبل غسل کر کے تیار رہیں اور جب تک سورج گرہن پڑتا رہے- برابر اس عمل کو پڑھتا رہے- درمیان میں کسی سے بات نہ کرے- جب کسی شخص کے سانپ کاٹے اور جو اطلاع دینے آئے اس کو پانی پر دم کر کے پلا دے- انشاء اللہ فوراً زہر اتر جائے گا- بوجہ اللہ اجازت ہے-

حکمت النعیم کا

چوتھا حصہ

یہ علوم علمی ہیں۔ اس کا طریقہ آج کل بہت زیادہ رائج ہے۔ چونکہ جفر کے طریقے سے نقوش بھرنا۔ تکسیر جفری کرنا۔ ساعت دن۔ ستارہ و بروج کا حساب نکالنا۔ یہ تمام قاعدے ہر عمل کے تحت میں ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ یہاں بھی معمولی سا قاعدہ سمجھا کر جو باتیں عملیات سے متعلق ہیں اور سینکڑوں کتب کی چھان بین اور مطالعہ کے بعد تجربہ سے جو مفید عامہ خلائق ثابت ہوئیں اور جس کو ناظرین کتاب دیکھ کر اور سمجھ کر بہت خوش ہوں گے اور کسی عمل کی تکمیل میں حاجت مند غیر کے نہ رہیں گے۔ ترتیب وار سمجھاتے ہیں تاکہ مبتدی اور شوقین حضرات بآسانی کامیاب ہو سکیں۔ جفر احمر کا طریقہ اس قدر موثر ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے صحیح نشانہ گولی کا لگایا ہو۔ معلوم ہو کہ علمائے علم الافلاک نے منطقۃ البروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ چونکہ سال بھی ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے اس لئے ہر دن منطقۃ البروج کا ایک درجہ ہے۔ پھر ان ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اس وجہ سے کہ سال کے بھی بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ ان بارہ مہینوں کے نام مختلف زبانوں میں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ مثال انگریزی ماہ۔ عربی ماہ۔ فارسی نام۔ ہندی نام وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اجتماع سیارگان سے جو مختلف صور تیں ستاروں کی قائم ہوتی ہیں اور ان بارہ حصوں پر جو سیارگان جمع ہوتے ہیں بوجہ مختلف شکل ہونے کے ان کے بارہ نام رکھ لئے ہیں۔ یعنی بارہ بُرج یا بارہ مہینے۔ اب ان بارہ بُرجوں یا بارہ مہینوں کے نام۔ حمل' جوزا' سرطان' اسد' سنبلہ' میزان' عقرب' قوس' جدی' دلو' حوت۔ اس طرح گویا ہر بُرج کے ۳۰ حصے قائم کر کے (۳۶۰) کی تعداد پوری کر دی گئی۔ اب آسمان سات ہے۔ پس علماء ہیت نے ہر آسمان سے ایک ستارہ لے کر سات ستارے قائم کئے جن کے نام یہ ہیں۔ زحل۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ شمس و قمر۔ زہرہ۔ یہ ساتوں ستارے بارہ بُرجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں اور ہر ستارہ کا تعلق ایک دن سے ہے۔ اسی لئے علماء نے دن کے تعین کے ساتھ ستارہ بھی مقرر کیا ہے۔ پس سات ستارے سات دن پر تقسیم ہیں اور ہر ستارے کے ماتحت کام کرنا ایک خاص راز ہے۔ ایک مثال سے سمجھو۔ مثلاً مریخ ستارہ کا تعلق منگل سے ہے۔ لہٰذا مریخ کو دیکھا چار حروف پائے۔ اب اسی کو بسط عددی حرفی کیا تو کل حروف (۲۲) آئے۔ حساب ابجد ان کے ۱۹۳۵ آئے۔ اب ستارے سات ہیں۔ لہٰذا سات پر تقسیم کر دیا۔ باقی تین بچے۔ پس معلوم ہوا کہ مریخ سہ شنبہ کا مالک ہے۔ یہ قاعدہ استادان جفر اور رمل کے

منائے ہوئے ہیں- ہم ہمارا اس پر دین وایمان نہیں بلکہ یہ علم ہے اور باعتبار علم کے اس کا جاننا ضروری ہے اور اہل علم نے عملیات میں یہ طریقے رائج فرمائے ہیں- خلاف قواعد جو عمل کئے جاتے ہیں اتفاقی امر ہے جو پورا ہو جائے-

یہ ساتوں ستارے جن کا ذکر ہو چکا ہے بارہ برجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں- اس گردش کا نام نظام عالم ہے اور جملہ انتظام عالم اسی گردش پر موقوف ہے- یعنی بارش' موت' صحت' بیماری' پیدائش وغیرہ- ان میں سے سوائے آفتاب اور قمر کے بقیہ پانچ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی رفتار سے چلتے رہتے ہیں- پانچ سیارگان کو دو بُرج سے گزرنا پڑتا ہے اور شمس و قمر کو ایک بُرج سے اور ہر ستارہ ایک بُرج سے منسوب ہے- آفتاب بُرج اسد ہے- قمر کا بُرج سرطان- مریخ کا حمل و عقرب- عطارد جوزا کا مالک اور سنبلہ کا مشتری کا برج قوس اور حوت ہے- زہرہ ثور اور میزان کا مالک ہے- زحل- جدی اور دلو کا- بس اسی قدر تشریح کافی ہے-

نقشہ بالتفصیل

اگرچہ اس قدر مذکورہ بالا تفصیل کے بعد تکرار کی ضرورت نہ تھی لیکن اس نقشہ سے آپ کو ہر بُرج کا ستارہ فوراً معلوم ہو سکے گا-

علوی طلسم چند منٹ میں پریوں کا ہجوم دل و جان سے عاشق کلام پاک سے اوّل ان آیات کو زبانی یاد کر لے یا صحت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر لے' وہ آیات یہ ہیں-

تلک الرسل تیسرا پارہ سورہ آل عمران = ع نصف پارہ کے قریب کا اول رکوع دیکھو- حب الشہوات من النساء و البنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل

المسوّمة والحرثِ ہ ذالك متاع الحیٰوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن الماب ○ زیر زبر پیش نہیں لگایا گیا- قرآن شریف میں دیکھ لیں- اسی پارہ میں نصف کے بعد کا رکوع- قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم واللہ غفور لرحیم- چوتھا پارہ لن تنالو- رکوع ۱۱ سورہ آل عمران دوسرے رکوع کے نصف حصہ پڑھا انتم اولاء تحبونهم ولا یحبونکم و تومنون بالکتب کلمہ ج اسی پارہ کے نصف کے بعد کا رکوع -ع ۱۶ ساتواں- فبما رحمة من اللہ لنت لهم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لا انفضومن حولك- فاعف عنهم واستغفرلهم وشاورهم فی الامر فاذا اعزمت فتو کل علی اللہ اِنَّ اللّٰہ یحبُ المتو کلین ٥ پارہ سیقول دوسرا پارہ ربع اول تیسرا رکوع- یحبونهم کحب اللّٰہ والذین اٰمنو نشد حبًّاللّٰہ ذیحبُّهمُ و یحبونَهٗ اَذِلَّۃٍ عَلَی المومنینَ اَعِزَّۃٍ علی الکافِرِیْن- پارہ دا علمو دسواں پارہ رکوع ع ۳ ھوالّذی اَیَّدکَ بنصرہ عَهد بالمومنین ۵ وَالصَّابِیْنَ قلوبهم لوانفقت مافی الارضَ جمیعاماً اَلفْتَ بین قلوبهم ولکن اللّٰہ الفَ بینهم اِنَّ عَزِیزٌ حکیم ۱۵- گیارھویں پارہ یعتذرون سورہ توبہ میں- لقد جاء کم رسول متن انفسکم عزیزٌ علیہ عاعنتم حریص علیکم بالمومنین رئوف رّحیم پارہ سولھواں قالم الم میں والقیت علیك محبة مّنی والتضع علیٰ عینی سولھواں پارہ ٹمٹ میں دیکھو وعنت الوجوہ للحی القیوم سولھویں پارہ ربع چوتھائی آخر میں فاکلا منهما فبدات لهما سواتهما و طفقا حصفان علیهما مِنَ وَرَق الجنة وَعصیٰ اٰدمُ رَبَّهٗ فغویٰ تیسواں پارہ سورہ بروج وھو الغفور الوودُدُ ماالعرش المجیدُ فعّال تما موید ٥ اسی پارہ میں سورہ عادیات میں وَاِنَّهٗ لِحُبُّ الخیر لشدید سورہ آل عمران میں لاتذرنی فرداء وّ وانت خیر الوارثین یہ آیت سورہ یوسف میں ہے- وقال نِسوَۃ فی المدینة امراۃ الهمزیز تراودُ فتٰهاعَن نَفْسِہٖ قد شغفها حُبًّاہ اس کے بعد اِنَّ الّذین اٰمنُو و عملو الصّٰلِحٰتِ سیجعل لهم الرّحمٰنُ وُدًّا اس کے بعد اِنِّی اَحبَبتُ حُبُّ الخیرمن ذکر ربی حتّٰی تگوارت بالحجاب ۵ رُدُّوهَاعَلَ فَطفِقَ مَسحًا بالسُّوق وَالْ عناق ۵ یہ کل (۱۶) آیات کلام اللہ کی ہیں- کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لے یا وقت ضرورت خود کلام پاک سے یاد کر لے- بعض میں زبر زیر پیش نہیں لگائے گئے ہیں یا دیکھ کر صحت کے ساتھ پڑھ کر اپنا کام نکالے- ایک خاص راز جس کا علم ہزار اشخاص سے پوشیدہ ہے- جملہ آیات منتخب کلام پاک میں ستائیس ہیں اور ان کے اعداد سب کے نکال کر پھر مربع کا نقش آتشی چال سے بھرے اور اس کے نیچے عزیمت اللّٰھم سخرلی قلب فلاں علی حب فلاں لکھ کر بقاعدہ مذکورہ سابقہ تیسرے حصہ کے بنا کر اسی قدر نقش کے فلیتے بنا کر روزانہ جلادے-

تکسیر جفری: دنیا میں جس قدر تمنائیں رکھتا ہو سب پوری ہوں- تلاش کر کے آیات کلام پاک سے نکال لو-

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تسخیر دو جہان اور میاں بیوی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تسخیر امراو باد شاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حب سے ہیں۔ تسخیر اور محبت کے لئے جس پر پڑھ کر دم کرے گا یا شیرینی پر پڑھ کر دم کر کے کھلائے گا یا الائچی سبز پر پڑھ کر دم کرے کے موافق قاعدہ کے پڑھے گا۔ انشاء اللہ محبت جائز میں فریفتگی میں حسب منشا اثر دیکھے گا اور اگر جائز محبت سے شائبہ ناجائز کا ہو گا تو سخت مصیبت کا سامنا اٹھائے گا۔ یہ کلام الٰہی ہے خوب سمجھ لو۔

زکوٰۃ اس کی ایک سو بیس روز میں ۵۲۳۴۸ مرتبہ پڑھنے سے عامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے۔ اگر زکوٰۃ دینا ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرے تاکہ ختم کے روز جمعہ پڑھے۔ روبقبلہ ہو کر مصلے پر بیٹھے۔

صندل سلگادے اور ختم پر حضور کی فاتحہ شیر برنج پر دلائے۔ معہ موکلان ان آیت شریف کی پرچوں کو تقسیم کرے۔ پھر جس کے لئے دو شخصوں کی دلی محبت میں بعد زکوٰۃ تین دن تک پڑھے اور دونوں کا نام اس طرح سے علی حب فلاں بن فلاں، عاشقاً مجنوناً و مفتوناً ابداً سرمداً باذن اللہ تعالیٰ انشاء اللہ دونوں آپس میں محبوب ہوں گے۔ خیال رہے کہ حرام فعل نہ ہو اور اگر یہ آپ چاہیں کہ عالم مطیع اور مسخر ہو تو کیس مرتبہ ورد روزانہ رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے جس معاملہ میں چاہے گا تمام مخلوق تابعدار اور فرمانبردار ہو گی۔ اگر زکوٰۃ نہیں ادا کی ہے تو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر مٹھائی پاک پیسہ سے خود منگائی ہوئی یا میوہ پر دم کر کے اور نام اپنا اور اس کا لے کر معہ عزیمت دم کر کے مطلوب کو کھلائے کو دے فرمانبردار ہو تجربہ شدہ ہے۔

کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

سات بال محبوب کے اور سات بال طالب کے دونوں کو ملا کر سات گرہ دے اور اوپر ہر گرہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور معہ عزیمت پھونک کر گرہ لگاتا جائے اور اپنے پاس رکھے۔ عاشق معشوق آپس میں ہوں اور خاصیتیں ان آیات کی بہت ہیں۔ جو شخص عامل ہو گا اس پر ظاہر ہوں گی اور جو ان آیات کو لکھ کر مشک زعفران سے ساعت مشتری یا زہرہ یا شمس میں رکھے۔ عطر میں بسا کر اور پاک جگہ محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ عظیم فائدہ دیکھے اور اگر ان تمام آیات کے صحیح عدد نکال کر مربع خانے میں بھرے اور اپنے پاس رکھے بفضلہ فرزند صالح پیدا ہو گا۔

بلا ادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نام والدہ کا معلوم ہونا اس ضروری ہے۔ کسی وجہ سے اگر معلوم نہ ہو

سکے تو اس طرح کام نکالا جا سکتا ہے۔ مثلاً جس نام سے شہرت پذیر ہوتا۔ نام محمود ہے اور منصف شہر کا ہے یا جج ہے یا اور کسی عہدہ پر ممتاز ہے یا اس کے نام کے ساتھ ایسی صفت ہے کہ وہ دوسروں میں پائی نہیں جاتی۔ بس ان الفاظ میں اس میں وہ حروف بڑھا دو اور جس مقام پر وہ رہتا ہے اس کا نام لکھ دو۔ محمود الحسن جج کانپور۔ اس طرح ترتیب حروف دے لو۔ اگر محبوب مانا ہے۔ حامد محمود کو مسخر کرنا چاہتا ہے۔

ح ام و ۔ م ح ب ب ت م ح م د ا ل ح س ن ج ک ا ن پ و ر = ۲۷ حروف کی تکسیر جفری عمل وسعت رزق مع التسخیر نمبر ایک کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے برابر کا دوسرا محمود بن حنیفہ والا عمل ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل کو بلا مادر مطلوب طالب کے پورا پورا موافق قاعدہ کے بنانا اور نقش بھرنا چاہیے۔ انشاء اللہ پوری کامیابی ہوگی۔ ان ہر دو عملوں میں دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے دو خریدار حکمت نعیم کے دینا ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ خریداران حکمت النعیم کو چاہیے کہ وہ بلا تامل پورا عمل ترکیب دے کر اسم الٰہی نکال کر نقش بھر کر میرے پاس بھیج دیں تاکہ میں بطور اس کو دیکھ لوں اور ہم مزاج ہم موافق اسم وغیرہ معلوم کر سکوں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الٰہی خلاف مزاج لگایا گیا ہے نکال کر دوسرا لگا دوں۔ تاکہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح نہ رکے اور اگر آپ خود کر سکتے ہیں تو پھر زحمت میں مجھے نہ ڈالا جائے۔ بڑا کرم میرے اوپر ہوگا اور اس زحمت سے بچانے کا میں تہ دل سے شکریہ ادا کروں گا۔ خاکسار سید محمود الحسن طبیب عرض پرداز ہے۔ اصلاح دینے اور اپنا وقت ضائع کرنے میں آپ کے مصارف پانچ روپیہ ہوں گے۔ جو بذریعہ منی آرڈر عمل کے ساتھ ساتھ روانہ کرنا ہوں گے۔ یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ صحت کرنے کے بعد ویلو کیا جا سکتا ہے۔ یہ رقم ایک خاص کام میں صرف ہوگی۔ اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خامی یا ترکیب چھوڑ دی گئی ہے۔ ہرگز نہیں آپ شوق سے مطابق ترکیب حکمت النعیم کریں۔ انشاء اللہ عمل کبھی خطا نہ کرے گا خدا گواہ ہے۔

جفر کی رُو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری یا زہرہ یا قمر یہ ستارے سعد اکبر اور سعد اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے دن تیسرے دن جس وقت ساعت آن کر پڑے روزانہ دن یا رات میں اُسی وقت پڑھنا چاہیے۔ اسی طرح پر پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ دیکھو نقش ساعت کا تیسرے حصہ میں ہے اُس سے دیکھ لیا کرو۔ اگر مشتری کی ساعت پیر کے دن ۷ بجے سے ۸ بجے تک ہے۔ اتوار کے دن ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ اسی طرح ستارہ کی پابندی کرنا چاہیے ورنہ عمل میں بے حد نقصان پڑتا ہے۔

جفر کی رو سے ہر ستارہ کا بخور

عمل پڑھتے وقت بخور کا سلگانا عمل کی طاقت کو دوچند کرتا ہے لور بہت ضروری ہے اور ہر ستارہ کا بخور عالمین نے اس کے مزاج اور رنگ کو دیکھ کر مقرر فرمایا ہے۔ جس ستارے کے ماتحت عمل شروع کیا ہے اسی کا بخور جلانا چاہیے تاکہ زیادہ موثر ہو۔

زحل کا بخور۔ عود۔ لوبان۔ قمر۔ کا فور شکر ہے۔ نہ ملے ضرور تا عود اور لوبان بھی ہے۔ عطارد کا بخود عود۔لوبان زھرہ کا بخور صندل ہے۔	شمس کا بخور۔ دار چینی ہے۔ مریخ کا بخور مشک ہے۔ مشتری کا بخور۔ عود لور شکر ہے۔	ہدایت: شرف ماہ میں علو درجات محبت وغیرہ کے عمل ہبوط ماہ میں دشمنی کے عمل ہوتے ہیں۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

بُروج کا مزاج کیا ہے

آتشی۔ حمل۔ اسد قوس۔ خاکی۔ ثور۔ سنبلہ۔ آبی۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ بادی۔ جوزا۔ جدی میزان۔ دلو۔

فائدہ: یہ کوئی فرضی طریقہ نہیں ہے۔ آسمان پر اللہ پاک نے بُروج قائم فرمائے ہیں۔ فرماتا ہے۔ وَالسَّماءِ ذاتِ البُرُوجِ۔ جب ایک ستارے کی گردش دوسرے ستارے تک پہنچتی ہے اس کے درمیانی فاصلہ کا نام بُرج ہے۔

تکسیر طالع

نام طالب معہ مادر کے اعداد حساب ابجد نکالے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے اس کو بروج پر تقسیم کرے۔ جو بُروج حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے۔ پھر مطلوب کا نام معہ والدہ کے لکھ کر بارہ پر تقسیم کر جو بُرج حاصل ہو اُسکا ستارہ معلوم کرے۔ پھر ان ستاروں کے حروف دیکھ کر ایک جگہ لکھیے۔ اب ان حروف کو زیر زبر پیش حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے اور اس عزیمت کو دونوں ستاروں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ ایک ہفتہ میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ دیکھو سیارگان کے حروف کی جدول ہم دے رہے ہیں۔ اس سے بآسانی آپ عزیمت بنا سکتے ہیں۔ اول بروج (۱۲) ہیں لور ہر برج سے ساتوں ستارے علیحدہ علیحدہ منسوب ہیں اور ہر ستارہ کے لئے جو حروف ہیں درج ذیل ہیں۔

حمل- ثور- جوزا- سرطان- اسد- سنبلہ- میزان- عقرب
ا ہ ح د-ی ج ز ظ م ل ء ی ف ک س
ط ل ب ک ن ت ص ق

قوس- جدی- دلو- حوت
ز- ش- ر-ح ض ط ق ش
و ع ن ظ

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

786

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	10

آسان اور مجرب عمل

آفتاب جس وقت برج حوت میں ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد پھر اس میں ۱۴۹۴ جمع کر کے مربع نقش بھر دو اور اس کو لپیٹ کر زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو- مربع کی چال یہ ہے- ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے- مطلوب کے دل میں دیکھو کس طرح محبت

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۲	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

پیدا ہوتی ہے- ذرا یہ بھی اس کی قدرت کا تماشہ دیکھو- جفر کے قواعد ہوں یا علوی طریقہ ہو- بہر حال ہر عمل کا جو طریقہ ماہرین عملیات نے وضع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پڑھنا چاہیے- اپنی جانب سے اضافہ کی ضرورت نہیں' اس لئے کہ ہر ہر عمل کے طریقے جس طرح سے بنائے یا تجربہ کئے گئے ہیں اسی قاعدہ سے مکمل ہوں گے-

ایک نیا تجربہ

ماہرین عملیات کا یہ تجربہ ہے کہ بغیر کسی عمل کے پڑھے ہوئے مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے- کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں تو اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اور اگر انسان خود اپنا نام سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لے تو ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے اور

یہی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ اس کے بعد مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر پڑھو یا اپنے نام کے اعداد نکال کر پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔ میرا تجربہ نہیں ہے۔

ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں فلاں شہر میں تجارت یا ملازمت کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ یہ کام ہو گا یا نہیں۔ پس سائل کے نام کے اعداد مع والدہ کے جمع کرو اور اٹھارہ پر تقسیم کر کے جو باقی ہے اس کو لکھ لو۔ پھر اس شہر کے نام کے اعداد نکال کر دو چند کرو اور پھر اس کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ جو باقی ہے اس کو لکھ لو۔ اب دیکھو کون سا عدد اس میں زیادہ ہے۔ اگر سائل کے نام کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زیادہ ہیں تو اس شہر میں مطلب حاصل نہ ہو گا۔ ناکامی ہو گی۔ اگر شہر کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زائد ہیں تو کامیابی ہو گی۔

ایک نئی ترکیب

نام طالب مع والدہ۔ نام مطلوب مع والدہ اور ستارہ مشتری سب کو ترتیب سے اس طرح لکھو۔ اسلم بن ہندہ مسلم بن رابعہ مشتری۔ ترتیب لفظوں میں حروف لکھ کے۔ اب علیحدہ علیحدہ لکھ کر نکتہ والے حروف کاٹ کر باقیہ حروف لے کر اس کی تکسیر جفری کرو۔ قاعدہ تیسرے حصہ میں دیکھو۔

ا س ل م ب ن ہ ن د ہ م س ل م ب ن ر ا ب ع ہ م ش ت ر ی = جملہ ۹ حرف۔

اس کی تکسیر جفری کرو۔ چار چھ آٹھ دس جتنی لائن میں زمام نکلے یعنی اوّل کی لائن آخر میں آ جائے۔ پس اوّل والی لائن جو آخر میں وہی ہے اس کو نہ لو۔ اب اوّل کی ایک سطر علیحدہ کاٹ لو اور آخر کی سطر کی لائن علیحدہ کر لو۔ درمیانی لائن تین چار پانچ جتنی سطر کی ہو ایک بنا لو۔ اب تین فلیتے بنالو۔ پہلی لائن اوّل روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی ساعت میں اور چراغ میں شہد۔ روغن گاؤ ڈال کر جلاؤ اور جس وقت بتی جلنا شروع ہو اس وقت تم وہ عمل پڑھنا شروع کرو جو تم نے ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے اور اس سے عبارت بنائی ہے اس کو پڑھو۔ حروف یہ بنے ہیں۔ ان کو تکسیر کے حروف کے اعداد نکال کر اتنے ہی مرتبہ پڑھو۔ مطلوب بے چین ہو گا اور بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو نیب لشتری موافق ۱۰۶۴ مرتبہ اعداد حروف کے پڑھو۔ تصور محبوب پیش نظر رکھو۔

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے اور بجائے مشتری کے زحل لکھو اور بقاعدہ مذکورہ تکسیر مطلب کرو اور اسی قاعدے سے تین فلیتے بنالو اور بجائے روغن گائے کے روغن تلخ مثلاً نیم کا تیل جلاؤ۔ سہ روز میں دشمنی ہو جائے گی۔ ان دونوں عمل میں میرا تجربہ نہیں ہے۔ علم جفر کی رو سے جس قدر عملیات

ہیں اگر حساب پورا اتر جائے اور وقت بھی صحیح ہو- ماہ تثلیث ہو- عروج ماہ ہو تو حُب کا عمل اور نزول ماہ ہو تو عداوت کا عمل چھتر فیصدی کامیاب ہوتا ہے- اگر مطلوب کا پہنا ہوا جامہ مل جائے اور اس پر لپیٹ کر فلیتہ جلایا جائے تو بے حد موثر ہے-

زیرین پتھر نقش کا دبانا معشوق کا حاضر ہونا

ک- ع- ل- ہ- ا- و- س- ط- ض- ح- م- یہ ۱۱ حرف ہیں- اگر تم در حقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اُس کے نام میں ان حروف میں سے پہلا حروف شروع کا سر- اسم مطلوب کا ہے- اگر ہے تو کامیاب عمل ہوگا- مثلاً نام حامد- محمود- طاہر- اسلم- واحد- سلام- ضیاء وغیرہ- اس نام کا اوّل حروف ان گیارہ حروفوں میں سے موجود ہے- اب ح کو درمیان میں اور باقی

ک	ع	ل	ہ
ا	ح		س
و	ط	ض	م

حروف کے گرداگرد دیکھو- اب اس نقش کے چاروں کونوں پر اعداد مطلوب لکھ دو اور ایک اسم الٰہی یا دو موافق اسم محبوب کے مثلاً یا عزیز یا ودود وغیرہ موافق کے نیچے نقش کے لکھ دو- شرف ماہ ثامت زہرہ کی ساعت میں بھاری پتھر کے نیچے دباؤ اور آہستہ آہستہ ان اسم الٰہی کو تصور محبوب کرتے ہوئے پڑھو- فوری حاضر ہوگا-

فائدہ : ناجائز عمل میں نہ کرو- دوسرے اگر تم لقمہ حرام سے پیٹ بھرتے ہو یا کاذب مشہور ہو یا نیت اور آنکھ فتور سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام نہ دے گا- ایسی جرأت نہ کرو-

ابجد شمسی ابجد قمری

ابجد شمسی ترتیب وار حروف تہجی اب ت ث کو کہتے ہیں- ابجد قمری ابجد ہوز حطی کو کہتے ہیں- تباہی دُشمن' ہلاکت' عداوت وغیرہ میں ابجد شمسی اور دیگر عملیات حُب وغیرہ میں ابجد قمری زیادہ موثر ہیں-

سُورہ وَالشّمس کا آفتابی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے کہ پرہیزگاری بڑی شرط ہے- اسی تحت میں ہم نے "عملیات غضنفری" میں سُورہ رحمٰن شریف کا عمل پانچ منٹ کا لکھا ہے جس سے بڑی

زبردست تسخیر ہوتی ہے-اسی کے ساتھ ساتھ اگر اسی کو پورا کرانے کے بعد اس کو شروع کر دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ دُنیا کا ایک مرتبہ حاکم ہو جائے-اس میں ذرا سی قید ہے-پورا کر لینے پر اس عمل کے انشاء اللہ وہ دُنیا میں کسی کا محتاج نہ رہے گا-اوّل حساب گھڑی رکھ کر لگا لو کہ سُورہ والشمس قرأت کے ساتھ پڑھنے پر کتنی دیر میں ہوتی ہے-مثلاً دو منٹ میں پوری ہو جاتی ہے تو زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ لگے گا-اب دیکھو آفتاب کس وقت نکلتا ہے-اگر آفتاب صبح چھ بجے نکلتا ہے تو تم ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اُٹھو اور غسل کرو اور فوراً نماز فجر پڑھ کر سُورہ والشمس پڑھنا شروع کرو اور تعداد (۲۹) بار اس حساب سے پورا کرو کہ آفتاب تمہارے سامنے ختم عمل ہونے پر پورا سامنے آ جائے-یعنی اِدھر پڑھ کر تم ختم کرو-اُدھر آفتاب پورا نکل آئے-بس نہ وقت زیادہ ہو نہ یہ کہ پورا طلوع نہ ہو-نہ زیادہ آفتاب چڑھے-اس کا سب سے زیادہ خیال رہے اور آفتاب بُرج حمل کے (۱۹) درجہ پر ہو-یہ وقت شرف آفتاب کا ہے اُسی دن یہ عمل شروع کیا جاتا ہے اور پورے (۹۰) روز پڑھنا ہو گا-انشاء اللہ عمل پورا ہونے پر خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھنا-

ہدایت : روزانہ غسل نہ کر سکے تو شروع ہونے کے وقت لازمی کرے-پھر باوضو پڑھتا رہے-عود کی دھونی بروقت پڑھنے کے سلگائے' عمدہ کپڑے پہنے-خوشبو لگائے-گول زریں ٹوپی پہنے-سُورج کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے-بعد ختم دُعا مانگیں کہ اے آفتاب جس طرح تو تمام عالم تلفی سے بلند ہے اسی طرح مجھے حکم پروردگار بلند فرما' اسی طرح کہ تمام مخلوق چھوٹی بڑی میری اطاعت اور فرمانبرداری کرے-زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ مخاطب ہو کر آفتاب کی جانب دعا مانگے-بڑے بڑے جفاروں نے اس کی بہت تعریف لکھی ہے-میرا خود اس عمل کو پڑھنے کا ارادہ ہے-خدا راست لائے-اب اس عمل کے ظاہر کرنے پر ایک خاص طریقہ سمجھانا پڑا-اس لئے کہ آفتاب کا شرف اور ہبوط کا علم نہیں ہو سکتا-

ماہران عملیات نے آفتاب کے حساب کو حساب شمسی اور چاند کے حساب کو قمری حساب سے کام لیا ہے اور اس کے لئے ہمارے یہاں دو قسم کے مہینے رائج الوقت ہیں-انگریزی یعنی جنوری، فروری الخ اور عربی محرم صفر-اول الذکر سے حساب شمسی آخر الذکر سے حساب قمری-اب ہم یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ان ستاروں کا مقام کہاں ہے اور اس کے کتنے درجے ہیں-

قمر : آسمان اول پر ہے = ۷ ادرجے ہیں-

عطارد : دوسرے آسمان پر ہے = ۷ درجے ہیں-

زہرہ : آسمان تیسرے پر ہے اس کے = ۷ درجے ہیں-

آفتاب : چارم آسمان پر ہے اس کے = ۸ درجے ہیں-

مریخ : پانچویں آسمان پر ہے- اس کے ۸ درجے ہیں-

مشتری : ششم آسمان پر ہے- اس کے (۹) درجے ہیں-

زحل : ساتویں آسمان پر ہے- اس کے (۹) درجے ہیں-

اور کیت کے ۱۲-۱۲ درجے ہیں اور ہر ستارہ اپنے آسمان پر حکمرانی کرتا ہے اور آٹھویں آسمان پر لاتعداد ستارے ہیں اور انہیں ستاروں سے آٹھویں آسمان پر بُرج یا بُروج بنے ہوئے ہیں- نویں آسمان پر کوئی ستارہ نہیں- واللہ غالب علیٰ امرہ- یہ علوم ظنی ہیں جو ماہرین فلک الافلاک نے بنائے ہیں اور فلک ہشتم و نہم عرش و کرسی لوح و محفوظ ہے- بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ-

اب یہ امر جاننا اہل علم کے لئے ضروری ہے کہ جب تک ستاروں کا ملنا' علیحدہ ہونا' قریب ہونا نہ معلوم ہوگا کوئی حساب صحیح نہیں اتر سکتا- واضح رہے کہ جب دو سیاروں کا نور مل جائے تو اتصال کہلاتا ہے اور جب اپنے درجہ سے نکل جائے انفصال ہو جائے گا- اب ان دونوں کی تین تین قسمیں ہیں- آغاز اتصال- آغاز قوت اتصال- غایت اتصال- اس طرح آغاز انفصال- آغاز قوت انفصال- غایت انفصال- اب مثال سے سمجھو- مثلاً آفتاب کے (۸) درجے ہیں اور زہرہ کے سات درجے- کل (۱۵) درجے ہوئے- اب جب زہرہ اور آفتاب میں (۱۵) درجے بعد ہو جائے گا تو آغاز اتصال ہوگا اور جب ساڑھے سات درجہ بعد ہوگا تو آغاز قوت اتصال اور مرکز بہ مرکز پہنچنے پر پورا اتصال ہوگا- جبکہ اس طرح انفصال کا طریقہ تقسیم ہے- اب یہ سمجھ لو کہ جب ستارہ اپنے خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں پہنچتا ہے تو اس کا شرف ختم ہو جاتا ہے اور ہبو ہو جاتا ہے- اب ہم ستارہ کی ایک جدول معہ درجات سیارگان درج کرتے ہیں- ستارہ شمس- قمر- زہرہ- عطارد- مشتری- زحل- مریخ- راہو- کیت-

خانہ شرف :	حمل	ثور	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان
	۱۹درجہ	۳درجہ	۲۷درجہ	۱۵درجہ	۱۵درجہ	۲۱درجہ
		جدی ۲۸درجہ	جوزا تمام برج	قوس ۳درجہ		
خانہ ہبوط :	میزان	عقرب	سنبلہ	حوت	جدی	حمل
	۱۹درجہ	۳درجہ	۲۷درجہ	۱۵درجہ	۱۵درجہ	۲۱درجہ
		سرطان ۲۸درجہ	قوس تمام برج	جوزا ۳درجہ		

اس نقشہ سے شرف آفتاب کا وقت اور اس کا درجہ جب (۱۹) درجہ پر آئے گا حساب معلوم کر سکتے ہو- اسی لئے اس قدر تشریح کرنا پڑی-

ملازمت کا حتمیہ عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ پڑھنے والے کے سامنے عنداً ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ پاک پیدا کر دیتا ہے۔ جس محکمہ میں ملازمت کرنا منظور ہو درخواست دے دی جائے۔ جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند محکموں میں درخواست دے دی جائے۔ بہتر پرہیز یہ ہے کہ انسان لقمہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور سچ بولا کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز لقمہ سے شکم پُری نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ نماز کا پنج وقتہ پابند ہو جائے۔

اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار۔ درمیان میں چاروں قُل یعنی سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس۔ نماز فجر میں یہ تعداد ہے پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تئیس مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار معہ درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار معہ درود شریف ایک چلہ پڑھنا ہو گا۔ ملازمت تو درمیان میں ہی مل جائے گی اور اللہ کے بندے خود بخود کہیں گے کہ ملازمت کرتے ہو نوکری ہم کرائے دیتے ہیں۔ اس میں راز کیا ہے۔ یہ ہی کہ ایک سورۃ کا ایک بار پڑھنے سے چوتھائی قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے۔ پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہو گا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا مانگو کہ خوش اسلوبی سے میرا کام کرائیو۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔

حِکمت النعیم کا

پانچواں حصہ

کیمیا اور ریمیا و سیمیا۔ کس ندانند جز بذات اولیاء

علم کیمیا پورا ایک علم ہے اور اس کی معلومات رکھنے والے دنیا میں دو ایک بھی نہیں۔ عاجز نے اس فن کے حاصل کرنے میں اپنا بڑا وقت صرف کیا لیکن نتیجہ میں صفر رہا۔ کبھی تو نسخہ کے اجزا دستیاب نہیں ہوئے۔ کبھی عجلت سے کام لیا اور ناکارہ نسخہ بنا۔ کبھی آنچ کی کسر رہی۔ کبھی ہم ایک نسخہ بنا رہے ہیں کہ دوسرے صاحب درمیان میں آموجود ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب ہمیشہ نسخہ بناتے رہے اور ہم کو وہ نسخہ دے گئے ہیں جو بڑے بے نظیر نسخے ہیں۔ ایک صاحب تشریف لائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے پاس ایک فقیر کامل کا نسخہ ہے۔ بس ہم اپنے نسخہ کو چھوڑ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئے۔ اس طرح نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم' عمر گزر گئی اور یہ عقدہ حل نہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ راز کو ہمیشہ جو صنعت الٰہی ہے' پوشیدہ بناتے۔ پوشیدہ رکھتے اور برسوں کی خدمت کے بعد جب اس قابل دیکھتے رفتہ رفتہ اپنے راز کو شاگردوں پر جو انہیں کے مزاج کے موافق ہو جاتے ظاہر کرتے اور اس میں بھی پوشیدہ راز رکھتے اور نااہلوں سے اغماض برتتے۔ پس معلوم ہوا کہ راز کا افشا کرنا اس فن کے لئے خطرناک تسلیم کیا گیا ہے اور جس نے راز اس کا پوشیدہ رکھا اپنی دلی مراد کو پہنچ گیا۔ حقیقت حال برعکس کیوں ہے۔ ایک عربی شاعر کا مقولہ ہے۔

آمن آمنوہ علیٰ سرفنم بہ لم یطلعوہ علی الاسرار مادا ما

ترجمہ: جس کو ایک بار انہوں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اپنے راز کو ظاہر کر دیا تو پھر دوبارہ اس کو اپنے راز پر مطلع نہ کریں گے۔ پس آئندہ احتیاط پر عمل ہو گا اور نااہلوں سے پوشیدہ راز رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں پورا پورا راز افشاء نہیں کیا گیا۔ صراط المستقیم حمد اللہ اس سے پاک صاف ہے اور حتی الامکان قمر اور آفتاب کی معمولی جھلک جو میرے تجربہ میں آئی ہے منظر عام پر استفادہ خاص خریداران لائی گئی ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ نااہلوں سے پوشیدہ رہے۔ اللہ پاک نے میری التجا کو قبول فرمایا اور بنایا اور بنا کر فروخت کیا۔ قدرت نے ہمارا ساتھ دیا اور ہم کس طرح تجربہ میں کامیاب ہوئے' وہ بھی سُن لیجئے۔ اس عشق میں تلاش ماہر فن باقدر ہستیوں کے لئے سفر کیا۔ شرف نیاز حاصل کئے۔ سینہ کے راز وعدوں کے ساتھ ظاہر فرمائے۔ اطمینان دلایا بنا کر دکھلایا لیکن نہ تو ان لوگوں نے اس کی پرواہ کی اور نہ اس کے پیچھے پڑے۔ اور معرفت ... اپنی شکم پُری کرتے اور

انتہائی شدید ضرورت میں اس سے کام لیتے۔ خود انسان کو اللہ نے عقل دی ہے۔ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ جس کو یہ چیز آتی ہے وہ دوسرے پر کیوں ظاہر کرنے لگا اور اس کو کیا ضرورت ہے۔ لاکھوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ اگر ہم دنیا دار اس کو کرنے لگیں تو سونے کے محل کھڑے ہو جائیں اور فرعون بے سامان بن جائیں۔ ان نسخوں کے بنانے میں ہم سیکڑوں قسم کی تاویلیں کرتے ہیں۔ بہر حال نسخوں کے بنانے میں عاجز آ گیا تھا اور ایک حصہ عمر کا برباد کر چکا تھا۔ اس وقت بذریعہ خواب ہدایت ہوئی کہ اسرار اور یہ شغل مناسب نہیں ہے۔ اچھا نمونہ بنالو تاکہ علم کیمیا کے نسخوں کی صداقت ثابت ہو جائے۔ ان بزرگوں کا طفیل ہے۔ نسخے وہی ہیں جن کو رات دن ہم لوگ بنایا کرتے ہیں اور جن کو تائید غیبی کی مدد سے درج کیا جاتا ہے۔ جس طرح پر نسخے بنائے گئے ہیں بجنسہ اسی طرح درج ہیں۔ اس لئے کہ کبھی نسخہ بنا۔ کبھی وہی نسخہ ناکارہ ثابت ہوا اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سب درج کرتے ہیں اور مجھ سے اس معاملہ میں کوئی اصرار نہ کیا جائے۔ نہ مجھ سے استفسار۔ بنائیں یا نہ بنائیں مجھے اس سے کچھ بحث نہیں۔ آخر میں بصد عجز و انکسار اپنے پروردگار عالم سے خلوص دل سے یہ دعا ہے کہ جو اہل علم ماہر فن کسی وجہ سے مایوس ہوں ان کو کامیاب فرمائیو اور پریشان حال اصحاب کے جائز رزق کا ذریعہ بنائیو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روغن گندھک سیماب قائم النار

اوّل میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قائم النار کرنے میں سرگرداں رہا اور جھول جرپٹ فقیر۔ پارا سار انا مرے اور گندھک تیل نہ دے۔ سیکڑوں تدبیریں کر ڈالیں۔ ہزاروں کتب مطالعہ سے گزریں۔ ان تمام تراکیب میں مجھے بہت تھوڑی سی کامیابی ہوئی۔ بالآخر ایک درویش صفت با خدا نے اس راز کو ظاہر کیا اور فرمانے لگے کہ آخر کیوں تیل نہیں نکلتا کیا بات ہے؟ پھر ارشاد فرمایا کہ دینداری شرط ہے اور تیل تو بہت سے طرائق سے نکل آتا ہے۔ لیکن قائم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آفاقی تیل نکالنا کارے وارد ہے۔ ادھر میرا تجربہ یہ تھا کہ آنچ کبھی کم زیادہ ہو جاتی تھی اور کبھی گندھک اصلی نہیں ملتی تھی۔ نیز یہ بھی علم تھا کہ اول اس کا قائم النار کر لینا ضروری ہے۔ الغرض عبارت کو طول دینا نہیں چاہتا غرض دعا پیش کرتا ہے۔

اول گندھک اصلی تلاش کرو۔ وہ ہونا چاہیے جس میں سرخی زیادہ ہو اور آفتاب کی تمازت میں نمایاں سرخی دیکھنے میں نظر آئے۔ اگرچہ اصلی گندھک یہ بھی نہیں ہوتی تاہم نسخہ اگر اس گندھک کے نکل سکے تو بھی ایسا ہو گا کہ آگ پر قلعی اندر باہر کر دی جو اندر تک نفوذ کرتی چلی گئی ہے۔ پھڑک جائیں گے کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے۔ جواب اصلی گندھک تلاش کریں۔ مجھے اس سے

زیادہ شناخت نہیں ہے۔ مجھے صاحب موصوف نے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ بالکل ایسی تھی جیسے خون کبوتر ہو۔ میں نے دونوں طریقوں سے تیل نکالا اور اکسیری تیل تیار ہوا ور عمر بھر کو کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہوا کہاں گیا۔ اس کے صرف ایک تکیر مس مسفی پر بعد چرخ لگا دینے سے آفتاب تیار ہو جاتا تھا اور کبھی چار چھ قطرے اس پر خرچ ہو جاتے تھے۔ یہ راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس گندھک کو جو وزن میں دو تولہ تھی میں نے وزن نہیں کیا۔ جنگل میں جا کر وہیں ایک چینی کا پیالہ اور کھرل لیتے گئے اور علی الصبح جنگل میں پہنچ گئے۔ نماز فجر بعد خشوع ادا کی اور دعا کامیابی نسخہ کے لئے مانگی۔ پھر پیالہ میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے گندھک رکھ دی۔ اب دودھ بھرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ ٹکڑے ڈوب جائیں۔ وہیں کسی پوشیدہ مقام پر محفوظ گرد و غبار سے رکھ آؤ اور واپسی پر اظہار اور علم کسی کو نہ ہونے پائے۔ ناپاک زن و مرد کا سایہ نہ پڑے، نہ کسی ناپاک کے ہاتھ میں پیالہ دینا۔ روزانہ اسی طرح صبح کو جاؤ اور دودھ مدار کا بھرتے جاؤ اور چالیس دن تک اس عمل کو برابر جاری رکھو۔ اس درمیان میں دودھ کے اوپر غلاظت دار جالا آتا جاتا ہے اس کو علیحدہ کر دینا۔ نسخہ کی ابتدا لوہا ثابت ذو جسدین عروج مادہ سے نسخہ بنانے کی ابتدا کرنا۔ اسی جنگل میں آتشی شیشی اور جھاڑو کی سینکیں لے جانا۔ پھر اس میں دوا بھر کر منہ سینکوں سے بند کر کے اور شیشی کو خوب گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے اور دوبار گل حکمت کر کے۔ جب خوب خشک ہو جائے ایک سبوچہ میں اس آتشی شیشی کو رکھ کر سوراخ شیشی کے برابر کرے اور گردن شیشی کے باہر نکال کر اس سبوچہ کو پاچک دشتی کے ٹکڑے ٹکڑے باریک کر کے جو وزن میں ڈیڑھ سیر ہوں بھر دیں اور اس کو اونچی جگہ تپائی پر رکھ دیں۔ نیچے پیالہ چینی کا رکھ کر آگ دیں۔ خود موجود رہیں اور اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور دو رکعت نماز استعانت برائے آمد تیل امداد باری تعالیٰ پڑھیں اور سجدہ میں جا کر بعد عجز و انکسار نسخہ کے درست ہونے اور کارآمد نکلنے کی دعا مانگے کہ اے اللہ میری محنت کو ٹھکانے لگا اور پھر شیشی کو دیکھتا رہے۔ اول تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے گا اس کو علیحدہ کر دے۔ اس کے بعد سرخ قطرہ آنا شروع ہوگا۔ گرہ کھول دے تاکہ سب تیل نکل آئے۔ خدا کا شکر بجالائے اور نفس کو مغلوب رکھے۔ اب یہ بھی اظہار کر دینا ضروری ہے۔ کبھی دو چار قطرے نکل کر رہ جاتے ہیں اور کبھی ایک تولہ کے قریب نکل آتا ہے۔ بہر حال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ اس راز کو نہ آپ ظاہر کر سکتے ہیں نہ ہم۔ احتیاط سے محفوظ لائے، مس کو اول سے صاف تیار شدہ رکھے اور گلا کر طرح کرے۔ اعلیٰ درجہ کا آفتاب بنتا ہے جس سے ساری محنت ٹھکانے لگ جاتی ہے اور جس طرح پروردگار ہماری معصیتوں پر چشم پوشی فرماتا ہے اسی طرح ہم کو بھی پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ جملہ نشیب و فراز اور واقعات و تجربات و تیاری نسخہ کے اصول من و عن ظاہر کر دیئے ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

اکسیر بنگی یا نقرہ

بڑی ہڑا تولہ سہ گ نیم ۶ ماشہ - نیب جبکہ قریب پھولنے کے ہو یعنی ماہ چیت سے اول - آملہ خشک تازہ ا تولہ اور گھونگچی تازہ سفید ا تولہ سب کو پیس کر ایک گھریا بنالو - پھر اس میں ایک تولہ اور گھونگچی غبار کے مثل پیس کر اس گھریا کے اندر بچھادو اور چپکادو اور دھوپ میں پندرہ منٹ رکھو - اب اس میں وہ پارہ ڈالو جو شیر مدار میں سہ یوم کھرل کیا گیا ہو پھر اس کو لوہے کی کرچھی میں ڈال کر دو تولہ عرق نیم ڈال کر پکالیا گیا ہو اور ایسا اکیس مرتبہ پورا کر لیا گیا ہو - تاکہ نیم پختگی پارہ میں آجائے - اب اس کو اس گھریا میں رکھو - پھر تازہ نیم کی لبدی پیس کر اس میں رکھو - خوب سمجھ لو - جلدی نہ کرنا - اطمینان سے تازہ بتازہ چیزیں لے کر بنانا - اب اس کو گل حکمت کر کے گھاس میں لپیٹ کر ایک ہاتھ گڑھا کر کے محفوظ جگہ پر سیر بھر پاچک دشتی کی آنچ دو - صبح نکالو - انشاء اللہ اکسیر پارہ ہوگا یا نقرہ بن جائے گا - تم کو خدا کی قسم ہے کسی پر ظاہر نہ کرنا - جنگل میں بنانا تاکہ ناپاک نجس کا سایہ نہ پڑے - کسی کو اپنا دوست نہ بنانا ورنہ تم جانو پاک صاف رہنا اور پابند صوم و صلوٰۃ - لقمہ حرام سے اجتناب کرتے رہنا اور ایسے راز میں کسی کو اپنا شریک نہ بنانا - نہ گھر میں کبھی اپنے اہل و عیال سے تذکرہ کرنا - مجھے جیسی ہدایت دی گئی ہیں ان پر آپ کو بھی پابند کیا جاتا ہے - ورنہ آپ جانیں آپ کا کام جانے -

لطیفہ: پاچک دشتی کیا چیز ہے - کیا کوئی دوا ہے -

جواب: گوبر کو کہتے ہیں - اب سمجھے جو جنگل میں جانور چرنے جاتے ہیں اور وہاں پاخانہ پھرتے ہیں اور وہ خشک ہو جاتا ہے - قربان جایئے آپ کے ماشاء اللہ خوب نسخہ بنے گا اور ایسے لوگ اکسیر بنا سکتے ہیں جو پاچک کو نہیں سمجھتے اور کیمیا بنانے کا دم بھرتے ہیں - سماعت میں آیا ہے کہ جنگلی سوئے کی پتی میں پارہ خاکستر ہو جاتا ہے - جو صاحب تجربہ فرمائیں' معاون صاحب کو مطلع کریں - شاید کوئی نئی بات پیدا ہو جائے - نیز امورات حضر و بھی ان سے ہی دریافت فرمائیں - مجھے معاف رکھیں -

قائم النار پارہ بنانا

بڑا چگادر جنگلی لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ پارہ ڈال کر منہ کو سی کر گل حکمت کر کے ایک ظرف گلی میں رکھ کر مستحکم گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک دشتی کی آنچ دے صبح کو نکالے - انشاء اللہ قائم ہوگا -

اگر کسر رہ جائے دوبارہ اسی طرح عمل کرے - پھر مس مصفی پر ڈال کر دیکھے - اگر اب بھی خالی ہو تو پھر ایک بار اور عمل کرے - جب انسان خود کسی کام کو کرتا ہے عقل رہبری کرتی چلی جاتی ہے - منہ کو اچھی طرح سینا چاہیے - گل حکمت نہایت اچھا ہو - شمس

سم الفار شگفتہ کرنا

ایک تولہ سم الفار اس میں ایک تولہ شیر مدار ڈالے- پھر ایک گھنٹہ کھرل کرے- روزانہ ایک ہفتہ یہ عمل کرنا ضروری ہے اور ٹکیہ بنالے اور ڈھاک کی لکڑی کی خاک پاؤ بھر اول سے تیار رکھے اور اس کا فرش لحاف ایک ظرف گلی میں رکھ کر دے- اس طرح کہ ٹکیہ سم الفار لو- نیچے ریت بچھاؤ- اس پر ٹکیہ رکھو- اس پر خاک ڈھاک کر پھر ریت اس پر خاک رکھو اور اچھی طرح سے دبا دو- پھر گل حکمت کر کے دس سیر کی آنچ آہستہ آہستہ دو- بعد ختم آنچ ظرف گلی کا منہ کھول دو کہ سرد ہو- صبح دیکھو- ہاتھ ٹکیہ کو سرد ہوتے تک نہ لگاؤ- خدا کے فضل و کرم سے سم الفار شگفتہ ہو گی- تجربہ نہیں ہے کہ کس کام آئے گی- ہمارے ایک مخلص کرم فرما باخدا دوست کا یہ خاص عطیہ ہے- وہ فرماتے ہیں کہ مس پر طرح کرنے سے سنہری چیز بنتی ہے ا- خدا کو علم ہے کہ کیا بنے گا- مجھے اس نسخہ کے بنانے کا موقع نہیں ملا- تجربہ کہتا ہے کہ نسخہ صحیح ہے- ضرور کچھ نہ کچھ کام دے گا- اگر پورا شگفتہ نہ ہوا ہو تو پھر ایک بار پھر بوٹی میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دے- اب خاکستر سم الفار بصورت اکسیر ہو گی- شناخت یہ ہی ہے کہ تھوڑا سا خاکستر حصہ لے اور چاندی میں اس کو ڈالے- اگر مل جائے کار آمد ہے ورنہ پھر ایک پہر کھرل کرے اور دس سیر کی آنچ دے- تین آنچوں میں مکمل اکسیر ہو گی اور چھ ماشہ مس پر ایک رتی طرح کرے- آفتاب ہو گا- شکر خدا بجا لائے- اگر تین بار کی آنچ سے درست نہ ہو تو جی چاہے پھر سے بنائے- اگر پھر بھی درست نہ ہو چھوڑ دے- ایک بار ہمارے مخلص عنایت فرماتے بنایا تھا اور اس نسخہ سے کثیر فائدہ اٹھایا اس کے بعد ہاتھ ملتے رہ گئے پھر ہزار ہا بنایا نہ بنا- آخر مجبور ہو کر فرمانے لگے کہ نسخہ کا کیا قصور ہے ہمارا قصور ہے- اس لئے کہ پارہ ہر بار فرار ہو جاتا ہے- ہم بھی اس نسخہ کے ایک بار بنانے کا مشورہ دیتے ہیں- اس کے اور راز سے ہم واقف نہیں- ماہران فن کیمیا خوب جانتے ہیں کہ یہ نسخہ حقیقت میں کیسا ہے-

حملان کا نسخہ

یہ جوڑے کا نسخہ ہے- اس کا بنانا نہ بنانا آپ ذمہ دار ہیں- مذہب اسلام نے اس کے بنانے کی اجازت نہیں دی ہے- ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے- ایک کڑاھی میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ برادہ نقرہ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ- طوطیاء سبز ڈلی ایک تولہ پیس کر رکھو اور اس کو آہستہ آہستہ چٹکی چٹکی اس پانی پر چھڑکتے جاؤ اور لکڑی سے ملا دیا کرو حتیٰ کہ دوا سب ختم ہو جائے- جب ایک تولہ کے قریب پانی رہ جائے کڑاھی اتار لو- پھر خوب صاف پانی سے دھو ڈالو تاکہ جس قدر زردی ہے سب دھل جائے-

اس کے بعد دو تولہ جست کابرادہ لو اور دو ظرف گلی میں رکھ کر اس میں تلسی پانچ تولہ رکھو اور گولی کو جست کا برادہ اور پتیوں کا فرش لحاف دے کر بند کر کے گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ڈیڑھ سیر کی آنچ دو۔ تاکہ جست خاکستر ہو۔ پھر اس گولی کو نکال کر چرخ دو اور چھاچھ میں سرد کرو۔ دوبارہ ایسا اور کرو پھر نوشادر اور شورہ کے پانی میں سرد کرو تاکہ درست ہو جائے۔ مابعد کوئی زیور مثلاً چوڑیاں وغیرہ بنوالو جس قدر زیادہ بنانا ہو۔ اوّل اس کا تجربہ کر لو۔ پھر اسی حساب سے زیادہ بنالیا کرو۔ اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو دوسروں کے ذریعہ بناتے اس طرح دیکھا ہے۔ اس کو بھی لکھے دیتے ہیں۔ جو طریقہ پسندیدہ ہو یا تکملہ میں خامی رہے۔ اس طرح کر لیا جائے۔ اوّل پارہ ڈالا اور طوطیا سبز ڈلی ساتھ قاعدہ سے ڈالی۔ جب ایک تولہ سے بہت کم پانی رہ گیا اتار کر خشک کر لیا اور اس میں اور پارہ خفیف خفیف پانی ڈال کر بستہ کیا اور دبا دبا کر خام نکال دیا یا بقیہ گولی بن گئی۔ یہ گولی بستہ خام ہے جو آگ پر رکھنے سے اڑ جاتی ہے۔ یہ تو خام گولی کا طریقہ ہے اور اب وہ اس کو اس طرح بناتے کہ اوّل پارہ کو گندھک کی چٹکی چٹکی دے کر سہ روز تک خوب تحق کیا پھر تین روز تک مدار کا دودھ ڈال کر کھرل کیا۔ اس کے بعد طوطیا کی چٹکی دے کر پھر پانی میں اوّل الذکر کے طریقے اور ترکیب کے موافق تیار کیا اس کے بعد حلتیت اور تلسی کے پتوں میں پھونک دیا۔ نہایت اچھا سفید نقرہ تیار ہے۔ اس میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ دل جس طرح گواہی دے بنائے۔ اپنی رائے اور تکمیل نسخہ جس طرح کیا ہے سب لکھ دیا ہے۔ آپ جب بناؤ گے خدا عقل سلیم دے گا اور سیدھا راستہ خود بخود ہاتھ آجائے گا۔ علیحدہ بنانا تاکہ ناپاک سایہ نہ پڑے۔ خود بھی پاک اور باوضو رہنا۔ یہ قیود بے جا نہیں ہیں بلکہ اس میں ایک خاص مصلحت ہے۔ ماننا نہ ماننا یہ فعل آپ کا ہے۔ چونکہ اس فن کے جاننے والے دنیا میں بہت ہیں اور اچھے اچھے ماہر فن متمول بھی ہیں۔ رئیس بھی ہیں جاگیر دار بھی ہیں لیکن ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ باوجود بہترین ذریعہ معاش رکھنے کے میں بھی ان نسخوں کو بنا کر اپنا ذریعہ معاش بڑھاؤں۔ قابل افسوس امر ہے۔ دہلی کے اطبا صاحبان بھی ایسے نسخے بنانے کے دلدادے ہیں۔ ایں خیال است و محال است و جنوں۔ جس زمانہ میں گندھک والا نسخہ میں تیار کر رہا تھا۔ مجھے دہلی سفر کرنے کی ضرورت ہوئی اور میرا نسخہ بہت کچھ بن چکا تھا۔ ایک مشورہ خاص کے لئے مسیح الملک ثانی سے میں ملا۔ وہ میری چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ چونکہ اس زمانہ میں الماس کے کشتے سے آفتاب کا مہرہ تیار کرتا تھا۔ جس کا نسخہ "فارماکوپیا" میں مفصل درج ہے۔ الغرض وہ شیدا اور فریفتہ ہو گئے اور کشتہ تیار کرانے مہرہ بنوانے کا کمال اشتیاق پیدا ہوا لیکن میں اپنی ضرورت پوری کرنے کے بعد چلا آیا۔ باوجودیکہ ایک ایسا حاذق طبیب شہرہ آفاق ماہر فن اور ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا انسان اور وہ میرے دروازے پر موٹر پر بھاگا ہوا آئے کہ مجھے وہ نسخہ بنوا دو اور دکھلا دو اور میرے ہاتھ سے کرادو۔ میں حیران رہ گیا اور سخت متعجب ہوا اور وعدہ کرنا پڑا اور الماس کا کشتہ بالآخر تیار کرانے کا انتظام ان کے دست مبارک سے کرادیا۔ مقصد یہ ہے کہ ذریعہ معاش موجود۔ روپیہ کثرت سے پیدا کرنے کا ذریعہ اور دھن کیمیا بنانے کی۔ فرمایئے ایسے لوگ نہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ نسخہ بن سکتا ہے۔

بستہ خام پارہ

طوطیاء سبز ا ماشہ۔ نوشادر ا ماشہ۔ نمک ا ماشہ۔ پھٹکری ا ماشہ باریک پیس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اسی میں دوا ڈال دیں اور پانی بھر دیں۔ چند روز رکھا رہنے دیں، پھر اس قدر دوا اور لے کر گھوٹیں۔ پارہ بستہ ہو گا، جس ضرورت میں چاہیں کام لیں۔

ایک اور ترکیب

اثناء سفر میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی سو ایک خاص چیز کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ بوقت تمام ظاہر فرمایا کہ مجھے مکڑی کی ضرورت ہے۔ بڑی ہنسی آئی کہ اس چیز کے لئے اور سفر گھروں میں مکڑی بہت۔ فرمانے لگے کہ بڑی مکڑی مجھے چاہیے۔ پوچھا گیا کیا کرو گے؟ ارشاد فرمایا پارہ اس سے قائم النار ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ظاہر فرمائی کہ ایک ڈبیہ میں تین ماشہ پارہ رکھو اس میں لکڑی بند کر دو۔ تین دن میں لکڑی پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھریا میں رکھ کر بعد گل حکمت پاؤ بھر پاچک دشتی کی آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پارہ خاکستر اور اکسیر ہو گا۔ یہ میرے یقین سے باہر ہے۔ پارہ ایسی چیز نہیں ہے، جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے۔ اسی طرح کبوتر کو آٹے میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ نیز جنگلی کو اسی طرح کھلاتے ہیں۔ یہ سب ضیع اوقات اور دل بہلاوا ہے۔ اگر اس طرح کامیابی ہو جاتی ہے تو اچھا ہے۔ اگر اس طرح نسخہ بآسانی بن جایا کرے تو پھر کیا کہنا سبحان اللہ ہر شخص سونے کے محل بنائے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے سامنے عاشق معشوق ہیچ ہے۔ خدا نہ کرے کوئی اس مرض کا بیمار ہو اور کیمیا بنانے کے زخم کا گھائل ہو۔ خلاف قواعد خلاف اصول۔ ناقص سمجھ کی کوتاہی اثرات دور سے لاعلمی صباغی خواصی سے لاعلمی۔ اس سے نسخے تیار نہیں ہوتے بلکہ ایک طبیعت کا بہلاوا ہے۔ جو صاحب اس کا تجربہ فرمائیں نتیجہ سے مطلع کریں۔

خاص ترکیب سے اکسیر بنانا

ہرتال طبقی اعلیٰ گندھک سبز سرخ چمکدار۔ نمک سرخ۔ طوطیا سبز عمدہ پارہ سب کو عرق بھنگرہ میں کھرل کرے کہ جذب ہو جائے۔ ایسا سہ بار کرے۔ پھر ٹکیہ لمبوتری بنانے اور ایک دوات پتھر کی لے کر اس کے منہ میں لمبوتری شیاف بن کر رکھے۔ اوپر کا منہ تانبے یا چاندی کے ڈھکن سے بند کریں اور ڈھکن میں دو چار چھید کر کر تار سے خوب مستحکم اور مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں۔ صبح کو کھول کر نکالیں وہ خاک مثل برادہ برنج کے ہو گی جو مس پر طرح کرنے سے آفتاب عالمتاب بن جائے گا۔ نسخہ بالکل آسان ہے اور بظاہر بننے میں

اس کے کوئی دشواری نہیں ہے۔ نیز ماہرین فن خوب واقف ہیں کہ طوطیا سبز پارے کو اُڑانے نہیں دیتا اور بستہ کرتا ہے لیکن آگ بڑی دشمن ہے۔ مہینوں ہوٹیوں میں کھرل کرتے ہیں اور پھر فرار ہو جاتا ہے۔ اس نسخہ کا کئی بار امتحان کیا گیا۔ کبھی خام رہا۔ کبھی اکسیر بن گئی۔ بالآخر بار بار کے تجربے سے معلوم ہوا کہ نسخہ درست ہے اور اصلاح کا محتاج ہے۔

پھر یہ کیا کہ بھنگرہ جب اپنے شباب پر آ گیا لے کر ایک تولہ بھنگرہ کی لبدی اوپرے چڑھائی اور بعد گل حکمت روزانہ گرم بھوبھل میں تین دن تک دبایا۔ اس کے بعد آنچ دی۔ خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے نہایت اچھا نسخہ تیار ہوا اور اکسیر بن گئی۔ اب مس کو گلا کر ڈالا تو رنگ ہلکا اور طبیعت کے مواقف نہ تھا۔ اس کو ماء الحیات اور شورہ و نوشادر کی چٹکیوں سے کیا گیا۔ جب دُرست ہوا۔ ایک بار خود بخود حسب خشاء بن گیا اور کوئی زحمت اُٹھانا نہ پڑی۔ دوسری بار عدم کامیابی کا منہ دیکھنا پڑا۔ تیسری بار مذکورہ بالا ترکیب سے ما طبیعت خوش ہو گئی۔ اب ہم نہ تو اس کام کو کرتے نہ مشورہ دیتے نہ طبیعت کو ابھارتے ہیں۔ صرف اس خدا کی قدرت سے اُمید رکھتے ہیں اور اسی سے دست بدعا ہیں جو طلب صادق رکھتے ہوں۔ ان کی محنت بطفیل حبیب پاک ٹھکانے لگا دینا اور آنکھوں سے ایک بار اس کا نمونہ دکھلا دینا پھر آئندہ تو نسخے کو پورا کر نا یا نہ کرنا۔ یہ ضرور ہے کہ جب نسخہ کسی طرح نہ سمجھ لیں ہماری قسمت میں نہیں ہے۔ اب

مقدر را بنا آزمانے جس کا جی چاہے۔

تزئین قمر سے زر بنانا

ایک بار موسیٰ خیل جانے کا اتفاق ہوا۔ سفر میں بہت سے احباب اور مسافروں سے ہر قسم کی بات چیت ہوئی۔ ایک گرو بھی اسی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ راستہ بھر اسی فن میں گفتگو ہوتی رہی۔ چونکہ طویل سفر تھا اس لئے وقت گزاری کے لئے سیکڑوں قصے ہزاروں حکایتیں سنتے ہوئے آئے۔ اتفاق سے سورج مکھی کے درخت ریل میں سے نظر آئے۔ گرو صاحب فرمانے لگے کہ سورج مکھی کا تجربہ مجھ پر ظاہر فرمایئے۔ تو ہم ایک چیز آپ کی نظر کریں۔ میں طبیب نہ تھا۔ ماہر فن نہ تھا۔ گیا بتاتا تا ایک نسخہ میں نے ان پر ظاہر کیا جو روغن گندھک نکالنے کا اول میں درج ہوا ہے۔ کافی اطمینان دلایا۔ بعد صحت و تصدیق گرو نے اس امر پر زور دیا کہ شاہ صاحب دینداری صبر تحمل اس معاملہ میں بڑی چیز ہے اور خدا پر توکل رکھنے والا ان نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے۔ وہ نسخہ اس طرح بتلایا۔

لے ایک تولہ مسلم ڈلی شنگرف کی عمدہ چمکدار جو مصنوعی نہ ہو لے کر سورج مکھی کا آدھ پاؤ عرق نکالو اور ایک ہفتہ تک ۔۔۔ ڈلی کو اس عرق میں ۔۔۔ پھر نکال لو۔ اب بیگن کے اندر

سوراخ کر کے شنگرف اندر رکھ کر اسی کا ڈاٹ لگا کر ارد کے آٹے سے خوب بند کر کے بعد گل حکمت تین پاؤ یا چک دشتی کی آنچ دو۔ جب پک جائے اور مثل ابھرتے کے ہو جائے نکال لو۔ ایسا سات بار کرو' پھر یہ دیکھو کہ شنگرف خستہ ہو گیا یا نہیں۔ اب ابرک کے ٹکڑے پر شنگرف کو رکھو اور ببول کے کوئلوں پر سنبھال کر ابرک رکھ دو۔ عرق نعناع ۲ تولہ۔ عرق خشک تازہ ۲ تولہ کوٹ کر عرق نکال لو۔ اب اس کا چوبہ قطرہ قطرہ دو۔

روغن نوسادر بنانا

جو العسہ بوٹی سایہ میں سکھا کر جلا کر راکھ سفید رنگ کی کر لیں اور توے پر نوشادر کی مسلم ڈلی رکھ کر فرش لحاف راکھ کی دے کر چھپا دیں اور ہلکی ہلکی آنچ دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں لوہے کی سلاخ سے گزو کر دیکھتے رہیں۔ جب سلائی آرپار ہو جائے بس تیار ہے اگر سرد کر دو اور گرما گرم فوراً اسی شیشی میں دے کر تیل نکال لو یا راکھ کو پانی میں گھول کر چوبیس گھنٹہ بعد مقطر کے اسی جگہ آگ پر پکائیں۔ جب وہ شہد کے مانند غلیظ ہو جائے اس وقت اس میں نوشادر ملا کر کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کرنے کے بعد ذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں اور کام میں لائیں۔

رانگ سے نقرہ بنانا

اوّل رانگ کی رطوبت خشک کرو۔ ترکیب یہ ہے کہ سرکہ انگوری خالص ایک چھٹانک لو اور طوطیا سبز اسی کے ہموزن کھرل میں ایک ایک قطرہ ڈال کر تحلیل کرو۔ حتیٰ کہ سفید رنگ اختیار کر لے اور پورا چھٹانک بھر سرکہ جذب ہو جائے۔

نوشادر ٹھیکری والا چھٹانک بھر لو اور اس کا لیپ یعنی فرش لحاف بصورت لیپ کر کے پیپل کے تین پتوں کو لے کر ریشمی ڈورے سے باندھ کر ڈورے کی مدد سے ضماد خوب ہو جائے گا۔ بعدہ ایک ظرف گلی میں دریا کے کیر کی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بڑی بھاری ہوتی ہے۔ ڈالیں اور درمیان میں یہ ملفوف ٹکیہ رکھ دیں۔ تین پہر دھیمی دھیمی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں وہ چیز یوں یہ قائم ہو گی۔ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ بوقت ضرورت سیماب کو کوئلہ کی آگ پر رکھ کر تین چار قطرے تیل ڈالیں۔ پارہ قائم ہو گا۔ یہ نصف سیر رانگ کو خالص قمر بناتی ہے۔

شنگرف پر دو تاکہ اکسیر بنے۔ جب عرق ختم ہو جائے اس خستہ کو محفوظ رکھو اور ایک تولہ نقرہ گلا کر اس کو ڈالو۔ نقرہ در نگین اندر باہر سے ہو گا۔ لیکن بہت ہلکا ہو گا۔ اس سے اطمینان ہو جائے گا کہ نسخہ درست ہے۔ اب چاندی کا پترہ بنا کر پھر سونا بنا لو۔ زہر ماہی' سیپ' حنظل' زہر ایک تین تین ماشہ لے کر نرم پیس لو۔ تین حصے کرو۔ ایک حصہ کا لیپ پترہ پر کر دو اور تاؤ دو۔ پھر عرق نعناع اور عرق

مٹس میں ٹھنڈا کرو-ایسا دوبارہ اور کرو-انشاء اللہ خالص آفتاب ہو گا-

فائدہ : کبھی سہ بار اور کبھی پانچ مرتبہ اور کبھی سات مرتبہ میں شنگرف ختہ ہوتا ہے-اس معاملہ میں ہم کامل یقین نہیں دلا سکتے-دوسرے چاندی گل جائے جب اکسیر شنگرف ڈالی جائے-مقدار کا تعین غیر ممکن ہے-اس لئے کہ شنگرف ختہ نہ ہوا تو امید اتنی نقرہ ہو گی-اس کا درست ہونا کارے دارد کا مضمون ہے-وہ حضرات اس نسخہ میں اپنا وقت ضائع نہ فرمائیں جو قواعد سے واقف نہ ہو-نہ معلومات اور تجربہ رکھتے ہوں-صرف قصے اور کہانیاں سن کر نسخہ تیار کرنے کا شوق دامن گیر ہو-فضول پیسہ برباد نہ کریں جو اطبا صاحبان کشتہ بناتے رہتے ہیں وہ آسانی بنا سکیں گے-سورج مکھی جب جوان العمر ہو جاتی ہے اس کا پھل نہ آنے پائے اس وقت درخت کو کچل کر عرق نکالا جائے-

پارہ بنانا

ایک بڑا امینڈک جو تقریباً سوا سیر کا ہو اس کو پکڑ کر آلائش دور کر کے شکم نوشادر پھٹکری والا جس قدر آسکے بھر کر سی کر چالیس دن گھوڑے کی لید میں دفن کر دے-بعد ہ نکال کر محفوظ رکھے-رانگ چھٹانک بھر گلائے اور ایک ماشہ اس کو ڈالے-جب دھواں بند ہو جائے اُتار لے-سرد ہونے پر پارہ بن جائے گا-

شنگرف سے اکسیر بنانا

بکری کا قیمہ چھٹانک بھر لو-اس میں ایک تولہ شنگرف رکھو اور ظرف گلی میں بعد گل حکمت پانچ سیر کی آنچ یا پچ دشتی کی دو-سرد ہونے پر نکالیں-ایسا سات بار کرو-کشتہ برنگ سفید ہو گا-اس طرح کرو-

سنکھی بوٹی کلاں یا خورد لیکن سفید پھول کی ہو لا کر اس کا شیرہ نکالے اور پانچ تولہ سیماب میں اس کو ڈالے اور کھلار کھے-آگ پر رکھے-دیکھو کیا بنتا ہے-پارہ نقرہ ہو جاتا ہے لیکن پھونک دار اس کی دوری مس پر طرح کر کے دیکھے-اسی طرح اس بوٹی کے شیرہ میں دن بھر تحق کرے پھر چھ گھنٹہ تک اس کا شیرہ قطرہ قطرہ دے-سیماب منعقد ہو گا-ایک بار نہیں ہو دوبارہ اور کرے-اس ترکیب سے سیماب غلیظ ہو کر خود بخود قائم النار ہو جاتا ہے-

حکمت النعیم

کا چھٹا حصہ

یہ حصہ علاج کے لئے مخصوص ہے۔ جو طبی نسخے مجھے اطبا صاحبان دہلی، لکھنو، کانپور، بھوپال، حیدر آباد اور دیگر مقامات سے خاص خاص تیر بہدف حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرتا رہا اور موقع موقع سے مریضان پر استعمال کراتا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان نسخوں سے چھتر فیصدی اور اکثر نسخوں میں ننانوے فیصدی کامیابی ہوئی۔ ان نسخوں کو ہم ترتیب وار رکھنے سے مجبور ہیں۔ تلاش نسخوں میں دشواری ضرور ہوگی لیکن جب آپ فائدہ اٹھائیں گے۔ بے حد محظوظ ہوں گے۔ مجربات ہزارہا کتب میں طبی درج ہیں لیکن اس سے ہم فائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ تشخیص مرض نہ ہو۔ لیکن یہ مجربات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے نسخے لکھنا اور قاعدہ سے ترتیب دینا ہمارے امکان سے باہر ہے لیکن یہ وہ نسخے ممتاز اور حاذق چوٹی کے طبیبوں کے ہیں جو سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ پروردگار عالم استفادہ عامہ خلائق فرمائے اور جو لوگ ان نسخوں کو منگا کر فائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کو پورا نفع پہنچا اور صحت عطا فرما۔ مرکبات عام طور پر طبی کتب میں درج ہیں اس لئے ان کا لکھنا بیکار ہے۔ عام طبی کتب میں دیکھ کر نسخہ تیار کیا جا سکتا ہے۔

امراض راس

برائے درد سر۔ روغن قرنفل۔ روغن دار چینی۔ امرت دھارا کی ایک پھریری لگانے سے درد سر کافور ہو جاتا ہے۔ تخم کاہو ٦ ماشہ پیس کر چھانکر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے اور کاہو کو پیس کر یا دار چینی کو پیس کر یا گل بنفشہ میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر لگانے سے درد سر جاتا ہے۔ اطریفل کشنیزی یا اطریفل اسطو خودوس یا ایارج فیقرا یا اطریفل خام یا معجون مفرح القلوب کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ ان دواؤں کو دیگر امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں اکثر و بیشتر یہی نسخے آئے ہیں۔ کافور۔ صندل، دھنیاں تین تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر سونگھنے سے نفع ہوتا ہے۔ گرمیوں کے زمانے میں گل نیلوفر۔ تخم کاہو۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ٢ تولہ ملا کر پینا شقہ درد سر دونوں کو نفع پہنچتا ہے۔ اسپرین ایک رتی۔ گیرو نصف رتی دونوں کو ملا کر گولی بنا کر کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔

درد سر ہمیشہ کمزوری دماغ یا نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔اس کے لئے نشاستہ گندم روزانہ ایک ہفتہ تک پی لینا اس مرض میں اچھی خاصیت رکھتا ہے۔ مغز بادام شیریں ایک عدد روغن گاؤ میں خفیف جلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں حل کر کے ناک میں سڑ کیں تو آدھا سیسی والے کو کمال نفع پہنچتا ہے۔ کافور ایک رتی، پیپر منٹ ایک رتی۔ اجوائن کا پھول ایک رتی باہم ملا کر پانی میں گھول کر پیشانی پر طلا کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ روزانہ جلیبی کا شیرہ چار تولہ پینا بھی یہی نفع رکھتا ہے اور روغن گاؤ پانچ تولہ میں ۳ ماشہ کالی مرچ پیس کر ملانے سے اور دو تولہ مصری شامل کرنے سے روزانہ صبح کو نہار منہ چاٹنا لا نفع بخش ہے اور شقیقہ کے لئے کافور اور نوشادر ہموزن ملا کر بطور ہلاس سونگھنا از بس مفید ہے۔ اگر نزلے کی شکایت ہو اور شقیقہ بھی ہو تو افیون نصف سرخ۔ کافور نصف سرخ۔ قلمی شورہ ایک سرخ گولی بنا کر کھائیں۔ انواشدار ولولوئی۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا۔ معجون خبث الحدید ماء اللحم فرداً فرداً ضعف دماغ کے لئے جبکہ شقیقہ بھی ہو مفید ہیں اور اگر حرارت کی وجہ سے صداع پیدا ہو تو روغن گل ۶ ماشہ۔ پیس کر ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ کی پٹی پیشانی پر لگائیں اور انار کا پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ پورا نفع ہوگا۔

برائے نزلہ زکام انفلوانزا۔ دار چینی ۳ ماشہ۔ لونگ ۵ عدد۔ زنجبیل ایک ماشہ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے اور چھان کر دن میں سہ بار ڈھائی ڈھائی تولہ پیا جائے۔ ایک دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

امراضِ چشم

زنک سلفاس ایک رتی عرق گلاب دو تولہ میں حل کر کے آنکھ میں کئی بار رات دن میں ڈالا کریں۔ سرسوت زرد ۶ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ زعفران ایک رتی۔ ایلوا ۱۲ رتی کو کے عرق میں حل کر کے نیم گرم آنکھ کے اوپر ضماد کریں۔

دیگر۔ سرسوت زرد ۶ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ افیون ۳ رتی برگ نیم ایک ماشہ۔ زعفران ایک رتی سب کو پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے وقت ضرورت گولی بنا کر۔ پانی میں گھس کر لیپ کر لیا کریں اور ایک پوٹلی آنکھوں پر پھیرا کریں۔ زیرہ سفید۔ افیون۔ برگ انار۔ برگ نیم۔ برگ تلسی برگ امرود تینوں تین پتے اور نصف سرخ افیون اور ایک ماشہ زیرہ کچل کر پوٹلی میں باندھیں اور عرق گلاب پانچ تولہ میں ڈال دیں۔ سوقت ضرورت آنکھ کے اوپر پھیرا کریں۔ اگر درد شدید ہو تو آنکھ کے اندر ٹپکائیں۔ درد چشم فوراً دور ہوگا۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو بورک ایسڈ ۳ ماشہ کو پانی میں گھول کر اس سے آنکھ کو دھوئیں یا بورک گلاب میں حل کر کے آنکھ کے اندر دو دو قطرے ڈالیں اور یہ سرمہ لگائیں اکسیدہ سپاری پھول کا، مصری نیم کی کونپل چھوٹی الائچی سب ایک ایک ماشہ پیس کر سرمہ سا بنا لیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

سُرمہ بے نظیر' پارہ سیسہ' برگ نیم سبز' پھول جست' طوطیاء سبز' رسوت مصفّٰی' کافور' سُرمہ سیاہ مقشّر دراز ہموزن لوویہ باریک سحق کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ جملہ امراض چشم میں مفید ہیں۔

دیگر۔ سُرمہ اصفہانی' پھول جست ڈیڑھ تولہ۔ سرمہ اصفہانی ایک تولہ۔ چاندی کا میل ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ سب کو پیس کر سحق کریں۔ خارش۔ جالا۔ دھند پڑوال کو ازبس مفید ہے۔

سُرمہ اکسیر چشم جملہ امراض میں ازبس مفید ہے۔ عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ سُرمہ سیاہ ۵ تولہ۔ بورک ایسڈ ۶ تولہ پھول جست ۲ تولہ۔ پھٹکری بریاں ۲ تولہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ ست پودینہ نصف ماشہ۔ سُرمہ بنا کر لگائیں۔

عرق اکسیر چشم۔ رسوت ۶ ماشہ۔ پھٹکری خام ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ پھٹانی لودھ ۶ ماشہ۔ کافور نصف ماشہ۔ برگ نیم خشک شدہ ایک ماشہ۔ ان سب اجزاء کو عرق گلاب ۱۰ تولہ میں دو روز دواڈالے رکھیں پھر چھان کر سرد جگہ پر رکھیں اور آنکھوں کے اندر ڈالا کریں۔ ہزارہا مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

امراض گوش

آب برگ مولی سبز ۳ تولہ۔ روغن گل اصلی ۱ تولہ باہم ملا کر جلا کر پانی میں محفوظ رکھیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

دیگر۔ سرکہ خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نیم گرم۔ روغن بادام نیم گرم ڈالیں۔

دیگر۔ گل بابونہ۔ روغن گل یا روغن کچھ میں ملا کر جلا کر ڈالیں۔ آرام ہو گا۔

نوٹ: جب جوں کان میں پھنسی ہو تو نیم کے پانی سے پچکاری سے دھو کر دوا ڈالیں یا ریم کان سے آتا ہو تو کف دریا باریک پیس کر کان میں ڈالیں یا سفیدہ کاشغری کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل کان میں ڈالنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

روغن عجیب۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست اجوائن ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ کاربولک۔ سب باہم ملا لیں تیل ہو گا۔ بہت سے امراض میں مناسب بدرقہ کے ساتھ کام آتا ہے اور نیم گرم ۳ قطرے کان میں ڈالیں فوری درد جاتا ہے۔

دیگر گلیسرین' شہد خالص' روغن بادام ہموزن ملا لیں۔ قلاع منہ آنے میں زبان پر لگائیں۔

دیگر۔ افسنتین رومی ۲ تولہ ۲۰ تولہ پانی میں پکائیں کہ پانچ تولہ باقی رہ جائے۔ پھر روغن بادام پانچ تولہ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے کان میں ڈالنے سے کرم' زخم اور ورم جاتا ہے سب نسخے بہت لاجواب ہیں۔

امراض بینی

ناک کے اندر اگر پھنسی نکل آئے عطر حنا کی پھریری لگائی جائے۔ اگر زخم ہو تو روغن الائچی۔ کافوریا کافوری مرہم لگایا جائے۔ کافوریا کافوری مرہم لگایا جائے۔ اگر کرم بینی ہوں تو کافور ایک ماشہ برگ سنبھالو کے عرق میں حل کر کے ناک میں سڑکا جائے یا برگ سنبھالو۔ کلونجی کافور تینوں کو پیس کر ایک نکیہ بنالیں اور روغن کنجد میں جلالیں اور صاف کر کے رکھ لیں اور ناک کے اندر ڈالیں۔ اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھٹکری بریاں پیس کر ہلاس کے طور پر کھینچیں۔ گولر کے پتے پیس کر تالو پر ضماد کریں۔ شربت گولر پئیں اور ٹھنڈی غذا کھایا کریں گوماہوٹی کو حقہ میں رکھ کر پئیں۔ دھواں ناک سے نکالیں یا یہ نفوخ بنالیں۔ مارذ۔ رسوت سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ اقاقیا۔ دم الاخوین کندر۔ پوست انار۔ گل ارمنی گلنار۔ کافور ہم وزن پیس کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکسیر کا ہمیشہ کے لئے دور ہو گا۔

امراض دہن ولب ولسان ودندان ولثہ

منہ آنا۔ کتھہ سفید۔ دانہ ہیل زہرہ گلاب۔ طباشیر کبود۔ زیرہ سیوتی' ناگر موتھا۔ کباب چینی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پھل بکائن کا جلا ہوا۔ سیاہی توے کی حطرالملتاس خشک ہموزن پیس کر رکھ لیں۔ کسی قسم کا منہ آیا ہو۔ از بس مفید ہے۔

برائے لب۔ اگر زخم ہو بورک ایسڈ یا مرہم کافوری لگائیں۔ اگر خون نکلتا ہو ایک دو جونک لگوا دیں اور اگر ہونٹ پھٹتے ہوں تو ذرا سا نمک طعام گھی میں ملا کر ناف کے اندر رکھیں یا گولر کا دودھ لبوں پر لگائیں۔

برائے لسان۔ لکنت ہو مصطگی رومی پیس کر زبان پر ملا کریں۔ اگر ورم ہو گلیسرین زبان پر لگائیں۔ زیادہ لکنت ہو سڑک کے کنکر زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان۔ اگر پانی دانتوں کو شدید لگتا ہو یا درار آگئے ہوں۔ کچلہ سوختہ ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ ٹنچر آئیڈین گرم پانی میں حل کر کے مضمضہ کریں۔ اس کے لئے اس سے بہتر دوا ملنا مشکل ہے۔ ہزار بار پر تجربہ ہے۔

سنون برائے لثہ و خون وریم نکلنا۔ پوست ببول ۴ تولہ۔ سنگ جراحت ۱ تولہ کتھہ سفید ۱ تولہ۔ فوفل ۱ تولہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ سفوف بنالیں اور استعمال کریں۔

دیگر مصطگی۔ دو خشکیاں ۱ تولہ۔ برگ شہتوت ۲۰ عدد۔ فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۲ ماشہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ جوش دے کر پانی میں پھر غرارہ کریں۔

دیگر - پوٹاش پرمیگنیٹ پانی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

برائے آکلہ دہن ولثہ - پوست انار ۲ تولہ - ترش وشیریں ۱ تولہ - سماق ۳ ماشہ - عقر قرحا ۳ ماشہ - نمک ہندی ۱۰ ماشہ - نوسادر ۱ ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر رکھ لیں - وقت ضرورت کام میں لائیں۔

اکسیر دندان - طباشیر عقر قرحا - سپاری سوختہ - نمک خوردنی - صدف سوختہ - سنگ جراحت - کافور - پھٹکری بریاں - مصطگی رومی - چھال سنترہ مثل سرمہ بنالیں - روزانہ یا دوسرے دن بعد طعام منہ میں منجن رکھ کر چلاتے پھراتے رہیں - پھر دانتوں پر ملیں - اس کے بعد پانی سے کلی کریں - بے نظیر منجن ہے - دانتوں کا درد - ہلنا - خون بہنا - سوزش - مسوڑھوں کی سوزش میں اکسیر ہے اور دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔

خناق

برائے خناق - کسی وجہ سے ہو پوست خشخاش ۶ ماشہ - گلنار ۶ ماشہ - دھنیاں ۶ ماشہ - مائین خرد ۶ ماشہ - برگ شہتوت ۵ عدد - فلفل سیاہ نیم کوب ۵ عدد جوش دے کر غرارہ کریں۔

دیگر - لوبان کوڑیالہ کی سفیدی ۲ رتی - زعفران چھ رتی ہر دو ملا کر شہد میں ملا کر چٹائیں - خناق کو ازبس مفید ہے - حب انار دانہ ۱ تولہ - فلفل دراز ۳ ماشہ - فلفل سیاہ ۱ ماشہ - جوا کھار پون ماشہ - قند سیاہ پیس کر گولیاں بنالیں - کالی کھانسی اور نیمون کی کھانسی جس میں بچہ کو قے ہو جاتی ہے - جب کھانسی رکتی ہے منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے اور دن میں چار چھ گولی نگلنا چاہیے - کھوپرا سڑا ہوا کھلانا چاہیے - مصری - بادام - مکھن روزانہ چند بار دن میں چٹانا چاہیے۔

حب کاکڑا سنگی کاکڑا سنگی ایرسا ہموزن اور اک کے عرق میں پیس کر بقدر مونگ گولیاں بنا کر نگلا کریں۔

حب میعہ سائلہ سرفہ نزلی بلغمی ہیں - ازبس مفید - رب السوس - ببول کا گوند - میعہ سائلہ ۱ ماشہ - کندر ۱ ماشہ - مرکی ۱ ماشہ - افیون ۲ رتی - بقدر نخود گولیاں بنالیں اور چار چھ گولیاں دن میں نگل جایا کریں۔

دیگر - شربت زوفا چاٹیں - لعوق سپستاں چاٹیں - لعوق خیار شنبر چاٹیں - لعوق سپستاں خیار شنبری چاٹا کریں - لعوق معتدل - لعوق بریشم ضیق النفس اور اکثر اقسام میں مفید ہے - خشک کھانسی کے لئے رب السوس ببول کا گوند کیترا - مغز بادام شیریں - مغز چلغوزہ - فلفل سیاہ - مصری کو شربت بنفشہ میں ملا کر یا لعاب گاؤزبان میں گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

دواء زرد برائے سرفہ - خشک کھانسی جس میں بلغم نہ نکلتا ہو اکسیر ہے؟

بو سی اجوائن دیسی ۱ تولہ - انبہ ہلدی ۱ تولہ - بریاں پھٹکری خام یک رتی - نمک سیاہ یک رتی - سفوف بنالیں اخراج بلغم خوب ہوگا -

برائے سرفہ جبکہ شب بھر نیند نہ آتی ہو - نمک لاہوری ۱ تولہ - شیر مدار ۵ تولہ ایک ظرف گلی میں بعد گل حکمت چولھے میں دبا دیں - صبح نکالیں - اس خاکستر خاک کو وقت خفتن بنگلہ پان سادہ میں ایک رتی رکھ کر منہ میں دبالیں - شب بھر آرام سے سوئیں گے -

دیگر - افیون - زعفران - جدوار تلخ ہموزن باریک پیس کر روغن بادام بقدر ضرورت سے بقدر باجرہ گولیاں بنا کر ایک شام کو ایک سوتے وقت ایک گھونٹ پانی سے نگلا دیں - غذا مرغن - اسی شب نیند خوب آئے گی - سہ یوم میں کھانسی ندارد -

دیگر - آرد ملیٹھی بے ریشہ ۲ تولہ - زعفران ۱ ماشہ - جا ئفل ۶ ماشہ - نشاستہ نقشہ ۹ ماشہ - افیون ۹ ماشہ - جملہ ادویہ غبار کے مثل پیس کر پان کے پندرہ تولہ عرق میں کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنالیں - صبح شام تین گولیاں - صرف تین دن میں کھانسی غائب -

جوشاندہ - تخم کتاں نیم کوفتہ ۹ ماشہ - پرسیاؤشاں ۶ ماشہ - انجیر زرد ۳ دانہ ملیٹھی ۷ ماشہ - گاؤ زبان ۴ ماشہ جوش دے کر چھان کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے مصری ۲ تولہ یا لعوق خیار شمبر ملا کر پیا جائے - اس سے ضیق النفس کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے اور سانس اپنی جگہ پر آجاتا ہے -

دیگر - برگ گاؤزبان ۴ ماشہ - گل گاؤزبان ۴ ماشہ - کو ہا تھہ یشم ۴ ماشہ - تخم کتاں نیم کوفتہ ۹ ماشہ - مصری ۲ تولہ جوش دے کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے پئیں -

سفوف ضیق النفس - مدار کا پھول ۵ تولہ - سرطان ۱ عدد - پھٹکری ۳ ماشہ ایک ظرف میں بعد گل حکمت جلا کر ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھائیں -

برائے لھات و حنجرہ - صرف گلیسرین حلق میں لگانے سے آرام ملتا ہے - پھیپھڑے اور سینہ کے لئے مذکورہ بالا نسخے ہیں - شربتِ خشخاش نزلہ اور کھانسی میں شربت توت دردِ گلو میں - شربتِ زنجبار خون کھانسی میں آنے میں ازبس مفید ہے -

امراض قلب

خمیرہ گاؤزبان سادہ - خمیرہ گاؤزبان عنبری - خمیرہ مروارید عرق بید مشک مربے آملہ - مربے گذر اور مفرح دل کشا وغیرہ ازبس مفید ہے -

امراض جگر - معدہ و طحال

برائے تقویت معدہ - انوروشند سادہ - جوارش آملہ - جوارش مصطگی جوارش کمونی - جوارش

عود ترش - جالنوس - چٹکی ہاضم - ملح ہاضم - نمک سلیمانی - نمک جالنوس از حد مفید ہیں - خوراک جو ارشات کی چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور سفوف کی ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بعد طعام ہے - ان جوارشات سے اصلاح معدہ کی بھی ہوتی ہے اور جگر کی بھی اصلاح کرتی ہیں -

دیگر نوشادر - سہاگہ - مشک کافور - قلفل دراز ہموزن کھرل کر لو - ہیضہ استفراغ اور سہال کے لئے دو رتی عرق پودینہ کے ساتھ دو - فوراً آرام ہو گا - ڈاڑھ کے درد کے لئے دانتوں پر ملو - سر میں درد ہو نسوار لو - کثیر المنفعت ہر سہ میں ہے -

معجون قبض کشا - برگ سناء کی صاف کردہ دو تولہ - تربد مجوف مقشر ۲ تولہ - گل سرخ تازہ ۴ تولہ - مویز منقیٰ ۶ تولہ - سقمونیا شوی مدبر ۲ تولہ - عصارہ ریوند ۲ تولہ - زنجبیل ۲ تولہ - مصطگی رومی ا تولہ - روغن بادام ۶ تولہ - تمام ادویات کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شہد خالص سوا پاؤ میں ملا کر رکھ لیں - خوراک ۷ ماشہ ہمراہ دودھ وقت خفتن - صبح اجابت کھل کر آئے گی - دستوں کی ضرورت ہو گرم پانی یا دودھ سے ایک تولہ -

نسخہ جگر دیر قان و حبس بول - ریوند خطائی ایک تولہ - نوسادر قلمی ۲ تولہ - شورہ قلمی ا تولہ - سلوف مالیس - خوراک ۴ رتی مناسب بدرقہ ہے -

عرق عشر امراض سریع التاثیر - ننانوے فیصدی کامیاب نسخہ ہے - تجارتی نسخہ ہے - مقبول عام - ...لعوریز - پودینہ ... سیر - سونف پاؤ ثار - اجوائن پاؤ ثار - قلفل دراز پاؤ ثار - عود ہندی پاؤ ثار - نمک سنگ پاؤ ثار - نرکچور پاؤ ثار چار سیر سرکہ خالص میں نیم کوب کر کے تر رکھیں - ۱۲ گھنٹہ تک - پھر چار سیر سرکہ خالص ملا کر ذریعہ قرع انبیق سے عرق کشید کریں اور پھر اس عرق سے دوبارہ اور پھر سہ بارہ - اب اس کو آب حیات سمجھو - صرف تین قطرے آب تازہ یا مکو کے عرق یا سونف کے عرق سے دو - اگر ایک بار کشید کیا ہے - ۱ قطرے دو - ورم جگر - ورم طحال - ضعف معدہ - ضعف جگر - ہیضہ - ملیریا - کمی خون - اسہال عام - حمگی - درد معدہ - حبس ریاح وغیرہ کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے - بنا کر مریضوں پر امتحان کرو - بہت خوش ہو گے -

اختلاج قلب کا زود اثر نسخہ - برگ گاؤزبان - گل گاؤزبان - کشنیز خشک - ابریشم خام مصطگی تخم بالنگا - بہمن سفید - تخم فرنجمشک - برگ بادرنجبویہ - ہر ایک ایک تولہ - تخم کاسنی - تخم خیار - گل منڈی ہر ایک دو دو تولہ - عرق بید مشک ۲ ثار عرق کیوڑہ ثار - عرق گلاب - ثار - شب کو عرقیات میں دوا بھگو دیں - صبح جوش دے کر چھان کر مصری ثار شہد خالص - ثار ملا کر قوام بنا لیں - بعد ازاں شہد کو قدرے روغن بادام میں حل کر کے ملائیں اور ورق نقرہ ذرا سے شہد میں اول گھونٹ کر شامل کر کے ایک ذات کر دیں - خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک مناسب عرق کے ساتھ روزانہ دسویں مریض اختلاج کے اس سے اچھے ہو گئے ہیں جو بے ہمسک و کثرت بول و ذیابیطس شکری و ضیق النفس ہر چہار میں اکسیر الحکم ہے -

کچلہ کلاں مقشر سہ عدد کو سہ مرتبہ دس دس تولہ شیر گاؤ میں پکائیں کہ ہر دفعہ شیر کھو یا ئن جائے۔ پھر صاف کر کے خوب باریک کریں اور ہمراہ جائفل ۲ ماشہ عاقر قرحا ۹ رتی۔ مغز پنبہ دانہ ۹ رتی۔ کشتہ ابرک ۹ رتی۔ تخم دھتورہ سیاہ ۹ رتی۔ اجوائن دیسی ۹ رتی و خراسانی ۹ رتی کو کنار ۵ تولہ۔ آب شیریں ۴۰ تولہ میں شبانہ روز تر کر کے جوش دیں کہ چہارم پانی باقی رہ جائے۔ پھر پانی چھان کر شہد خالص ا تولہ ڈال کر نہایت ملائم آنچ پر پکائیں کہ قوام معجون کی طرح ہو جائے۔ پھر قوام کو دواؤں میں ملا کر حب بقدر سہ رتی بنائیں۔ خوراک ایک دو حب حسب برداشت مزاج ایک ساعت قبل ہوں۔ ضیق النفس میں شہد کے پانی کے ساتھ۔ ذیابطیس میں شیرہ گوزمار کی بوٹی کے ساتھ کثرت بول میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ حسب مزاج۔

عرق برائے معدہ۔ جگر کے استسقاء و طحال از بس مفید ہے۔ اور دیگر امراض شکم میں بھی نافع ہے۔ خبث الحدید محلول ۱۰ تولہ۔ اجوائن نیم کوفتہ ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ ۱۰ تولہ۔ قند سیاہ ثار۔ لعاب گھیکوار ۵ ثار بعد ایک ظرف گلی میں بند کر کے اکیس روز تک گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کئی مرتبہ چھان کر رکھیں۔ خوراک صاف پانی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک حسب حاجت۔

برائے ہضم طعام۔ ایلوا۔ نوشادہ۔ شورہ قلمی۔ سوہاگہ۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ سب کو چار تولہ سرکہ میں حل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ روزانہ تین گولیاں سہ وقت صبح۔ دوپہر۔ شام ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ملین مسہل۔ پوست ہلیلہ زرد سناء مکی بادیان۔ گل سرخ۔ نمک ہموزن ادویہ خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب گرم یا خوراک حسب طبیعت اسہال لانے کے لئے مقدار بڑھالیں۔

دیگر۔ برگ سناء مکی ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ جلاپا ا ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ آب گرم سے زیادہ اسہال لینا ہوں۔ مقدار خوراک میں اضافہ کرلیں۔

حب دافع قبض۔ دافع نفخ۔ مشتہی۔ ہاضم طعام کاسر ریاح۔ دافعہ ہیضہ وغیرہ واحد مجرب۔ مدار کے پھول بند ا تولہ۔ مرچ سیاہ ا تولہ۔ پودینہ خشک ا تولہ۔ بیخ مدار ۶ ماشہ۔ ادرک سبز ا تولہ۔ نمک سیاہ ا تولہ۔ بقدر کنار صحرائی گولیاں بنالیں۔ اگر ہیضہ میں استعمال کرنا چاہیں تو افیم ہلدی ایک تولہ اضافہ کریں۔

سفوف ہاضم۔ اپنا ثانی یہ لسخہ نہیں رکھتا۔ لاکھوں مریضوں پر امراض شکم میں تجربہ ہو چکا ہے۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ اجوائن۔ سونف۔ زنجبیل۔ نمک سندھا۔ زیرا۔ نمک طعام۔ مساوی الوزن سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ تک۔ قبض کہنہ شکایت ہو دفع کرتا ہے۔ کہنہ اسہال میں بھی از بس مفید ہے۔

برائے ضیق النفس- سم الفار سفید -تار- جنگلی کبوتر یک - نمک طعام- تار آلائش دور کرکے سم الفار رکھ کر نمک کا فرش لحاف دے کر خوب سی کر ایک ظرف گل میں رکھ کر سوا من پاچک کی ایک گڑھے میں آنچ دو- سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھو- موسم سرما میں جب سانس کا دورہ پڑے ایک بدرج مناسب بدرقہ سے دو- اوپر سے گھی چھٹانک بھر کھلا دو- مجرب ہے-

امراض امعاء

اس مرض میں زیادہ تر مرکبات نفع کرتے ہیں جو دیگر کتب میں موجود ہیں- سفوف موئیہ پیچش میں سفوف ابہل خونی پیچش میں- سفوف رنگی مروڑ شکن میں- جب دیدان کرم شکم میں حب نیاری بواسیر میں- حب مقل خونی بواسیر میں فائدہ مند ہے- پیچش میں اول جلاب دینا چاہیے- اس کے بعد دوا غذا لوبی چاول مفید ہے-

امراض گروہ ومثانہ

سوزاک میں سفوف اندر جو شیریں- سفوف سوزاک میں سفوف کہرا مفید ہیں- گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے سفوف حجرالیہود از حد نافع ہے-

امراض مخصوصہ مردان

ملذز- بیر بہوٹی روغن زرد میں بریان کرلیں اور چھان لیں اور اس کو عصر گلاب ملا کر لگائیں- خاطر خواہ کام دیتا ہے-

برائے صغر ولاغری- خراطین خشک کا پھل- اندر جو شیریں- تخم اوٹنگن اسپند ہر ایک چھ ماشہ سب کو ایک جا کر کے خوب کھرل کریں- پھر بھیڑ کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک ہفتہ ضماد کریں- حسب منشاء عضو خاص ہو سکتا ہے اور فربہی اچھی آجاتی ہے-

طلا- کجی لاغری استرخاء- روغن مورچہ ۱ تولہ- روغن پستہ ۱ تولہ- روغن مال کنگنی ۱ تولہ- زفت رومی ۶ ماشہ- خراطین مصفی ۶ ماشہ- بیر بہوٹی ۶ ماشہ- جونک خشک ۱ تولہ- زعفران ۶ ماشہ- جندبید ستر ۶ ماشہ- پیاز نرگس ۱ تولہ- گائے کا پتہ ۱ عدد- چربی گردہ بز ۱ تولہ- چربی مینڈک کلاں ۳ ماشہ- دار چینی ۶ ماشہ- عاقر قرحا ۶ ماشہ سب کو کھرل کرکے محفوظ رکھیں- اول عضو کو کسی موٹے کھردرے کپڑے سے سُرخ کردیں- پھر ایک ماشہ کو عضو پر لگائے' عجیب وغریب ہے- مطلق شکایت باقی نہیں رہتی-

حب ممسک- چھ گھنٹہ کے بعد اس کا اثر ہوتا ہے- اس وقت عضو پر ٹھنڈا پانی ڈالنا چاہیے- پنرمایہ

شترا عرابی ۳ ماشہ - عنبر اشہب ۳ ماشہ - مشک خالص ۱ ماشہ - ثعلب مصری ۳ ماشہ - خولنجان ۳ ماشہ - مصطگی رومی ۱ ماشہ - قرنفل ۱ ماشہ - جملہ اجزا ۱۱ مثلی بوزن لے کر شہد بقدر ضرورت میں حل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں - خوراک نصف یا ایک گولی موافق برداشت طبع بعدہ نخود کا پانی یا شیر گاؤ ضرور پینا چاہیے -

سفوف دافع جریان موثر - تودری سفید ۶ تولہ - تخم ہالنگا ۴ تولہ - مٹی کے برتن میں ڈال کر اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ دوائیں خشک ہو جائیں - سایہ میں خشک کریں - پھر دودھ ڈالیں - الغرض جب دودھ جذب ہونا بند ہو جائے تو کسی چوڑے برتن میں نکال کر لکڑی سے چلا پھرا کر خشک کریں - دھوپ میں پھر دو چند مصری ملا کر سفوف بنائیں اور روزانہ شیر گاؤ پاؤ بھر سے نو ماشہ سفوف کھالیا کریں - یہ دوا علاوہ جریان دفع کرنے کے چہرہ کا رنگ سرخ بناتی ہے اور خون صالح پیدا کرنے کا کام اس نسخہ میں خاص ہے -

جریان کثرت احتلام - بہمن سفید ۱ تولہ - موصلی سفید ۱ تولہ - دانہ الائچی خرد ۱ تولہ - ثعلب مصری ۱ تولہ - بھوسی اسبغول ۱ تولہ - مغز تمر ہندی مقشر بریاں ۲ تولہ - صمغ عربی ۶ ماشہ کوٹ چھان کر مصری یا شکر ۱ تولہ ملا کر بقدر ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا آب خالص -

برائے شقیقہ - عمر بھر کو آرام پھر عود نہیں کرتا - تخم کاہو ۶ ماشہ - بالچھڑ ۳ ماشہ افیون ۱ ماشہ - تین پوڑیاں بنائیں - ایک حصہ اس کا ایک تولہ پانی میں ملا کر ذرا گرم کریں - جب نصف رہ جائے خوب مل کر چھان لیں اور دونوں نتھنوں میں سعوط کریں - اسی قاعدے سے دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری بار حسبہ نفع پہنچاتا ہے -

حب الشفاء - تخم دھتورہ سفید ۶ ماشہ - زنجبیل ۴ ماشہ - ریوند چینی ۴ ماشہ - عنبر اشہب ۴ رتی - مشک خالص ۴ رتی - زعفران کشمیری ۴ رتی - گولیاں بقدر رباجرہ بنالیں - مقدار خوراک ۲ گولی تک - جمیع امراض باردہ - تپ ہائے مزمنہ - تاپ مسکن درد - محافظ جوانی - مزیل نزلہ و جمیع اقسام صداع بارد و ریح البواسیر اور بواسیر کے مسوں کو خشک کرنے میں بے نظیر ہے -

بام برگ تازہ - اسپند سوختنی تازہ - نمک لاہوری ہر ایک نو ماشہ سفوف بنا کر (۹) پڑیاں بنا لیں - روزانہ ایک پڑیا پاؤ بھر دہی کے ساتھ صرف (۹) روز استعمال کریں - ہمیشہ کے لئے آرام ہے بار ہا کا آزمودہ ہے -

ضیق النفس - ممکن ہے کہ اس نسخہ سے قطعی صحت ہو جائے - اسپند سوختنی ۲۹ تولہ - فرفیون ۱۰ تولہ - نوشادر ۱۰ ماشہ - کلونجی ۱۰ ماشہ - زنجبیل ۷ ماشہ - افیون خالص ۷ ماشہ کوٹ چھان کر سب اجزاء سے سہ چند شہد خالص ملا کر معجون بنالیں اور پونے دو ماشہ صبح کو کھایا کریں - انشاء اللہ چار روز میں ہی نفع معلوم ہونے لگے گا -

برائے بواسیر سہ خشک - چلہ - [illegible] بگھا - برگ گولر سانپ کی کینچلی ہموزن کوٹ کر

باندھیں' چند روز میں مسے مردار-

اسہال بواسیری اور ضعف قلب جواہر مہرہ یک رتی- جوارش عود ترش ۶ ماشہ- ماء الذہب ۳ ماشہ- باہم ملا کر چند روز کھائیں- قطعی آرام-

طلا قوت باہ مجرب آزمودہ- جوہر لوبان ۵ ماشہ- روغن چنبیلی ا تولہ- کھرل کر کے پان منگہ پر لگا کر باندھیں- باہ میں بے نظیر ہے-

فساد خون جذام جریان ست سلاجیت اصلی ا تولہ- شکر سفید دو اسفوف کرو- خوراک ایک تولہ ہمراہ مناسب بدرقہ-

وجع مفاصل- سم الفار بلوری ا ماشہ- باہ برنگ ۵ ماشہ- آب ادرک تازہ تار کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں- دو گولیں صبح و شام ایک ہفتہ تک نخود کی روٹی روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں-

ملذذ= شنگرف- جائفل- قرنفل- افیون- مصری ہر یک رتی رتی بھر پیس کر ہمراہ برگ پان دو حب- بعدہ- وقت حاجت ایک حب نگل جائیں پھر تماشہ دیکھیں دونوں آپس میں عاشق و معشوق ہوں گے-

برائے امساک کباب چینی' دار چینی سیندھی جو تاڑ سے نکلتی ہے- یک یک رتی حسب حاجت سیندھی میں کھرل کر کے خوب رکھ لیں- وقت مجامعت یک دو گھڑی عضو خاص پر ملیں اور ہم بستر ہوں- عورت مرد کی عاشق ہو اور دوسری جانب کی خواہش چھوڑ دے- غذا میں شلجم اگر گوشت میں ڈال کر کھائیں تو شہوت بسیار ہو اور عضو میں خود بخود سختی پیدا ہو اگر دو ہفتہ کھالیں-

امراض مخصوصہ زنان

برائے پرسوت- ست لوبان ا ماشہ مشک خالص اسرخ باہم آمیختہ خوند خوراک ایک ہفتہ کے لئے ہے-

سفوف مدیدگی رحم- مجیٹھ گل پتہ- گوند ڈھاک- خار خسک خرد- تج- شکر سفید' ہموزن سفوف بنا کر روزانہ ایک تولہ کھالیں ہمراہ دودھ یا پانی-

حب مدر حیض- مرکی گوگل ایلوا ہموزن گولیاں بنالیں- خوراک ۴ ماشہ مطبوخ مدحیض- پوست املتاس ۴ تولہ بھوس نخود ۲ تولہ مجیٹھ ۲ تولہ پرسیاؤشان ۲ تولہ- کلونجی ا تولہ- بہمن ا تولہ- صعتر فارسی ا تولہ- تخم گندرا ا تولہ کر کے رکھ لیں- وقت ضرورت تین تولہ جوش دے کر حبیان کو حل کر کے پلائیں-

حب اسکھی ملی- مرداریہ ملائیں صدف کی ۳ ماشہ ڈالیں زہر مہرہ خطائی- حجر الیہود- نارجیل دریائی- پوست بلیلہ زرد مغز کنول گٹہ- دانہ بیل فوفل خیار شنبر زرور دہر ایک دو تولہ-

خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ بچوں کے دق میں تریاق ہے۔ ہزارہا اطفال میں مفید ثابت ہوا۔ تیسرے دن سے نفع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

امراض اطفال

حب ڈبہ اطفال و تشنج۔ تمدد۔ کزاز۔ ذات الجنب۔ سرتد ضیق و جع مفاصل باہ امساک وغیرہ۔ ہوالشافی۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ افیون مالوی ۶ ماشہ۔ زعفران خالص ۲ ماشہ۔ اول خشک کھرل کرلیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب پیاز کے ہمراہ کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۱۵ تولہ آب پیاز صرف ہو جائے پھر ٹکیہ بنا کر خشک کرلیں اور ایک بڑی پیاز سالم میں سوراخ کر کے ٹکیہ اس میں رکھیں اور منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کرلیں اور شب کو گرم تنور میں دبائیں کہ صبح تک وہ تنور گرم رہے۔ پھر نکال کر قرص مذکورہ کھرل میں ڈال کر تھوڑے سے آب پیاز کے ہمراہ سحق کریں اور حب بقدر باجرہ اور سرسوں بنالیں اور نصف گولیوں پر ورق طلا اور نصف پر ورق نقرہ چڑھائیں تاکہ گنگا جمنی خوشنما ہو جائیں۔ خوراک وقت ضرورت ایک سے دو تک ہمراہ آب پیاز یا عرق بادیان یا دودھ بدرقہ مناسب مرض کے بچہ کو سرسوں برابر گولی شیر مادر میں گھول کر دیں۔

تریاق الاطفال۔ یہ نسخہ گھٹی کا سمجھنا چاہیے۔ اگر بچہ کو تیار کر کے ابتدا زمانہ سے بارہ سال کی عمر تک پلایا جائے۔ کسی مرض میں بچہ بیمار نہ ہو اور اگر بیمار ہو تو صحت یاب ہو۔ بچے موٹے تازے رہتے ہیں۔ دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ دودھ بار بار ڈالنا۔ بدہضمی۔ دست۔ قبض۔ رال ٹپکانا۔ منہ پکنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ کھانسی۔ بخار۔ ڈبہ مرگی۔ ہچکی۔ سوکھا مسان یا اور دیگر امراض مثلاً۔ خسرہ۔ چیچک۔ موتی جھرہ وغیرہ۔ خوراک سال بھر کے بچہ کو ایک قطرہ۔ دو سال والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب سن لو اور گھر میں ہر وقت تیار رکھو۔ بڑا اچھا تجارتی نسخہ ہے۔ ہزاروں روپیہ اس کی بدولت کمایا جا سکتا ہے۔ ننانوے فیصدی مجرب ہے۔ مدار گ تازہ لے کر پانی سے دھو کر رکھیں۔ پھر پوست بلیلہ زرد کو پانی میں جوش دے کر اس کے جوشاندے میں چار گھنٹے یا شب بھر بھگو دیں۔ صبح ہاتھوں سے دبا دبا کر عرق نکال لیں اور تہ نشین ہونے دیں۔ پھر اس کا زلال حاصل کریں۔ پھر جس قدر زلال ہو مثلاً دس تولہ عرق ہو۔ پانچ تولہ مصری۔ پانچ تولہ شہد خالص ملا کر چاشنی ایک تار کا قوام رقیق مثل شربت بنا کر رکھ لیں اور روزانہ ایک دو قطرے بچہ کو چٹا دیا کریں۔ خیال رہے کہ موسم گرم ہو۔ سرد پانی میں ڈال کر چٹائیں۔ بدہضمی اپھارہ ہو یا موسم سرد ہو گرم پانی سے دیں۔

امراض پشت و اطراف

وجع مفاصل - عرق النساء - وجع الورک - نقرس وغیرہ کے لئے کوئی مجربات ہمارے پاس نہیں ہیں - دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں -

حمیات

عرق ہر قسم کے بخار کے لئے تخم کاسنی اجوائن - بادیان - عناب - گل منڈی - چرائتہ تلخ - افسنتین - گلو سبز - برگ بانسہ - پر سیاؤشاں - گاؤزبان - گل معنو - ہر ایک پاؤ پاؤ بھر کر شب کو ۱۲ سیر پانی میں بھگو دیں - صبح عرق بارہ بوتل کھینچیں روزانہ پانچ تولہ صبح و شام پلائیں - اگر اس کو فروخت کریں تو اچھا نفع ہو - سہ آتشہ بنالیں - خوراک ایک تولہ رہ جائے گی -

اکسیر بخار - فلفل سفید ۶ ماشہ - فلفل سیاہ ۶ ماشہ - الائچی سفید ۳ ماشہ - طباشیر ۳ ماشہ - ست گلو ۴ ماشہ - کشتہ ابرک ۶ ماشہ - آب برگ تلسی میں کھرل کریں - دو رتی قند سرخ میں رکھ کر نوش کریں - اوپر سے ۲ تولہ شربت دینار پلائیں - کسی قسم کا بخار ہو نہایت مجرب ہے -

سفوف دافع بخار پسینہ اور پیشاب لانے والا - اجوائن ۸ گرین - پوست بیخ مدار ۸ گرین - شورہ قلمی ۸ گرین - سوڈا بائی کارب ۱۶ گرین - خوراک ۳ گرین - موسمی بخار میں ازبس مفید ہے - پسینہ اور پیشاب خوب لاتا ہے - بارہا کا معمول مطب نسخہ ہے تجربہ میں ازحد کامیاب ہے -

دافع بخار - نوشادر ۱ ماشہ - شورہ قلمی ۱ ماشہ - مغز کرنجوہ ۹ ماشہ - گیرو ۱ ماشہ - سفوف بنالیں - ہر قسم کے بخاروں میں ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں - بہت اچھا نسخہ ہے -

اورام و بثور

مرہم خارش بے حد مفید - حنظل ۶ ماشہ - گندھک ۶ ماشہ - پارہ ۶ ماشہ - رال سفید ۱ تولہ - روغن کنجد - خالص تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں - تیز گرم ہو جائے تو رال کا باریک سفوف ڈال کر جلدی جلدی چلائیں - جب سیاہ رنگ کا دھواں نکلنے لگے - فوراً اتار کر سرد پانی ڈال دیں - پھول کر دوا مرہم جیسی ہو جائے گی - مشک گمی کے اب اس کو اکیس پانی سے اور دھوئیں - مابعد باقی دوائیں ملا کر رکھ لو - وقت ضرورت ملو اور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابن سے دھو ڈالو - تین دن میں خارش غائب - خواہ تر ہو یا خشک -

نسخہ ... بھیجنے والا - جانتا نہیں ہے لیکن اگر مجرب نسخہ مل جائے عمر بھر کو چلا جاتا ہے - اس نسخہ سے شرطیہ علاج معقول رقم لے کر کیا جا سکتا ہے - پرمنگنیٹ آف پوٹاس ۱ تولہ - ایلوا ۱۲ ماشہ -

شراب دیسی ۲ ثار - لول شراب میں ایلوا ایک بوتل کے اندر ڈال کر حل کر کے رکھ لی جائے - پھر پرمینگنیٹ آف پتاس کو پیس کر بوتل میں ڈال کر منہ فوراً بند کر دیں، ورنہ سب دوا اڑ جائے گی یا آگ لگ جائے گی - اسی طرح کبھی بوتل سے باہر بھی کھرل وغیرہ میں تیار نہ کی جائے کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہے - پوٹاس بوتل میں ڈالنے پر بوتل بہت گرم ہو جاتی ہے - اسے فوراً نہ چھوئیں - ٹھنڈا ہونے کے بعد اٹھائیں اور اس میں سے ایک ایک پھریری صبح شام گلٹیوں پر لگایا کریں - خواہ گلٹیاں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں - بے حد مفید ہے - میرا متعدد لوگوں پر آزمایا ہوا ہے - خنازیر کے لئے اس سے بہتر نسخہ مجھے نہیں ملا - البتہ طب نفیس میں ایک نسخہ اس کا حکیم سید محمود الحسن نے جو لکھا ہے وہ بھی بڑا مجرب اور لاثانی ہے - میری چھوٹی بھاوج مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی اور زمانہ بھر کے اطباء صاحبان علاج کر چکے تھے اور وہ اچھی نہ ہوتی تھی - طب نفیس کے نسخہ سے جس میں بالو اور چونک ہے صحت پائی اور بہت سے مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہوئے - قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رعایتی علاوہ محصول ڈاک ہے - اس کے علاوہ ایک مریضہ کی گردن میں سیاہ سانپ چمٹ گیا اور گردن کے چاروں طرف گھومنے لگا - چند منٹ کے بعد جرأت کر کے مریضہ نے گردن سے پکڑ کر پھینک دیا، عمر بھر کے لئے مریضہ صحت یاب ہو گئی -

داد کا فور - نوے فیصدی مجرب ہے - رائی - سہاگہ - گندھک - رال سفید، ہموزن عرق لیموں کاغذی میں ملا کر گولیاں بنالیں - بوقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں یا پانی میں گھس کر داد پر لگائیں -

ضماد ثبورات و داد : رال سفید ۶ ماشہ - کافور ۶ ماشہ - صندل سفید ۶ ماشہ - گندھک آملہ سار ۶ ماشہ - مغز تخم ارنڈ ۶ ماشہ - سہاگہ خام ۶ ماشہ - کوٹ چھان کر پوڈر بنالیں - پانی میں گھول کر لگائیں پھر کاربولک صابن سے دھو ڈالیں -

حکمت النعیم

کا ساتواں حصہ

صنعت و حرفت میں

روغن کافور بنانا۔ کافور ۲ تولہ۔ گندھک ۵ ماشہ۔ مصری کوزہ ۲ ماشہ ملا کر انڈے کے خول میں بند کر کے بعد گل حکمت کسی مرتبان میں روغن کچھ میں معلق لٹکا کر دوپہر کامل خوب تیز آنچ دیں۔ کافور کا روغن ہوگا اور بہت سے امراض میں کام دے گا۔ سو ہضمی۔ درد شکم۔ تخمہ۔ ہیضہ۔ نیش عقرب نیش زنبور اور طبیب اپنی عقل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے۔

فروٹ سالٹ کا نسخہ۔ سوڈا بائی کارب ۳ پونڈ۔ ٹارٹرک ایسڈ ۲۹ پونڈ۔ سٹرک ایسڈ ۱۴ اونس۔ سوختہ پھٹکری ۱/۲ ڈرام۔ سب اجزا خشک ہوں ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی میں چھوٹا چمچہ سفوف ڈال کر پینا چاہیے۔ قبض۔ بد ہضمی۔ پھارہ۔ درد شکم۔ آروغ ترش میں مفید ہے۔

کھٹمل دور کرنا۔ پارہ ا تولہ۔ انڈے کی سفیدی ۲ عدد نکال کر اس میں اس قدر کھرل کریں کہ جھاگ زائل ہو کر مرہم بن جائے۔ مچھرے کی چولوں میں بھر دیں۔ سب ختم شد۔

دردسر کا تجارتی نسخہ۔ کیفین سائیٹراس ا تولہ۔ فنسٹین ا تولہ۔ اینٹی فبرن ۲ تولہ۔ گیرو ۶ ماشہ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ۔ خواہ گولیاں بنا لیں۔ فوری دردِ سر کافور ہو تا ہے اور خوب نفع اس میں ہوتا ہے۔ بنا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

تجارتی سرمہ۔ سرمہ سیاہ کی ایک سلم ڈلی بکرے کے مرارہ میں ڈال کر ڈورے سے منہ بند کر کے کسی جگہ محفوظ مقام پر لٹکا دیں۔ بعد خشک ہو جانے کے شب کو آنکھوں میں لگا کر سو جایا کریں۔ پھر پانی کی ضرورت پینے کی ہو۔ ہرگز نہ پئیں۔ آنکھوں کی جانب سے بے نیازی حاصل ہو جائے گی۔

خوبصورتی کا لاجواب پاؤڈر۔ شنگرف ا تولہ۔ سفیدہ کاشغری ا تولہ۔ ابرک سفید ا تولہ۔ حسن یوسف ا تولہ۔ مثل غبار کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ ذرا سا دودھ میں حل کر کے سوتے وقت چہرہ پر ملیں۔ جھائیں۔ کیل، مہاسہ دور ہو کر گلاب کے مانند چہرہ چمکدار ہو جاتا ہے۔ اگر گرم پانی یا زیرہ سفید شب کو بھگو دیجئے کہ زلال سے صبح دھو کر پھر روغن چنبیلی یا روغن ناریل چہرہ پر لگا دیں تو چندے آفتاب بن جائیں۔ اس نسخہ کی بدولت ہزار ہا سینکڑوں روپیہ پیدا کیا گیا ہے اور وہ لڑکے لڑکیاں

جو سیاہ فام تھے۔ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت بن گئے ہیں۔ دُنیا میں کوئی پوڈر اس کا مقابلہ نہیں کرتا۔ معمولی حُسن والے اعلیٰ درجہ کے حسین و جمیل بن جاتے ہیں۔

چینی کے برتن اور پتھر جوڑنے کا مصالحہ۔ چپڑا ولایتی باریک ورق والا ایک ڈبہ میں بھر کر پانی بھر دیا جائے۔ پانی اور چپڑے کا اوسط نصف نصف ڈبہ میں رکھا جائے۔ ڈبہ کو آگ پر رکھ کر پنکھے سے آنچ کو تیز کیا جائے۔ کافی پانی کھولنے لگے اور رفتہ رفتہ چپڑا پگھلنا شروع ہو گا اور پگھل کر ایک ڈلا سا بن جائے گا۔ لیکن پانی میں محلول نہ ہو گا۔ چپڑے کو کسی لکڑی سے نکال کر پتھر کی سل پر رکھ کر اور فوراً بعد ہی ہر ارنگ جو تیل میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کو ملا دیا جائے اور بتیاں بنالی جائیں۔ ٹوٹے ہوئے برتن یا پتھر کے دونوں سرے کو چراغ کی لو پر خوب گرم کر کے سروں پر اور اندر مثل سریس کے لگا کر جوڑ دیا جائے اور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس مقام سے پھر برتن نہ ٹوٹے گا۔ رنگ محض تبدیل ہیئت کے بناتے ہیں۔ دو پیسہ چار پیسہ کا ڈال دیں کافی ہے۔ یہ نسخہ پانچ روپیہ دے کر حاصل کیا گیا ہے۔

ربڑ کی مہر کی سیاہی۔ اودے رنگ کی سیاہی ا تولہ اسپرٹ ا تولہ میں حل کر کر گلیسرین ۵ تولہ میں حل کریں۔ تیار ہے کام میں لیں۔

مرگی کا تجارتی نسخہ : خون کچھوے کا ا حصہ۔ آرد جو نصف حصہ سیاہ مرچ چوتھائی حصہ یکجان کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ باسی پانی سے صبح ایک گولی دیں' عمر بھر نسخہ سے کماؤ۔ ہمیشہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

اگر بتی بنانا : برادہ صندل سفید ا ماشہ۔ لوبان کوڑیلہ ۶ ماشہ۔ کوگل اصلی ۶ ماشہ۔ مدلر یا کپاس کا کوئلہ ۶ ماشہ۔ سب کو دودھ میں کھرل کریں۔ اس قدر رقیق رہے کہ اس میں بتی ڈوب جائے۔ اس کو ڈبو کر دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح دوبارہ سہ بارہ کریں۔ جتنی لمبی بتی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کی خوشبودار اگر بتی تیار ہو گی۔

بال اُڑانے کا صابون : انگریزی صابون کا چورہ جس قدر ہو اس کا نصف سیر ہیر یم سلفائڈ ملا کر تھوڑا سا پانی شامل کر کے خوب گھونٹ لیں کہ لیسی سی بن جائے۔

دیسی صابون بنانا : سوڈا کاسٹک ۸ ڈگری والا ایک پاؤ لے کر تین پاؤ پانی میں کسی لکڑی کی مدد سے حل کریں۔ ہاتھ نہ لگائیں پھر روغن کنجد یا روغن مہوہ یا روغن السی ملائیں۔ ایک سیر ڈال کر خوب حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا میدہ جو چھٹانک تعداد میں ہو ملائیں۔ اس کے بعد ایک برتن کشادہ میں پھیلا دیں۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے کسی چیز سے کاٹلیں اور دیگر ہر قسم کے صابون اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

غازہ بنانا : سفید موم تھوڑا سا قلعی دار دیگچی میں پگھلائیں اور ہم وزن موم کے روغن ناریل ملا دیں' پھر عطر خوشبودار جو پسندیدہ ہو اس میں ملا کر ڈبی میں محفوظ رکھیں اور روزانہ چہرہ پر لگایا

ریں۔ فیس دے کر سیکھا گیا ہے۔

اچار شلغم: انتہائی لور ہاضم خوش ذائقہ ہے۔ پانچ روپیہ فیس دے کر یہ حاصل کیا گیا ہے۔ ایک سیر شلغم چھیل کر ٹکڑے کر لیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں' پھر چھٹانک بھر سرسوں کے تیل میں تل لیں۔ جب ذرا سرخ ہو جائیں ایک چھٹانک لہسن باریک پسا ہوا ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور چلا تے پھراتے رہیں' پونہ گھنٹہ کے بعد اتار لیں۔ اب چھوارہ ۵ تولہ کشمش سبز ۵ تولہ مغز بادام شیریں $2\frac{1}{2}$ تولہ۔ سرکہ انگوری۔ تھا ڑے کر ان سب کو پیس کر بطور چٹنی بنا کر ان میں شلغم کے ٹکڑے لت پت کر کے مرتبان میں رکھیں اوپر سے مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ مرچ سرخ ۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ رائی ۵ تولہ باریک کر کے نمک ۴ تولہ۔ شکر تری دیسی ۱ تولہ شامل کر کے بند کر کے رکھ دیں۔ تین دن کے بعد کھانا کھانے کے قابل ہو گا۔ تجارتی نسخہ ہے لور خوب فائدہ ہوتا ہے۔

چاہ کی سفری ٹکیاں۔ تقریباً دو ماہ تک بڑا اچھا کام دیتی ہیں۔ دودھ خالص دو سیر قیمت چھ آنہ۔ چائے خالص عمدہ پیکو والی سیر قیمت چار آنہ۔ دودھ میں چاہ ڈال کر اس قدر جوش دو کہ چاہ گل جائے۔ اتار کر چھان لو۔ بعد ازاں اس دودھ کو چڑھا کر دانہ الائچی خرد ۱ تولہ۔ دار چینی ۲ تولہ قیمت ۳ پیس کر ملا دو۔ لور ماوا یعنی کھویا بنالو اور دیسی کھانڈ یا شکر اس مادے میں نصف سیر ملا دو اور چالیس ٹکیاں بنالو۔ جب دل چاہے لور جس جگہ چائے پینے کی ضرورت سفر میں ہو گرم پانی میں ایک ٹکیہ ڈال دو۔ اعلیٰ درجہ کی چائے تیار ہے۔ ایک روپیہ میں یہ نسخہ تیار ہوتا ہے لور دو پیسہ فی ٹکیہ عام بازار میں فروخت ہو جاتی ہے۔ اس طرح ایک روپیہ پر چار آنہ کا نفع ہوتا ہے۔ زیادہ بنانے والا آسانی مزدور کی مزدوری نکال لیتا ہے لور بڑی مقبول ٹکیاں ہیں۔ چار چھ روپیہ کی روزانہ ایک چکر میں صبح گشت کرنے پر دو گھنٹہ میں نکل جاتی ہیں لور ہر شخص اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا تجارتی نسخہ ہے۔

مقوی اور ممسک تجارتی نسخہ: کریلے کے پتوں کا پانی پاؤ بھر نکالو۔ اس میں ایک چھٹانک پان کی جڑ (خولنجان) پیس کر ملا دو لور ایک ایک تولہ کی پہیار بنالو۔ شیر گاؤ پاؤ بھر کے ہمراہ ایک پڑیا استعمال کرو۔ خاطر خواہ کام ہوتا ہے۔

سفری تجارتی تین بیماریوں کا ایک نسخہ۔ گلاب کی تازہ پتی ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ ماشہ۔ الائچی خرد ۶ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ خوب باریک سرمہ سا کر کے بطور نسوار استعمال کیا جائے۔ درد شقیقہ جاتا ہے۔ ضیق النفس والا ایک ماشہ ہمراہ کھانڈ ملا کر استعمال کرے تو شرطیہ نفع۔ یا خشم چشم ہو تو آنکھ میں لگائے۔ خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

مستورات کا روگ: موصلی سفید ۱ تولہ۔ پٹھانی لودھ ۱ تولہ۔ خولنجان ۱ تولہ۔ خام ببول کی

پھلی کا سفوف خشک - موچ رس - کر کسرا - گوند ڈھاک - کف دریا - گوکھرو ہر ایک ۹ ماشہ سفوف بنا لیں - سب ادویہ کا اور گائے کے نصف سیر گھی میں نرم بھونیں کہ خوشبو بدل جائے - پھر کھانڈ دیسی پاؤ بھر ملا کر فوراً اتار لیں اور روزانہ ایک تولہ خواہ پانی کے ساتھ خواہ دودھ کے ساتھ کھائیں - اکیس دن میں شکایت رفع ہو گی - ایک تولہ چار پیسہ میں فروخت کریں - اس مرض میں عورت کمزور رنگ زرد حمل قرار نہیں پاتا - اولاد سے محروم - عورت زندہ در گور اور اندر ہی اندر دیمک کی طرح گھلتی چلی جاتی ہے -

دیسی تیل روغن ضربہ :

یہ تیل بڑا اکسیر ہے - لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے - رات دن ہمارے یہاں اس کا استعمال ہوتا ہے - جو جو اس کا ماننا جانتا ہے - ٹنکچر آئیڈین اس کے سامنے ہیچ ہے - تعریف تو استعمال کرنے پر معلوم ہو گی لیکن اگر اس کے ذریعہ نفع اٹھایا گیا تو انتہائی مقبول عام ہو گا اور کافی شہرت کا ذریعہ سُرخ رنگ کا تیل بنتا ہے - نہ گرم کرنے کی ضرورت نہ مالش کی ضرورت - صرف پھیری سے مثل ٹنکچر کے مقام چوٹ پر لگا دیا جاتا ہے - چند منٹ کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطلق درد باقی نہیں رہا - سخت سے سخت چوٹ تین دن میں رفع ہو جاتی ہے -

روغن کنجد نصف سیر کو کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی آنچ پر خوب گرم کریں - جب تیل کڑکڑا چکے فوراً اتار لیں اور اس میں ایک تولہ ُبرگ رتن جوت ڈال دیں - ایک منٹ کے بعد مردار سنگ ا تولہ - کتھ سفید ا تولہ طوطیا سبز ا ماشہ جو اوّل سے سفوف تیار کردہ رکھا ہوا ہو - اب اس کو ڈال دیں اور کسی لکڑی سے ہلا دیں - پھر مجیٹھ اس تیل میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں - بعدہ مجیٹھ کی لکڑیوں میں آگ لگا دیں تاکہ کنارے کڑاہی کے وہ لکڑیاں جلتی رہیں - بعد کل جلنے کے تیل کو معہ لکڑیوں کے کسی کھلی ہوئی شیشی میں رکھ لیں اور پھریری سے تر بتر کر دیا کریں - چوٹ کسی چیز کی ہو مثلاً لاٹھی کی پتھر کی - ہتھوڑے کی - گاڑی سے دبنے کی اور اس سے جسم پچل گیا ہو - خون جاری ہو - زخم ہو گیا ہو - اس تیل سے تر بتر کر دیں درد تو بفضلہ ایک گھنٹہ کے اندر رفع ہو جاتا ہے اور زخم تین چار دن کے اندر بھر جاتا ہے - کسی دوا کے لگانے کی ضرورت نہیں - ہڈی اگر چیک گئی ہے اور ٹوٹی نہیں ہے جب بھی جوڑ دیتا ہے - سب سے بڑا پوتا میرا منشی سید نفیس والحسن اور دوسرا سب سے چھوٹا پوتا سید ضیاء الحسن - اول الذکر گاڑی سے گرا اور بائیں پنڈلی پر سے پہیہ نکل گیا - اسی طرح ضیاء کے کولے پر سے پہیہ گرنے سے نکل گیا - حمد اللہ دو ہفتہ میں اچھے ہو گئے اور شکایت کا نام و نشان باقی نہیں ہے - نسخہ بنا کا فائدہ اٹھانے کی اجزت ہے - رجسٹرڈ تیل نہ کرائیں ورنہ نقصان اٹھائیں گے - ہزار ہا روپیہ اس کی بدولت پیدا کیا جا سکتا ہے - وزن غلط نہ ہو اور مطابق ترکیب نسخہ بنایا جائے -

اعلیٰ درجہ کی روشنائی بنانا :

کاجل چراغ کالے- اس قدر مرکی لے- ¼ حصہ مول کا گوند بوٹی بھنگرہ کا عرق نکال کر گھوٹئے- بڑی عمدہ روشنائی تیار ہوتی ہے-

اینٹی فلو جیٹن کا نسخہ :

کے اولین ۲۴۰ گرین- تہائی مول ¼ گرین گلیسرین ۸۰۴ گرین- نورک ایسڈ ۲۰ گرین-

اوشم کا لتھیرا :

کے اولین کو ایک گھنٹہ تک پانی کی بھاپ پر گرم کریں- پھر باقی ادویہ کو خوب ملا کر پھینٹیں- بس تیار ہے- ہر قسم کے ورم 'سوزش' بے چینی' سینہ درد اور نمونیا میں اس کا پلاسٹر چڑھاتے ہیں- تجارتی چیز ہیں-

کمرہ معطر کرنے والی اگربتیاں :

برادہ صندل ا پونڈ' لوبان نصف پونڈ' باسم تولو چوتھائی پونڈ- عطر صندل ۲ ڈرام روغن قرنفل ۳ ڈرام- شورہ قلمی ½ ا اونس- کتیرہ کا لعاب حسب ضرورت-

ترکیب : اوّل صندل- لوبان- باسم کو خوب پیس لیں- پھر شورہ کو باریک کر کے شامل کریں- پھر تمام اجزا کو خوب کھرل کریں اور لعاب کتیرا ملا کر بتیاں بنالیں اور کام میں لائیں-

حبوب سریلی آواز بنانے والی اور آواز کشا :

مصری ۳ تولہ- ربُ السوس ۶ تولہ- کباب چینی ا تولہ- جاوتری ا تولہ- عقر قرحا ۶ ماشہ- پانٹری ۶ ماشہ- خولنجان ۶ ماشہ- برادہ صندل سفید ۶ ماشہ- ست پودینہ ۳ ماشہ- مشک خالص نصف رتی- گوند کے ہمراہ گولیاں بنالیں- ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے-

خضاب کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا :

پیرواتی نے لین ڈائمن اڈرام- ٹارٹری اڈرام- پیریم پراوکساڈ ۲ ڈرام- سب کو ملا کر سفوف بنا کر شیشی میں بھر لیں- تھوڑی سی دوا برش سے لے کر بالوں پر لگائیں- بال سیاہ ہوں گے- اول بالوں کو صابون سے دھو کر خشک کرلیا جائے پھر پانی میں گھول کر لگایا جائے-

یہ نسخہ پچیس روپیہ فیس دے کر میں نے لاہور کی ایک کمپنی ہنا مو یڈن سے سیکھا تھا اور بہت روپیہ کمایا-

دیسی روغن خضاب :

مازو سبز - ہیرا کسیس - برادہ آہن - معتزانبہ - ثمر ببول - پوست گاجر - مساوی الوزن کوٹ کر ایک لوہے کے برتن میں روغن کنجد اتنا ڈالیں کہ دواؤں سے چھ انگشت اوپر رہے - پھر زمین میں چالیس روز دفن رکھیں - نکال کر تیل چھان لیں - پھر عطر چنبیلی ۳ ماشہ - روغن چنبیلی ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں - بالوں کو صابون سے دھو کر لگایا کریں - چندبار کے لگانے سے بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں - پھر روزانہ جڑوں میں تیل مل دیا کریں تاکہ خضاب نہ کھلے - دیرپا خضاب ہے -

روغن بال صفا :

بیریم سلفائنڈ ۳ اونس - ابلتا پانی ۸ اونس - پلو سلفر پری ٹیپر وا تولہ ملا کر چوبیس گھنٹہ رہنے دیں - پھر چھان لیں - بالوں پر لگائیں - بال صفا سلوشن ہے -

بالوں کا اڑانے والا صابون :

انگریزی صابون کا چورہ نصف سیر - بیریم سلفائنڈ ملا کر قدرے پانی یا گلیسرین ملا کر خوب گھونٹیں - جب اچھی طرح نرم ہو جائے تو سفیدہ کاشغری تھوڑا سا ملا دیں اور سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنالیں اور کام میں لائیں - ہوا سے محفوظ رکھیں ورنہ اثر زائل ہو جائے گا - بیریم سلفائنڈ اچھا ہونا چاہیے - گلیسرین کے ملانے سے جلد پر نرمی رہتی ہے -

دستی پریس بنانا :

یہ نسخہ زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیا گیا تھا - بنانا بالکل آسان ہے - ذرا ترکیب کو خوب لوٹل سمجھ اور دو چار مرتبہ عبارت کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو -

نسخہ : سریش کو انگریزی میں جے لی ٹین کہتے ہیں اور پانی کو واٹر کہتے ہیں - جے لی ٹین ۱ حصہ - واٹر ۲ حصہ - گلیسرین ۴ حصہ - اول جیلیٹین کو پانی میں حل کریں اور پھر اس سلوشن کو کسی کپڑے سے چھان لیں - پھر اس سلوشن کو کسی برتن میں ڈال کر ظرف گل ہو یا جرمن سلور کا ہو گرم کرو کہ قدرے پانی خشک ہو جائے - پھر گلیسرین ملا دو اور نرم آنچ دو تاکہ لیسی سی بن جائے یعنی لعاب سا ہو جائے -

اوّل ایک چوکھٹا لکڑی کا نصف آنچ گہرا لمبا چوڑا جیسا چاہو رکھو - مقصد یہ ہے کہ گہرائی زیادہ نہ ہو - پھر گرما گرم اس چوکھٹے میں ہوا سے محفوظ رکھ کر سہارے سے اس میں ڈال دو - جلدی نہ کرو - اگر تیزی اور جلدی سے ڈالو گے تو ہوا شامل ہو جائے گی اور بلبلا سا اٹھ آئے گا - اگر بد احتیاطی سے کوئی بلبلا اٹھ آئے تو اس کو بہت آہستہ سے ۔۔۔ اب یہ پریس دستی تیار ہو گیا - چوکھٹے میں مصالحہ

کو پڑا رہنے دو کہ خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو اور جب ڈالو تو سب جانب برابر رہے۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھاپنے والی بنالو۔

ترکیب تیاری سیاہی دستی پریس :

گلیسرین ۱حصہ۔ پانی ۴ حصہ۔ تیل ۱حصہ۔ رنگ ۱حصہ پکا کر سیاہی بنالو۔

اب اس طرح چھاپو :

اس سیاہی سے اول کاغذ پر لکھو اور پریس کو گرم پانی کی ذرا نمی دو اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ کو لکھی ہوئی جانب سے جمادو۔ الٹے حروف پریس پر اتر جائیں گے۔ پھر سادہ کاغذ رکھ کر دباؤ اور اتار کر احتیاط سے عمل کرنے پر پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر خراب حروف ہونے لگیں گے۔ فوراً گرم پانی سے پریس کو دھو دو۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری طرف پھر جمادو۔ اسی طریقہ سے کام لو۔ سرکلر وغیرہ دفاتر میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفٹی ریزر صابون :

سالٹ آف ٹارٹار ۱ تولہ۔ سفید نرم صابون ۵ تولہ۔ عرق گلاب ۳ تولہ۔ اول صابون کو خوب باریک کتر کر سالٹ میں ملا کر گھوٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق گلاب ملا کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت بنانے حجامت کے صابون کا یہ تیار کردہ سلوشن لگادیں۔ بال صاف کر دے گا۔

گلیسرین کا صابون بنانا :

سوڈا کاسٹک ۷۰ ۷۲ ڈگری والا۔ ٹار۔ میدہ ڈیڑھ چھٹانک۔ روغن ناریل نصف سیر۔ گلیسرین نصف سیر۔ پانی۔ ٹار سب کو علیحدہ علیحدہ حل کر کے پھر سب کو ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں۔ خشک ہونے کے قریب ہو سانچوں میں بھر دیں۔ جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کاربالک صابون :

سوڈا کاسٹک نمبر ۷۰ نمبر ۷۲ ڈگری والا۔ ٹار۔ روغن ناریل ۱ ٹار۔ پانی ۳ ٹار۔ نشاستہ ۱۰ تولہ۔ کاربونک ایسڈ ۱ تولہ۔ اول سوڈا پانی میں پھر نشاستہ تیل میں حل کریں۔ پھر دونوں کو ملائیں اور کاربونک ایسڈ ملا کر خوب گھوٹیں۔ جب غلیظ ہونے لگے۔ حسب منشا سانچوں میں بھر یں۔ بڑا مفید صابون جلدی امراض میں ہے۔

سن لائٹ صابون :

سوا کا تیل ۱ چار - ارنڈی کا تیل نصف سیر - سوڈا کاسٹک نمبر ۹۸ یا نمبر ۷۲ ڈگری والا - پانی نصف سیر - اول دونوں تیل ملائیں گرم کر کے - پھر پانی سوڈا حل کئے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر گھوٹیں - سرد کر کے سانچے میں جمالیں پھر کام میں لائیں -

پیر سوپ بنانا :

روغن ناریل ۱۰ حصہ - سوڈا کاسٹک ۱ حصہ - پانی صاف ½ ۳ حصہ - اول پانی میں سوڈے کو حل کریں - پھر تیل لا کر گھوٹیں - جب جمنے لگے تو سانچوں میں بھر کر خوبصورت ٹکیاں بنالیں اور استعمال میں لائیں - نہایت خوبصورت اور ملائم صابون بنتا ہے -

رُوح تیار کرنے کا طریقہ :

جس کی روح بنانا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب - کیوڑہ - بید مشک - بادیان - گاؤزبان - کو - تین حصے کئے جائیں - ایک تولہ پانی میں شب کو بھگو دو - صبح قرع انبیق سے عرق نکال لو - اسی عرق میں دوسرا حصہ ڈالو - پھر عرق نکال لو - اسی طرح تیسرا حصہ - الغرض سہ آتشہ روح بنائی ہوئی عمدہ خوشبودار ہوگی اور اگر اکیس آتشہ ہو تو اس روح کا ایک قطرہ ایک من تیل بناتا ہے -

روغنیات بنانا :

آملہ - صندل - دھنیاں - جوش دیا ہوا تیل میں ڈال کر پانی ملا دو - اسی قسم کا عطر چار چھ قطرے ملا دو - بہترین اعلیٰ درجہ کا تیل بن جاتا ہے - پھولوں کا تیل بنتا ہے - تل میں اساؤ یا روغن میں روزانہ پھول ڈالو - خوشبودار بن جائے گا -

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا :

سوڈا - سہاگہ ہموزن لو - اس کا ایک حصہ باریک پسا چھنا ہوا کانچ ملا کر خمیر کر کے مٹی کے برتن میں لا کر تیز آگ میں رکھیں - برتن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا -

کپڑا صاف کرنے کی ترکیب :

کورا اٹھایا مارکین اول بجری کی مینگنی میں جو ایک ہفتہ تک پانی سے سڑائی گئی ہوں اس میں خوب لت پت کر کے ایک شب پڑا رہنے دو - صبح کو خوب صاف پانی سے دھو ڈالو - اگر جلدی ہو تو گوبر میں لت پت کر کے رکھو اور صبح کو دھو ڈالو پھر صاف کر کے کنارے پانی کے ڈال دو یا لٹکا دو اور اس پر دن

ہر تھوڑی تھوڑی دیر میں پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ کپڑا گیلا رہے اور خشک نہ ہونے پائے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر اس کو خوب دھوؤ۔ اس کے بعد خشک کر لو پھر نیم کے پتوں کا عرق نکال کر پانی میں گھول کر اس میں کپڑا ڈبو کر پھر کنارے پانی کے ڈال دو اور اسی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ الغرض کپڑے کو خشک نہ ہونے دو۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر دھو ڈالو۔ سفید ہو جائے گا۔ اور طبیعت خوش ہو جائے گی۔ اگر اور بہترین اعلیٰ درجہ کا اور سفید کرنا ہو۔ تو کپڑے کو پانی کے کنارے برابر چھینٹا دیتے رہو یا مکان پر لے آؤ اور اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد دھو ڈالو۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کپڑا ہو جائے گا۔ اس کے بعد پوڈر میں ڈبو دو اور خشک کر کے استری کر دو پھر بورک ایسڈ اس پر چھڑک کر تہ کر کے رکھ لو۔ دیکھنے والا دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

اور اگر گھر کا سفید کپڑا دھولی کے یہاں سے اچھا دھونا مقصود ہو تو اس کو بھٹی دینے کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹہ تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دھو ڈالو۔ بگلہ کے مانند سفید ہو جائے گا۔ بعد تجربہ بسیار یہ ترکیب درج کتاب کی گئی ہے۔ پوڈر سے کپڑا چمکنے لگتا ہے اور نیل خفیف دینے سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا دھلا ہوا بھلا معلوم ہوتا ہے۔

حکمتُ النعیم

کا آٹھواں حصہ

شرائط و آداب و ہدایات و طریقہ تعلیم پیری مریدی وغیرہ میں ہے۔

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب۔ بے ادب محروم ماند از فضل رب۔ اول اطاعت۔ فرمانبرداری اور خدمت مرشد کی ہر طرح لازم ہے۔ جو مرشد کہے تعمیل حکم بجالائے۔ جو وہ تعلیم کرے مثلاً اوراد۔ معمول و وظائف وغیرہ بتلائے بے چون و چرا پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے۔ بلا اجازت کوئی مرشد وظیفہ نہ پڑھے۔ حتیٰ کہ نوافل وغیرہ اس کی موجودگی میں نہ پڑھے۔ بلکہ ہر وقت حاضر رہے۔ ادب سے کھڑا ہو۔ تعلیم ضروری سمجھے جس جگہ وہ وضو کریں یا نماز پڑھیں یا قرآن شریف پڑھیں اس جگہ نہ بیٹھے۔ کمال اعتقاد کا اظہار مرشد پر کرے۔ جو ضروری تعلیم و تلقین کرے اس پر اعتراض نہ کرے اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ ہر وقت اپنی غلطی کو پیش نظر رکھے۔ اگر مرشد تمہاری بات کا تمہارے حسب منشاء جواب نہ دے تو اس کی نا اہلی پر دال نہ کرے۔ خواب دیکھے مرشد کی خدمت میں کہے بلا اجازت کوئی کام نہ کرے اور نہ اصرار کرے۔ اپنا حال برا ہو یا بھلا سب اس پر ظاہر کرے جو کچھ فیض باطنی اپنی محنت سے حاصل ہو مرشد کا فیض باطنی سمجھے۔ اس لئے کہ راہ سلوک بالکل ادب ہے اور سلوک جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ظاہر باطن کو اپنے آراستہ کرنا اخلاق ظاہرہ سے اور اخلاص باطنہ۔

اخلاص شکر صبر زہد وغیرہ سے نیز اکل حلال اور صدق مقال کو ضروری سمجھے۔ بیعت مسنون ہے کسی پرہیزگار با خدا سے بیعت کرے اور صدق دل سے تائب ہو اور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی پچھلی نمازوں سے اگر قضا ہو گئی ہوں ادا کرے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا کوئی عبادت مقبول نہ ہو گی یا اس سے معاف کرا لے۔ نفس طمو کو ہمیشہ کچلتا رہے۔ دنیا کی ملامت کی پروا نہ کرے۔ اگر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ طالب حق نہیں۔ نہ اس کی رسائی منزل مقصود تک ہو سکتی ہے۔ دیگر شرائط و آداب و ہدایات تمام کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ اور اہم فرائض جو انسان کے واسطے لازم ہوتے ہیں ان کو مجملاً بیان کر دیا گیا ہے۔ باقی نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ' پابندی جماعت اور دیگر امور یہ سب لوازمات سے ہیں ان کو کسی حالت میں چھوڑا نہیں جا سکتا اور تائب

ہونے سے پیشتر دین کی کتابیں جس میں عام طریقہ اور مردوں کے لئے جو نصیحتیں درج ہیں مثلاً خلاف شرع کام کرنا ان میں سے ضروری ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہو۔
ٹخنوں سے نیچے پائجامہ پہننا۔ کوٹ پتلون اور ریشمین کپڑا۔ لیس دار ٹوپی یا بیچ کام کا کپڑا پہننا یا داڑھی منڈانا۔ البتہ ایک مٹھی سے جس قدر زائد ہو اس کی اجازت ہے۔ اس میں خلاف شرع شہرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دسواں بیسویں چالیسواں میلوں میں جانا بے ہودہ مشاغل۔ کفاروں کی شرکت یا ان کے تیوہار منانا۔ لہو و لعب کے کام۔ فحش باتیں۔ بری نظر۔ تقدیر کے معاملہ میں حث کرنا۔ رشوت لینا۔ سود کھانا۔ اپنی رائے سے مسائل حل کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام امور سے پرہیز کرتے ہوئے تاب ہو اور ہمیشہ ان باتوں سے دور رہو تاکہ دین اور دنیا دونوں ہاتھ آئیں۔ اس کے بعد مرید ہو تاکہ حقیقی معنوں میں طلب صادق کا حصول ہو۔

مرید ہونے کا قاعدہ

سراج الاولیا شیخ الاسلام حضرت شاہ خلیل اللہ شاہ صاحب عرف حاجی سید محمد ابراہیم شاہ صاحب متوطن لوناؤ مرحوم و مغفور سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے بغرض استفادہ عام دیگر مرشدان درج کیا جاتا ہے اور اختیاری طرح بیعت کرتا ہے۔ نیز طریقہ تعلیم بیعت صوفی حکیم سید محمود الحسن طبیب جن کو اجازت بیعت وہی کی ہے اور جو میرے خلیفہ اول ہیں اور مستند خاندان چشتیہ میں ہیں ان پر بھی راز اور اسرار کا انکشاف کرنا ضروری ہے۔ نیز ان کا اصرار ہے کہ تمام ہدایات و طریقہ محفوظ کر دیا جائے تاکہ طالبان حقیقت بھی اس راز سے آگاہ ہو جائیں۔
مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول مرید کو دو رکعت نماز توبۃ الاستقامت پڑھائے۔ دونوں رکعت میں الحمد شریف ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار معہ بسم اللہ شریف کے بعد سلام سجدہ میں ایمان مفصل ایک بار اور استغفار ایک بار اور ایک بار یہ آیت پاک ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن من الخاسرین۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے روبرو بٹھلائے اور اس کے سیدھے ہاتھ میں اپنا سیدھا ہاتھ دے جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور پانچوں کلمے پڑھا دے۔ پھر یہ آیت شریف ان الذین یبالغونك انما یبائعون الله سے اجراً عظیماً تک۔ پھر مرشد مرید سے اقرار لے کر مجھے جو کچھ احکام خدا اور رسول کے ذریعہ پیرو دستگیر میرے مرشد سے پہنچے ہیں یہ سب ہم نے تمہارے سپرد کئے۔ ہم نے بطیب خاطر سب احکام الٰہی کو قبول کیا۔ مرید کہے قبول کیا۔ پھر شیرینی پر اللهم ارزقهم حلاوة الایمان پڑھ کر دم کر کے ایک حصہ خود کھائے اور اس میں سے کچھ حصہ مرید کو کھلائے اور اتباع شریعت خدا و رسول کا اس سے وعدہ لے اور شجرہ جو بزرگان دین سے چلا آرہا ہے پڑھنے کی تلقین کرے اور جس شخص کا مرید ہوا اس کو اسی قسم کی ہدایت

کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کرتا رہے کہ یہ پیر کے فرائض میں ہے۔ تاکہ وہ گمراہ نہ ہو جائے اور حسب استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تاکہ وہ ہمیشہ رضائے الٰہی کا جویا رہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہے تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک رومال ہاتھ میں اپنے لے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز و دیگر امور مذکورہ سب اس کو پڑھائے اور کہلائے اور یہ کہلانا ضروری ہے کہ میں نے مضبوط پکڑا اللہ اور اس کے رسول کو ذریعہ مرشد فلاں کے اور اپنے تمام گناہوں صغیرہ اور کبیرہ سے توبہ کرتی ہوں اور شرمندہ ہوتی ہوں اور آیندہ کے لئے اپنے تمام گناہوں سے باز رہنے کا عہد کرتی ہوں۔ اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتا ہوں خاندان فلاں میں۔ جب مرید عبادت اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو پیر کو چاہیے کہ اس کو خلافت عطا کرے تاکہ برابر فیضان کا سلسلہ عام مخلوق میں جاری رہے۔

طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے :

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ سمجھ لے کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا پیرو ہے۔ اس وقت پیر مرید کو خلافت عطا کرے۔ تین بال مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا مقراض سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے تین بال لے اور بال حاصل کرتے وقت محلقین رؤسکم و مقصرین لاتخافون○ بعد ختم بال یہ پڑھے۔ اللهم بشسته على التوبته واحفظه عن المعصيه بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے : اللهم توجيه تباج الكرامت والسعادة و حفظه عن المعصيه بدين الاسلام پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے۔ نصف خود پینا چاہیے اور نصف مرید کو پلائے اور یہ آیت شریف پڑھے۔ سقاهم ربهم شراباً طهوارہ مابعد اجازت نامہ تحریری بطور سند خلیفہ عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔ ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ عاصی پُر معاصی غفر لہ ذنوبہ' ووالدیہ برادران طریقت اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو رابطہ محبت اور ارادت رکھتے ہیں' دست بستہ عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال ضروریہ قلبیہ پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت ملے وقت ہو تو ایسے عبادات اور طاعات و اوراد و وظائف جو معین قلب اور طاقت بخشنے والے تصفیہ قلب اور تجلی روح کے ہوں عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت کہ یہ نماز بڑی بزرگی والی ہے۔ نماز اشراق چھ رکعت نماز چاشت چار رکعت۔ صلوٰۃ۔ الغروبین چھ رکعت بعد نماز مغرب۔ قبل عشاء چار سنت اور جمعہ کے روز صلوٰۃ التسبیح پڑھے۔ چاند کی ۱۳' ۱۴' ۱۵ کو روزہ رکھے۔ یہ ایام بیض کے روزے کہلاتے ہیں اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے ماہ

ذوالحجہ کے اور عاشورہ محرم کا ایک روزہ۔ ماہ رجب اول ماہ رجب اور آٹھ روزے ماہ شعبان کے رکھے اور تلاوت کلام پاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم اور کم سے کم دس یوم میں صحت کے ساتھ کلام پاک ختم فرمائے۔

پنجگانہ نماز نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ادا کرے اور ہر نماز کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو وظائف مقرر ہیں اور جس کی تلقین ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر : علی الصباح درمیان سنت اور فرض کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ خلوص قلب کے ساتھ معنون پر خوب خیال جما کر۔ پھر سورہ یٰسین شریف یک بار۔ پھر توبہ استغفار یک صد بار۔ درود شریف یک تسبیح اور پوری لاحول آخر تک معہ بسم اللہ کے ایک سو ایک بار۔ پھر یک صد بار سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العلی العظیم وبحمدہ استغفر اللہ پھر اکتالیس بار یا حی یا قیوم لا الہ الا اللہ اسئالك ان تحی قلبی بنور معرفتك ابداً یا اللہ یا اللہ حضور قلب پڑھے۔ پھر اپنے دیگر کاموں میں مشغول ہو۔ اگر اس قدر وقت نہ ملے تو رفتہ رفتہ اس تعداد تک آجائے تاکہ پورا حظ اٹھائے۔

بعد نماز ظہر : کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ اللہ الصمد ۵۰۰ بار سورہ اذا جاء ۲۱ بار اور کلام پاک پارہ۔ اگر اس قدر پورا نہ کر سکے تو رفتہ رفتہ تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتی کہ مندرجہ معمول پر آجائے۔

بعد نماز عصر : لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین یک تسبیح سورہ مزمل شریف ۱۱ بار۔ یا مغنی ۱۱۱۱ بار۔ بعد عصر تعداد پوری معمول بنانے پر دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں گی اور خدا جانے کن کن فوائد سے مالا مال ہو۔

بعد نماز مغرب : سورہ تبارک الذی یک بار۔ درود شریف یک صد بار۔ اللھم طھر قلبی عن غیرك و نور قلبی بنور معرفتك ابدا یا اللہ اکتالیس بار حضور قلب۔ مراقبہ پندرہ منٹ۔

وظائف عشاء : سورہ رحمٰن یک بار۔ درود شریف یک تسبیح۔ سورہ یٰسین شریف یک بار اور یاحی یاقیوم برحمتك استغیث حضور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا ایک مایہ ناز طریقہ ہر مرید کو بتایا جاتا ہے۔ اب اس کے علاوہ اس کو شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ میرے نزدیک اسی قدر بہتر ہے۔ موجودہ زمانہ میں وظائف کو چھوڑ کر اعمال ضروریہ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیے اور یہ کوشش کرنا چاہیے کہ اتباع احکام خداوندی اور اطاعت حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی رہے۔ اس لئے کہ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے جس سے دینی اور دنیوی دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز ہر وقت پیش نظر یہ امر رکھے کہ وساوس شیطان جو ایک زبردست پیش خیمہ ہے اس سے بچتا رہے۔ جب انسان عبادت میں خدا کی مشغول ہوتا ہے۔ تو شیطان طرح طرح کے وساوس ڈال کر

عبادت کو ریا میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ معلم الملکوت ہے۔ ایسے ایسے باریک راز جو انسان کے خواب و خیال میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ اس کا اظہار کر کے طبیعت کو اس جانب سے ہٹاتا اور ارتکاب معصیت کی جانب رجوع کرتا ہے۔ خصوصاً نماز کا تو جانی دشمن ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج کل اور روز بروز شیطانی گروہ کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ اس لئے ہدایت کی جاتی ہے کہ شیطان کے خطرہ سے دور رہے اور جب شوق اللہ اللہ کرنے کا زیادہ بڑھے تو پھر اذکار و اشغال مراقبات کی جانب رجوع ہو۔ جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز فرمائے ہیں ان میں سے بارہ تسبیح ہیں جو ہمارے خاندان چشتیہ میں ہوتا چلا آیا ہے اور جو خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔

طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز تہجد عجز و انکساری و توبہ استغفار کے بعد اول تین بار۔ سات بار حضور قلب بعد نماز مغرب جو دعا اکتالیس بار لکھی ہے۔ سہ بار پڑھے پھر توبہ استغفار مع درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اب چار زانو بیٹھ کر داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اس کے پاس ہے اس سے رگ کیماس کو کہ بائیں زانو کے اندر ہے خوب مستحکم پکڑے اور کمر کو سیدھا رکھ کر دل جمعی سے تعظیم۔ حرمت اور ہیبت اور خوش الحانی کے ساتھ ذکر اعوذ مع بسم اللہ پڑھ کر تین بار کلمہ طیب اور دس دس بار یہ کلمے اللہ اکبر۔ الحمد للہ سبحان الذی و بحمدہ۔ سبحان الملک القدوس لا الٰہ الا اللہ۔ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ۔ اللھم انی اعوذ بک من ضیق المقام الدنیا وضیق یوم القیمتہ۔ پھر کلمہ شہادت ایک بار پڑھ کر سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ کے ہے اور بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر آلہ کو داہنے مونڈھے پر لے جا کر پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور سے دل پر ضرب مارے اور یہ تصور کرے کہ نور اور عشق الٰہی کو دل میں داخل کیا۔ بس اس طریقہ سے اس نفی اثبات کو فکر اور توجہ خاص کے ساتھ دو صد بار کہے اور اس ذکر میں جب ۹ بار کہہ چکے تو دسویں بار محمد الرسول اللہ کہے۔ بعد اس کے بطور اول سہ بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے۔ ابتداً میں مرید کو جب اس کا آغاز کرایا جاتا ہے تو اس کو اول کلمہ لا الٰہ میں لا مجبور اور متوسط میں لا مقصود اور آخر میں لا موجود ملاحظہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر کا وقفہ بصورت مراقبہ ہو کر تصور کرنا چاہیے کہ فیضان الٰہی مرشد سے میرے سینہ میں آ رہا ہے۔

اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسان میں چھ لطیفے ہیں- اول لطیفہ قلبی دوسرا لطیفہ روحی- تیسرا لطیفہ نفسی چوتھا لطیفہ سری پانچواں لطیفہ خفی چھٹا لطیفہ اخفی- ہر ایک کی تشریح اور اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے-

لطیفہ قلبی: مقام اس کا نیچے پستان چپ کے ہے اور اس کا نور سرخ ہے-

لطیفہ روحی: اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور نور اس کا سفید ہے-

لطیفہ نفسی: اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے-

لطیفہ سری: مابین سینہ ہے اور نور اس کا سبز ہے-

لطیفہ خفی: اس کا پیشانی پر مقام ہے اور نور اس کا نیلگوں ہے-

لطیفہ اخفی: اور اس کا مقام ام الدماغ ہے- نور اس کا سیاہ مثل سیاہی چشم کے-

طالب کو ان چھ لطیفوں کے راز سے آگاہ کر دیا گیا ہے- جب ذاکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس شغل میں مشغول ہوتا ہے تو پروردگار عالم اپنے لطائف کا اظہار کرتا ہے جس کا نور علیحدہ علیحدہ بتلایا گیا ہے اور اس نعمت ذکر الٰہی سے مالا مال ہوتا ہے- اب اسم ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے-

طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنالے اور اس قاعدہ سے شروع کرے- اول اللہ اللہ کو لے اس طرح کہ اول حرف ھاء لفظ اللّٰہ کو پیش اور دوسرے لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کر کے سر کو داہنے مونڈھے پر نفظ ال کے لفظ کو اللہ اللہ دونوں ضرب ذرا جبر اور قوت سے قلب پر مارے اور اس کو پے در پے یعنی دمادم چھ سو بار دو ضربی کو کرے اور دس گیارہ مرتبہ کہنے کے بعد اللہ حاضری- اللہ ناظری- اللہ معی کہتا رہے یعنی اللہ حاضر ہے- اللہ دیکھنے والا ہے- اللہ ہمارے ساتھ ہے- یہ ترجمہ ہوا- تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور خواب حاصل ہو اور غفلت دفع ہو- اس کے بعد کلمہ طیب بطور سابق تین بار اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھے- اب ایک ضربی اسی طرح سر کو بائیں جانب مونڈھے کی طرف لے کر ذرا کجی دے کر گردن کو بہر لفظ اللّٰہ کو قلب پر یکصد بار مارے بعدہ کلمہ طیب اور کلمہ شہادت مثل اول کے کہہ کر گیارہ گیارہ بار درود شریف

اور استغفار پڑھے اور بصد خشوع دعا مانگے کہ الٰہی تو ہی معبود تو ہی مقصود تیری رضا مطلوب چھوڑ دیا میں نے دین اور دنیا تیرے واسطے۔ مجھ کو نعمتیں عطا فرما اور پاک صاف بنا اور اپنی برکتیں مجھ پر نازل فرما۔ آمین۔

فائدہ: انسان اشرف المخلوقات ہے اور جب بندہ ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم ملکوتی اور عالم روحانی کے عجائب غرائب مشاہدہ کرتا اور قلب نور سے منور ہوتا اور دل باغ باغ رہتا ہے۔ تصفیہ قلب ظاہری اور باطنی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور خود بخود معصیتوں کے ارتکاب سے بچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس شغل میں دل لگنے لگے پھر اپنے نفس کی جانب متوجہ ہو اس لئے تاکہ جو سانس آئی اور جاتی ہے وہ بھی ذکر سے خالی نہ رہے۔ اگرچہ انسان کو تھوڑی سی الجھن ضرور ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں طمانیت پاتا ہے اور سکون قلبی اس کو حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی طبعیت خود دیگر اذکار کی جانب مائل ہوتی ہے اور اس ذکر پاس انفاس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ پاس انفاس سے ذکر بہ باطنی بہت جلد ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر بالجہر ہو یا بالاخفا ہو۔

پاس انفاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر لے جائے لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور ھو کے لفظ کے ساتھ چھوڑے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت او رمشق کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی مزاولت سے انشاء اللہ وہ فیض روحی حاصل ہوگا کہ روحی پاک صاف ہو کر عالم ارواح کے مشاہدات سے آگاہ ہو گی اور ذاکرین کا درجہ حاصل ہوگا۔ زہد اور تقویٰ اور بزرگی کا درجہ حاصل ہوگا۔ کمالات ظاہری اور باطنی سے آراستہ اور پیراستہ ہوگا۔

طریق شغل اسم ذات

یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے شبانہ روز تصور کیا کرے تاکہ پختہ ہو کر بے تکلف زبان سے اللہ اللہ جاری ہو جائے بس اسی قدر ذکر اذکار اور اشغال میرے خاندان میں جو مجھے اپنے پیر و مرشد سے پہنچے ہیں تعلیم و تلقین کئے جاتے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرید کے لئے اسی قدر کافی ہیں اور ان اذکار کی مزاولت فیوض باطنی سے مالا مال کر دیتی ہے۔ صرف اس

امر کا ذکر اسم ذات میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ شکم طعام سے نہ بھرا ہو نہ خالی- دوسرے ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ استعمال نہ رکھے- تیسرے ضعف نہ آنے دے- لقمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے باز رہے- اس لئے کہ یہ دیگر ضروری ہدایت جو اول ذکر ہو چکی ہیں اس میں مبتلا رہے گا تو جائے صفائی قلب کے تاریکی اور ظلمت کا سامنا ہوگا اور قلب کا تصفیہ نہ ہو سکے گا- ساری محنت برباد ہو جائے گی- مریدین کو اور عام استفادہ حاصل کرنے والوں کو بصد شوق اجازت دی جاتی ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور جو اللہ کے بندے صراط المستقیم سے فائدہ اٹھانا چاہیں اُٹھائیں- نیز اگر تائب ہونا چاہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمود الحسن کی جانب رجوع ہوں ان کو اجازت خاص اور خلیفہ اول میرے جانشین قرار دے گئے ہیں- بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ احکام خداوندی اور اتباع پیروی حضور سرور کائنات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں- اپنے کو رجوع فرما سکتے ہیں- طریقہ تعلیم کو سب اس حصہ میں درج کر دیا گیا ہے- شجرہ بعد بیعت روانہ کر دیا جائے گا- خط وکتابت کے ذریعہ بھی بیعت ہو سکتی ہے اور اصلاح بھی کافی ہو سکتی ہے- اب جس طرح مزاج چاہے عمل میں لایا جائے- وما توفیقی الا باللہ-

حکمت النعیم

کانواں حصہ

عجائبات میں

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا- اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں ہر چہار قل یعنی سورہ کافرون- سورہ اخلاص- سورہ فلق- سورہ ناس- اکیس اکیس مرتبہ بعد نماز فجر روزانہ معمول بنالے- بعد نماز ظہر بائیس بار- پھر بعد عصر ۲۳ بار- بعد نماز مغرب چوبیس بار- بعد نماز عشاء ۲۵ بار- یہ ایک روز کی تعداد ہوئی- اسی طرح دوسرے دن تیسرے دن پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہیے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنا چاہیے-

فائدہ: حمد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے مخلوق اور افسران خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ سے ہم نے آپ کے لئے تجویز کی ہے اور محض افسران حکم لکھ کر دے دیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر کر دیا- فوراً ملازمت کر لینا چاہیے- اگر درمیان چلہ کے ہو جائے انکار نہ کرے اور اپنے عمل کو بعد ملازمت بھی پورا کرلے-

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جانا

سورہ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کرلو- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ أُوحِيَ اِلَيَّ اِنَّهُ السمع نفرٌ من الجن فقالو اِنَّا سَمِعْنَا قُرآناً عجبا هُدى اِلَى الرشد فآمنّا بِهٖ اَحْضُرُوْ يا خدام هذا السُّورة بحق محمدان المصطفى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ-

ترکیب: ماہ ثابت چاند رات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں- ترک حیوانات جمالی کریں- جگہ پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے- غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور احرام کے کپڑے کے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو اوڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں- رو بقبلہ ہو کر (۴۰۵ مرتبہ) اول آخر درود شریف سہ سہ بار روزانہ تیس یوم تک پڑھیں- پھر ایک دن ناغہ کریں پھر تیس روز پڑھیں، جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی مطلب کاغذ پر لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہوگا- پھر تیسرا چلہ تیس یوم کا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں- انشاء اللہ

ضرور جواب ملے گا لیکن باوجود جواب ملنے کے عمل پورا اکیس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب بھی کوئی جواب لینا منظور ہو۔ (۴۰۵) مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ پر دم کر کے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ صبح جواب مل جائے گا۔

ہدایت: جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں آیت الکرسی شریف سے حصار کر لیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں۔

کامیابی مقدمات وہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۲۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف سہ سہ بار روزانہ تا فیصل مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

اول آخر درود شریف یک صد یک صد بار۔ درمیان میں (یاودود) پانچ صد مرتبہ جس شخص کو معلوم کرنا ہو تصور میں لا کر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلیں بقدر ایک انگشت طویل۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یٰسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے سو ختم دل و جان فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چولھے میں گاڑ دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دفینہ۔ لاٹری۔ سٹہ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ کے نمبرات اور سارا راز قبل از وقت ہر شے کا معلوم ہو جانا

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے یعنی ۱-۲-۳-۴ اور ان گولیوں کو پاک مٹی میں بصورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر یک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے۔ پھر یک صد مرتبہ سبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم پڑھ کر پھونکے پھر یک صد بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس کے بعد الحمد شریف یکبار ہر چہار قل ایک ایک

بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے ڈال دے۔ اب بعد خشوع باوضو سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے۔ پانی سے چرخ کھا کر اگر ایک گولی یا اس کا پرچہ اوپر آجائے بعد ختم سورت دیکھے اس نمبر پر لگادے۔ دو نکالیں دو پر لگادے جیسی صورت ہو۔ بہر حال قماربازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا۔ کسی مناسب جگہ مثلاً دفینہ معلوم کرنا ہے تو مکان یک سو حصے قرار دے اور ان پر نمبر لگادے۔ مثلاً حصہ نمبر ۱ کمرہ نمبر ۲ ڈھالیہ نمبر ۳ فلاں دیوار شرقی نمبر ۴ فلاں دیوار غربی۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے قائم کرکے نمبر لگا کر یہی طریقہ عمل میں لائے' جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر دفینہ ہوگا۔ اب اس کے کھودنے میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ سورہ جن کی آیت شریف کا عمل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے۔ پھر کھودے تاکہ دفینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدے لگا کر مکان کو نہ کھود ڈالے جو بلاوجہ پچھتانا پڑے۔ یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو فوراً اس مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنہ کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا اچھا ہوتا ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پرہیزگار سے آیات دم کرائے تاکہ نتیجہ خاطر خواہ نکلے یا خود پاک صاف اور نمازی پرہیزگار ہو۔ یہ عمل قماربازی کے لئے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لئے یا اسی قسم کے مفاد کے لئے درج صراط المستقیم میں کیا گیا ہے اس کا خیال رہے۔

اُلفت بیگمات

٣ ٧ ١١ ١ ٦

١٣ ١٠

۵

۴
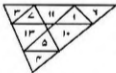
اگر خواہد کو عورات را مسخر کنی باید کہ ایں نقش نوشتہ زیر آتش نہند ہمہ عورات مسخر مشوند۔ اول ایک نقشہ نوشتہ درود یا انداز و بعدہ عمل کند و نوشتہ ہر چہار پائے خود بدارد دو ہزار بار یا وہاب خواند۔ ایں است۔

نوٹ: نقش کو ماہ ثامت زہرہ کی ساعت میں بھرتے ہیں پھر یا وہاب کو اس پر ایک ہزار بار پڑھ کر دم کرکے ماہ جاری ہیں اس نقش کو بہاتے ہیں اور چار نقش علیحدہ سے پر کرکے مشرق مغرب شمال جنوب سے زیر زمیں ایک ایک ہزار بار پڑھ کر دم کرکے دفن کرتے ہیں اور ایک نقش جو اول میں بھرا ہے اس کو اپنے پاس دم کرکے رکھتے ہیں۔ یہ تو طریقہ ہے لیکن بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے یہ کام دیتا ہے اور ناجائز کام کا اگر ساتھ نہ ہو تو اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہو و لعب کے لئے یہ نقش نہیں ہے۔ سیکڑوں کتب عملیات کی ایک سے ایک بہتر عمل اس میں درج ہیں اور وہ پورے نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کی نظر جائز اصول پر نہیں ہوئی۔ بزرگان دین کی جانب نظر ڈالو۔ بعض درویش

ایسے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے کیسے باشندے مرد ہوں یا عورتیں استفادہ عام ہوتا ہے۔ کسی سے کوئی غرض واسطہ فقیر کو نہیں ہوتا۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

جس قدر چاہو روپیہ منگالو اس میں سے ایک روپیہ روزانہ خرچ کر سکتے ہو

قَالَتْ یَا اَیُّھَا الْمَلَؤُا اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔

(سورۂ نمل پارہ ۱۹ ارکوع)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے۔ اوّل اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کر لو تاکہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے۔ نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کر لیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لئے دلیر آدمی کی ضرورت ہے۔ جو خوف و خطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں وہ حصہ پاک صاف ہو اور پلنگ پر پاک بستر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے۔ چاروں طرف اگر بتیاں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو۔ بستر کو خوشبودار کرے۔ جامہ پاک۔ پلنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ اول ماہ تاہت شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پلنگ پر بستر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ تعداد آیت شریف دو ہزار اکیس بار ہے۔ گیارہ یوم تک مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ بعد ختم روزانہ اسی پلنگ پر سو رہے۔ آیت الکرسی شریف کا حصار تین بار پڑھ کر پلنگ کا کر دیا کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی۔ پانچ یوم تک مطلق خوف و خطر نہیں اس کے بعد اجنہ کی آمد روز رہتی ہے اور طرح طرح کا خوف اجنہ دلاتے ہیں۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا دیوانہ ہو جائے گا۔ اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کانوں میں روئی لگا لینا چاہیے۔ پڑھنے کو بھولنا نہ چاہیے۔ عجیب و غریب قسم کے خوف و خطر پیش آتے ہیں۔ ڈرنا نہیں چاہیے۔ اس لئے کہ وہ ہاتھ نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آسکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہوگا تو ایک روپیہ روزانہ آپ کو ملا کرے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگاتا ہوں اس کا عامل لا کر دے گا اور بیس روپیہ کے اندر اندر مثلاً دس پندرہ انیس روپیہ طلب کئے فوراً آئیں گے۔ یہ ترکیب کرنا کہ ان پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر خرچ کرنا ہے یا تو ایک روپیہ کے حساب سے انیس روز کو ہوئے اور اگر زیادہ منگائیے۔ مثلاً اشرفیاں منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرتا ہوں گی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لئے یہ تماشہ دکھلایا جاتا ہے۔ باقی ایک روپیہ یومیہ کے خرچ کے لئے عام اجازت خرید ارض صراط مستقیم کے لئے ہے۔ خطرات بر داشت ور تول میں ہیں۔ اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الٰہی کا کنکر پڑھ کر مارو پیچھے پیچھے ہولے گا

ماہ تامت عروج ماہ نوچندی جمعرات ہو۔ ورنہ شروع ماہ میں کرو اور یکم سے ۱۲ تاریخ چاند کے پورے ہونے تک روزانہ کرو۔ دو تولہ دانہ الائچی خرد۔ دو تولہ مسلم الائچی سبز۔ دو تولہ عطر۔ سڑک کی کنکریاں بیس عدد ٹھیکری کمہار کے یہاں بیس عدد۔ کنکریاں اور ٹھیکریاں پاک پانی سے دھو لو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو۔ غسل کرو' پاک کپڑے پہنو لو' عطر لگاؤ۔ پاک جگہ مصلے پر رو قلہ بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو۔ گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تعداد اکیس اکیس بار درود شریف پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو۔ ایسا ۱۴ یوم کرو۔ انشاء اللہ دو ہفتہ کے بعد یہ تحفہ عجیب و غریب ہو گا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو مسخر کرتا ہے تو اس کی کمر میں کنکر مارو' چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارو اور اس جانب نظر نہ ڈالو۔ مسخر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگانا۔ الائچی کھلانا۔ دانے پیس کر شربت میں ملا کر پلانا الفت اور فریفتگی کو بڑھاتا ہے اور ہر دو قلوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں۔ بارہا کا تجربہ ہے۔

لوح۔ عالم تسخیر مثل ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کام کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لوح آفتاب پر بنائی جاتی ہے اور آفتاب کی کرن کی روشنی جس جس جگہ اپنا عکس پہنچاتی ہے وہ تمام جہان کے لوگ مسخر ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب و غریب لوح کو اگر آپ بنا سکتے ہیں تو ضرور بنا کر اپنے پاس رکھیں اور پھر تماشہ دیکھیں۔ سورہ والشمس کا ایک عمل حکمت النعیم کے چوتھے حصہ میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ تیاری لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔ ایک خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۵ رتی کی تختی بنواؤ جس میں تمام مصالحہ جو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ درج ہو سکے۔ سات نام پیغمبروں کے لو' چھ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو۔ جملہ (۲۱) نام پورے کر لو۔ (۷) نام۔ حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۷) نام۔ کسریٰ۔ نوشیرواں۔ ذوالقرنین۔ فریدوں۔ جمشید۔ قیصر۔ اپنا نام۔ (محمود الحسن)

(۷) نام۔ زحل۔ شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔

اب ان اکیس ناموں کو ایک نام مثل لکھو اور اس کی تکسیر جفری کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اس طرح ایک ایک [illegible] لکھو۔

اوم اب دا وی م ی ہو س ف دا ود س ل ی م ان ع ی س ی م ح م د ک س ر ی ان و ش ی ر وا ں ذ وال ق
رن ی ن ف ر ی دو ن ج م ش ی د ق ی ص ر م ح م ود ال ح س ن ز ح ل ش م س ق م ر م ر ی خ ع
طا ا ر د م ش ت ر ی ز ہ ر ہ = مجموعہ میزان کل حروف (۱۰۷) ہیں۔ اب ان میں سے آتشی حروف علیحدہ لکھو اور حرف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتشی حروف یہ نکلے۔ ام اا م ل ا و م اا م م ا ش از ا ف م ش م م ا ش م م م طا م ش ہ ہ کل حروف ۳۵ ہوئے۔ اب حروف نورانی یعنی بے نقطہ والے حروف لکھو۔

اوم ا ر ا ہ م ہو س د ا و د س ل م ا ع س ا م ہ م د ک س ر ا و ر و ا ل ر ر و و م د م س ر م ہ م ہ و د ا ل ح س ح
ل م س م ہ ر م ر ع طا ا ر د م ر ہ ر ہ۔ جملہ میزان ۷۲۔ پس معلوم ہوا کہ پینتیس حروف آتشی اور حروف نورانی بہتر نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر ملالو۔ اسی طرح ہے کہ اول حرف آتشی لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی لائن میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔
آدم۔ ابراہیم۔ یوسف۔ داؤد۔ سلیمان۔ عیسیٰ۔ محمد۔ مجموعہ میزان ۷۵۸

اب ان کے اعداد نکالو۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ میزان ۷۵۸
۴۵	۲۵۹	۱۵۶	۱۵	۱۵۰	۹۲	۹۲	

کسریٰ	نوشیرواں	ذوالقرنین	فریدوں	جمشید	قیصر	مجموعہ ۳۱۵۷
۲۹۰	۶۲۳	۱۱۴۷	۳۳۰	۳۵۷	۴۰۰	

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ میزان=۳۴۲۶
۴۵	۶۴	۳۴۰	۷۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	

مجموعہ میزان ۲۰ ناموں کی ہوئی۔ اب محمود الحسن کے مجموعہ میزان مجموعی سات ہزار ایک سو اکتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۶۹۲۴ میں ملانا ہوگا۔ غلطی بھی ممکن ہے اس لئے آتشی اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۶۹۲۴ آتا ہے۔

اب کل ناموں کے مجموعے میں سورہ والشمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قل اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بغیر حساب کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ اب سمجھو تین میزانیں حاصل ہوئیں۔ اول آتشی نورانی سطر کی۔ دوسری سورہ والشمس کی۔ تیسری آیت شریف کی۔ تینوں میزانیں جمع کر کے مخمس نقش بھر دو۔ مجموعہ میں سے (۲۰) عدد گھٹا دو۔ مابقیہ کو پانچ پر تقسیم کر کے پھر نقش بھر دو۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
٦	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱٦	۲۵	۴	۸

نوٹ: اب یہ مخمس نقش بھر کر دکھلا دیا گیا ہے اور ایک تکسیر والا طریقہ دوسرا آتشی نورانی حروف تیسرے والشمس کے اعداد - اب چوتھی چیز اور بناؤ - سورہ والشمس کے اعداد ۸۷ ۱۹۴ نکلتے ہیں - تم خود بھی صحت کے ساتھ نکال لو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے - اب ان کے حروف بناؤ - یہ حروف ہے غ - ح - س - ع - ت - غین کے ایک ہزار عدد ہیں - پس ۹ بار غین کے اعداد جو مکرر ہیں سب کاٹ دیئے اور اب حروف بنا لیں اور اپنے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ ان حرفوں میں مرکب کریں - اس طرح کہ ایک حرف سورۃ کے اعداد کا بنایا ہوا - ایک حروف اپنے نام کا - اگر اپنے نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو - یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہو جائیں - بس یہی چار چیزیں اس عمل میں کام دیں گی - اب سونا تو اس وقت بے حد گراں ہے - پتھر سیسے کے ٹکڑے یا مس کے ٹکڑے پر جبکہ آفتاب کو شرف ہو - لوح کے ایک طرف وہ تکسیر جفری مکمل کندہ کریں - دوسری طرف مخمس درمیان میں - آس پاس مخمس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اوپر حروف شمسی و نورانی لکھیں - نیچے وہ حروف مرکب تحریر کیں جو اپنے نام سے اور سورت شریف کے اعداد کے حرف بنا کر امتزاج دیا ہے - بس اب لوح تیار ہو گئی - سیسہ اور مس پر بھی نہ ہو سکے تو کاغذ پر مجبوراً تیار کر لیں جس روز آفتاب شروع پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلنے سے دو گھنٹہ پیشتر اٹھو - غسل کرو - جامہ پاک پہنو - سرخ رنگ کا عمامہ باندھو اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا پٹکا کمر میں باندھو اور ایک تلوار بھی لٹکاؤ - عطر لگاؤ اور ایسے مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ اول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورہ والشمس پڑھنا شروع کرو حتیٰ کہ تمہارے سامنے پورا آفتاب نکلے - خواہ دو بار پڑھ سکو یا دس بار پڑھو - کوئی تعداد نہیں ہے - اب سورت پڑھنا ختم کر دو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اے نیر اعظم تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے اسی طرح اس لوح مقدس کے طفیل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور مکرم بنا - چار چھ مرتبہ کہو - اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لو - چھوٹی بڑی حاجت کے وقت لوح علیحدہ کرنا ہو گی - روزانہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سے بار سورہ والشمس پڑھنا ہو گی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو - اکیس روز تک کرو - بس ختم روزانہ

بازو پر لوح کو باندھ لیا کرو- کپڑا ریشمی سرخ رنگ کا ہو- مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھ سکتے ہو- چالیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو- نفع عظیم پہنچائے ہر دلعزیز کھو سورنہ خارج کر دو- یعنی علیحدہ کر دو- تجربہ اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت مکرم اور محترم رہتا ہے- ترکیب جفر کا یہ بزائم دست علوی طریقہ ہے- کوشش کر کے اور فائدہ اٹھانا چاہیے-

مردوں کا ناز اور حسینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

سوال: صراط المستقیم میں آپ نے عورتوں کے لئے خوب شہ دی ہے- اب وہ مردوں کو کیا سمجھیں گی-

جواب: کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے- کیا برابری کا درجہ عطا نہیں فرمایا- کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں- حالانکہ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے عورتوں کے بطن سے پیغمبر پیدا فرمائے اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا- اس کی حکمت کے راز اس وقت سمجھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی-

سوال: کون کون سے عمل اس کتاب میں بھر ہیں- اس قدر عمل آپ نے لکھے ہیں کہ امتیاز ان کا دشوار ہے؟

جواب: جملہ عمل مجرب ارفع اعلیٰ ہیں- آپ کے حسن اعتقاد اور قانون نظام شریعت پر ہر عمل کا تجربہ کامیاب ہے-

سوال: جناب حکیم صاحب آپ نے حکمت النعیم میں دو مجرب عمل تکسیری جفری کے محمود از دیاد و معاش اور محمود بن حنیفہ کا لکھا ہے- کسی قدر اور تشریح طلب ہیں- از راہ کرم اگر کوئی بات رہ گئی ہو ظاہر فرما دیجئے تاکہ مکرر استفسار کی نوبت نہ آئے- میرے نزدیک یہی دو عمل دنیا کے ہر معاملات کے لئے کافی ہیں-

جواب: عزیزم- سلام مسنون حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں تسخیر اور حب مقصود ہے اور جاننے والے جو ہیں بھی وہ کانوں پر ہاتھ رکھے ہیں- محض موجودہ زمانہ کی حالت دیکھ کر اس کی تلاش میں حقیقی عشق کا ملین کی خلوص دل سے خدمت کرتے اور در در بھٹک کر حاصل کرتے ہیں- اپنی جان کو جان نہ سمجھنے پر حاصل ہوا- خدا کا شکر ہے کہ حقیقی معشوق کی لذت اور روحانی فیوض سے بہرہ ور بھی ہوا اور دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس راز سینہ کو سفینہ نہ بنایا جائے- اسم اعظم کن عملیات کو آپ کے ارشاد کے موافق اور تشریح کئے دیتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کئے دیتے ہیں کہ اسم اعظم کن عملیات کی تکمیل کرتے ہیں-

جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے پچیس روپیہ ہدیہ اول وصول کر لیتے ہیں اور نتیجہ خاطر خواہ ایسا ہوتا ہے جیسے بندوق کی گولی نشانہ پر لگی ہے۔ لیکن یہ کام جائز صورت میں کرتے ہیں اور کبھی بحمداللہ خطا نہیں کرتے۔

سوال: جواب موصول ہوا لیکن تشریح عمل نہیں پہنچی۔ جوابی لفافہ مرسل ہے۔ اس طرح سمجھائے گا کہ مجھ جیسے ناقص کے ذہن نشین ہو جائے۔

جواب: مفصل طریقہ سے تو حکمت الحکیم کے تیسرے حصہ میں ہر عمل کے ذیل میں خوب سمجھا دیا ہے۔ صرف اس قدر سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کو ازدیاد معاش۔ وسعت رزق۔ کشائش رزق۔ عزت۔ دولت جو مطلوب ہو۔ اس کے الفاظ اپنے نام معہ والدہ کے نام کے حروف بڑھا کر تکسیر جفری کی اور تعداد پڑھنے کی معلوم کی۔ مثلاً سطر اول تکسیر کی۔ زمام یعنی آخر سطر بارہ مرتبہ کی تکسیر سے سطر اول۔ آئی تو تعداد پڑھنے کی۔ (۱۱) یوم قرار پائی۔ اس لئے کہ سطر اول جو آخر میں آئی ہے اس کو لینے کی ضرورت نہیں۔ (اب ایک بات یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ مثلاً حب کا عمل کرنا ہے اور والدہ کا نام معلوم نہیں ہے۔ مطلوب کو مسخر کرنا ہے تو یہ دیکھو کہ وہ کس طرح شہرت رکھتا ہے۔ مثلاً محمود منصف ہے جج ہے یا نامی گرامی ہے یا حکیم مشہور ہے یا اور اسی قسم کی صفت اس میں پائی جاتی ہے تو بجائے نام والدہ کے نہ معلوم ہونے کے اس کے نام کے آگے اس کی صفت کے حروف یا اس کے مخصوص عہدہ کے حروف مثلاً منصف جج ڈپٹی کلکٹر وغیرہ بڑھا دیں گے اور جس شہر میں وہ رہتا ہوگا اسی شہر یا قصبہ کا نام بڑھا دیں گے۔) اس وجہ سے کہ عمل مخصوص اس کے نام کے ساتھ رہے اور پورا کام دے۔ اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں خیالی تصور اور ایک بار مطلوب کی صورت دیکھنے یا اس کا جامہ حاصل ہو جانے پر بڑا دخل عمل کو ہے۔ تصور محبوب پر ہمیشہ اسم کو پھونکا جاتا ہے۔ یہ خاص بات ہے۔ چونکہ ڈاک کی زیادتی اور عدیم الفرصتی زیادہ ہے اس لئے مابقیہ پھر عرض کروں گا۔

سوال: جوابی لفافہ مرسل ہے۔ اسماء الٰہی کے متعلق اور زیادہ وضاحت سے سمجھا دیں تاکہ محنت رائیگاں نہ جائے۔

جواب: اب تکسیر جفری سطر اول کے حروف کی تعداد لو گنو۔ مثلاً اکیس حرف آئے یا سترہ حرف آئے۔ اگر طاق ہیں تو سترہ کے آٹھ ایک جانب چار چار رباعی کی صورت میں اور اسی طرح دوسری جانب شمار کرکے ایک لائن بیچ میں قائم کرکے نواں حرف بیچ میں لے لو اور تکسیر جفری کی اول دائیں جانب سے ایک حرف چھوڑ کر اول حرف کو دوسرے

حرف کے نیچے رکھو-ا-ل-ص-ن ہے تو الف کو لام کے نیچے ایک حرف چھوڑ کر رکھو اور ص کو چھوڑ کر لام کو ل نون کے نیچے رکھ دو-اب بائیں جانب سے لو-نون کو الف کے نیچے لاؤ-اسی طرح زمام چار حروف سات سطر میں اس طرح نکلا-پس

ان ص ل
ل ا ص ن
ن ل ص ا
ان ص ل
ل ا ص ن
ن ل ص ا
ان ص ل

ساتویں سطر نکال دی-چھ سطر قائم رہیں-اب پڑھنا چار اسم کا چار یوم قائم رہا-اب ہم نے ان چار حرفوں کے درمیان میں لائن قائم کی-ان ص ل چونکہ جفت میں ہیں اس لئے دو کو درمیان میں لے لیا اب پہلا حرف الف اور دوسرا آخر کا حرف لام ہے-اس لئے جو بینی اور بیاری کہلاتے ہیں لفظ اول سطر کا اور سب سے آخر سطر کا بھی ال نکلا-لہٰذا ال لفظ قائم ہوا-اب چھ سطر میں ان چار حرفوں کا زمام نکلتا ہے-اب دو حروف جفت اوپر کے نکال دیئے اور دو نیچے کے نکال دیئے-درمیان کے دو لائن سے دو تکسیر اسم اعظم لص-نص قائم ہوئے-لہٰذا اسم

تکسیری لصص حرف ملا-اب اس کو نقش جب بھریں گے تو اس کی پیشانی پر اعداد بسم اللہ شریف کے لکھ کر اول بینی بیاری لفظ پھر حروف قلبی لکھ دیں گے-اسی طرح ۷۸۶ الال لصص اب سمجھئے اب اگر پانچ حروف ہیں تو دو اس طرف اور دو اس طرف نکال کر درمیان کا ایک حرفی لائن میں اگر تکسیر جفری (ے) حرفوں میں نکلی ہے تو دو حروف اوپر نکال دیئے دو نیچے کے نکال دیئے' درمیان میں سہ حرف اسم اعظم تکسیری قائم کئے-لفظ سہ حرفی بن کر قلبی قائم ہو جائے گا-دونوں طریقے طاق جفت کے بتلا دیئے گئے-اب سطر اول کے اعداد لو گئے مثلاً اکیس ہیں تو اب حسب ابجد ان کے اعداد نکالو-مثلاً ۲۵۴۲ عدد نکلے-اب اس میں سے تیس خارج کر کے چار پر تقسیم کر کے مربع کا نقش بھر لو اور نقش بھرنے کے اوقات ہر دن کے ساعت زہرہ کے دیکھ کر ساعت زہرہ میں نقش بھرنا چاہیے-وقت فرصت پھر عرض کروں گا-

سوال : حضور والا حکیم صاحب-ماہقیہ نکات کا انکشاف اور فرمائیں-بندہ او کرم ہو گا-

جواب : اب ابجد قمری کے حساب سے جو اعداد سطر اول تکسیر جفری کے نکلے ان کے موافق اسماء الٰہی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطر اول کے جو اکیس یا (۲۲) یا پندرہ آئے ہیں-اسم الٰہی کے حروف بھی تعداد میں اسی قدر ہوں اور وہ اسم الٰہی موافق مطلب کے ہوں-مثلاً وسعت رزق کے لئے یا اسلام یا رزاق یا لطیف یا کافی اور دیگر اسی قسم کے ان

کے مجموعی عدد مثلاً ۲۵۴۲ نکلے ہیں تو ان کے اسماء الٰہی کا مجموعہ بھی اعداد کا ۲۵۴۲ ہے۔ پس طالب و مطلوب یا مقصد سے مجموعہ مل گیا اور ہم مزاج اسماء مع مطلب کے ہوں گے اور حروف بھی موافق سطر اول کے پورے مل گئے۔

اب یہ دیکھو کہ سطر اول کا مزاج کیا نکلا۔ آتشی خاکی بادی آبی حروف سطر اول کے علیحدہ علیحدہ کرو۔ جس عنصر کی تعداد زیادہ ہو وہی مزاج ہے۔ یا دو اعداد برابر ہیں۔ مثلاً آتشی دس حرف آئے اور بادی بھی دس آئے تو خواہ اسم الٰہی میں آتشی زیادہ نکلیں یا بادی زیادہ نکلیں ہم مزاج کہلائیں گے۔ اس کی جانب التفات نہ کرو۔ اب اگر اسماء الٰہی مزاج کے موافق نہ ملیں تو ایسے اسم تلاش کرو جو مقصد کے منافی نہ ہوں۔ مثلاً یا عزیزُ' یا سلامُ' یا وہابُ' یا ودودُ' یا رافعُ' یا محسنُ' یا قدوسُ۔ اس وقت یہ خیال نہ کرو کہ یہ مناسب نہیں ہیں۔ منافی نہ ہوں۔ جیسے یا مذلّ۔ یا جبارُ۔ یا قہارُ۔ یا منتقم۔ یا محصی۔ یا ممیتُ وغیرہ۔ ہم مزاج اسماء کے اعداد ملانے میں ذرا وقت صرف ہوتا ہے۔ جیسے اسم تین حروف کے جیسے دو حروف کے جیسے چار حروف والے پھر موافق مقصد اور تعداد سطر اول کی پوری ہو اور عدد بھی پورے نکلیں' اس میں چار چار چھ چھ روز لگ جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے اور جب تک ہم حروف ہم مزاج ہم مقصد عمل نہ ہو گا کام نہ دے گا۔ دو چار دن کی محنت اور مشق سے پھر تو فوری انہیں بنانے لگتا ہے۔ اب میں خود تفصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں۔ اس لئے اس میں دیکھ لینا جب طبع ہو جائے۔

سوال : محترم کیا عرض کروں جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں۔ دسیوں اشخاص اپنا اپنا کام کرانے آنے لگے ہیں اور معقول آمدنی کا ذریعہ خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دیا ہے۔ تھوڑی سی تکلیف گوارا فرما کر نقوش کی ترکیب اور اس کا استعمال اور واضح فرما دیں۔ عین الطاف و کرم اور ممنون و احسان ہو گا۔ نیز عرض ہے کہ مجھے بیعت فرمائیں اور سلسلہ چشتیہ میں قبول فرمالیں۔ حضور والا جس صفات سے متصف ہیں۔ اس کا عکس میرے قلب پر بہت زبردست پڑ رہا ہے اور میں عنقریب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں۔ اجازت دیجئے۔ سارا حال خود آکر عرض کروں گا یا خود تشریف لانے کی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اشخاص مشتاق زیارت ہیں اور بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے مشکور فرمائیے۔

جواب : آپ نے حکم بڑا زبردست لگایا کہ فوری جواب دیں۔ پیر بنانا بھی مقصود ہے اور حکم بھی لگایا جاتا ہے۔ بس معلوم ہوا کہ آپ کو ایسا پیر چاہیے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کو خوش رکھے۔ آپ کے موافق عمل کرائے۔ ابھی بہت اصلاح کی ضرورت

ہے۔ اس لئے اول آپ کی اصلاح ضروری ہے مابعد دعوت۔ بشر طیکہ اصلاح پوری پوری ہو گئی ورنہ ایسی بیعت سے کیا فائدہ جو کسی اغراض پر معمول ہو۔ اب مختیہ مستفسرہ جواب یہ ہے کہ سطر اول کی تعداد و تکسیر جفری سے بارہ آئی ہے تو بارہ نقش تو وہ بھرے جائیں گے اور پانچ نقش اور بھرے جائیں گے۔ گویا (۱۷) نقش کی تعداد ہو گی۔ بارہ فلیتے ان نقشوں کے بنائیے اور پانچ جو ہیں ان کی تفصیل عملیات کے اندر موجود ہیں دیکھ لو۔ جب فلیتے جلاؤ اگر حب کا ہے محبوب کی جانب چراغ کی لو۔ منہ میں مصری کی ڈلی رکھو۔ مکان پاک صاف ہو۔ اگر بتی سلگتی ہو۔ تم خود اس چراغ کے سامنے ان اسماء الٰہی کو پڑھو اور تصور جماتے ہوئے کہ محبوب سامنے حاضر ہے۔ اس کے منہ پر وہ اسماء الٰہی غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے پھونک دو۔ جب وہ حاضر ہو جائے اور تمہارا کام بھی پورا ہو جائے مثلاً نکاح وغیرہ تو اب فلیتے مدد کر دو اور اسی وقت پر اسی جگہ اسی طرح تعداد یوم اسماء الٰہی پڑھ کر پوری کر دو اور مابعد ان اسماء کو کسی ایک نماز کے بعد پڑھ لیا کرو۔ چراغ کے سامنے کھڑے ہو کر رخ جانب محبوب تم اپنا بھی رکھو اور تصور خاص رکھو۔ اگر رزق یا ملازمت کا سوال ہے تو پھر روبقبلہ چراغ کی لو کو رکھو۔ خود روبقبلہ کھڑے ہو۔

سوال: ایک پردہ نشین کا: عزیزی محترم صادق الاخلاص بزرگ من۔ سلام مسنون۔ فی زمانہ پچیس فیصدی مستورات تعلیم یافتہ ہیں لیکن بہت سی تصانیف میری نظر سے گزریں اور میں اس تلاش میں رہی کہ میرا شوہر جو ناجائز امور کا مرتکب ہوتا تھا ہے کسی عمل کے ذریعہ اس کو باز رکھوں۔ جس طرح مرد تمام دنیا کی خرافات سے عورت کو ایک تو وہ قید و بند ہوتی ہی ہیں اور مقید کرنے کی کوشش کرتا ہے میں بھی بلا خوشامد غیرے کامیاب ہو جاؤں۔ کوئی عمل ایسا نہ ملا۔ نہ کسی نے کر کے دیا۔ جس کو دیکھو وہ عورت کا دشمن۔ مانا کہ زبان دراز ہے فاسد ہے بدلگام ہے۔ الغرض دنیا کی برائیاں عورت میں ہیں لیکن خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔ ہم آپ جیسے بزرگوں کے ممنون احسان ہیں جو میرے شوہر کو آپ نے سیدھے راستہ پر لگا دیا۔ اللہ پاک آپ کو اس کی جزاء خیر دے۔ اب تو وہ بھیڑ ہو گئے۔ نہ کان ہلاتے نہ زبان درازی کرتے پنج وقتہ نماز ادا کرتے اور میرے مطیع الامر ہیں۔ میں بھی ان کی اطاعت سے باہر نہیں ہوں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ اس کو کسی کتاب میں بغرض رفاہِ عام درج کر دیں تاکہ مخلوق قیامت تک دعائیں دے۔ نیز چند اور بھی آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہیں۔ کیا ان کو شرف قبولیت عطا فرمایا جا سکتا ہے۔

جواب : عمل حکمت النعیم میں درج ہو رہا ہے اور اس کا انکسار کیا جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اول سورہ یسین شریف اول تا آخر ایک بار پڑھ کر شکر پر دم کرو۔ ایسا گیارہ مرتبہ کرو اور اپنے شوہر کو کھلاتی رہو اور چوتھے حصہ میں علوی طلسم چند منٹ میں پریوں کا ہجوم لکھا گیا ہے۔ ماہ ثامت عروج ماہ میں اپنا اور اپنے شوہر کا بال لے کر اس میں سات گرہ سب آیات شریف ایک ایک بار پڑھ کر دم کر کے ایک ایک گرہ لگاتی جاؤ۔ سات گرہ لگا کر اس کو اپنے پاس رکھو اور آیات شریف سہ سہ بار پڑھ کر یا گیارہ گیارہ بار یا اکیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے پان الائچی سبز پر دم کر کے کھلاتی رہو۔ انشاء اللہ العزیز وہ غلام رہیں گے۔ عورتوں کو مخصوص اجازت دی جاتی ہے۔

نوٹ : حمد اللہ اسی قدر کافی ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو جس قدر عمل میں جس طرح مردوں کے لئے مخصوص ہیں۔ اسی طرح عورتوں کے لئے ہیں۔

اپنا نام اپنی ماں کا نام۔ شوہر کا نام اس کی ماں کا نام۔ اس طرح ہندہ بنت زینب محمود بن حنیفہ باقی اور کتاب میں جگہ بہ جگہ درج ہیں۔ ان کو دیکھ لیں۔ یعنی علی حب فلاں بن فلاں ضرور ملا لیں۔ اس موجودہ رفتار زمانہ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ بیعت کے لئے انکسار حاضر ہے اور موقع ہو گا حاضر ہوں گا۔

سوال : ایک اور پردہ نشین کا سوال : آپ نے پانچ تعویذ علیحدہ سے اور نقش کی صورت میں ہر دو عمل کے متعلق رکھے ہیں۔ اس میں سے ایک تعویذ مردوں کے سر میں رکھنے کا ہے۔ یہ کس جگہ پر ہے اور عورتیں سر میں کہاں رکھیں۔

جواب : مردوں کے لئے یہ قید اس وجہ سے ہے کہ وہ مثلاً ملازمت کے متلاشی ہیں تو اس کو بالمقابل تالو کے درمیان دونوں ابرو کے اندر رکھیں گے۔ تاکہ نظر سے نظر ملتے ہوئے افسر مہربان ہو جائیں یا محبوب مطیع ہو جائے اور عورتوں کے لئے چوٹی کے اندر چھپا کر رکھنا چاہیے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ لیکن واضح رہے کہ مردوں کے حقوق عورتوں پر زیادہ ہیں۔ اس لئے اطاعت۔ خدمت۔ فرمانبرداری سے باہر نہ ہوں ورنہ گنہگار ہوں گی۔ ہاں اپنے شوہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب ہمیشہ متوجہ رہیں۔ بس

سوال : عملیات نورانی اور عملیات غفرانی تیں بھی میں نے چند عمل دیکھے ہیں جو بہت بے نظیر ہیں۔ کیا ان سے بھی استفادہ عورتیں اٹھا سکتی ہیں۔ یہ بھی تصنیف آپ کی ہیں اور کیا آپ بیعت فرما سکتے ہیں۔ مطلع فرمائیں۔

جواب : بسم اللہ بیعت ہو جائیے۔ لیکن اول ذہن میں یہ بات پختہ کر لیں کہ خلاف شرع کام نہ

کروں گا اور جو ہدایات دی جائیں گی- اُن پر کاربند رہوں گی- ورنہ رسمی بیعت سے کوئی فائدہ نہیں یا اپنی اغراض کی خاطر بیعت ہونا ضروری نہیں- بلا بیعت بھی سب کام پورے ہو رہے ہیں-

سوال : جواب لفافہ عرض ہے کہ احکام کی پابند رہوں گی- کسی غرض سے بیعت نہیں ہوتی بلکہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہونے صراط المستقیم پر گامزن رہنے کے لئے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ پیر ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہونا دشوار ہے-

جواب : بسم اللہ بیعت آپ کی قبول ہے- شجرہ روانہ ہو رہا ہے اور طریقہ تعلیم ابتدائی ہر نماز کے بعد جو وظائف مقرر ہیں- اس میں سے جس قدر ہو سکیں عمل میں لائیے- رفتہ رفتہ پھر کچھ عرض کروں گا-

حکمت النعیم کے آٹھویں حصہ میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں- اُن کو پڑھیے- بیعت آپ کو خاندان چشتیہ میں کیا جاتا ہے-

خادم طب

سید محمود الحسن متوطن قصبہ ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد

نوٹ : چونکہ میری سروس پورے تیس سال طبابت میں ہو چکی ہے اور پنشن کا وقت ہے اور تعیناتی میری اس وقت مقام شفاخانہ جے تمہاری ریاست بھوپال ہے- اگر آپ کی تحریر کا جواب دو ہفتہ کے اندر نہ ملے تو مکان کے سابقہ پتہ پر خط لکھیں- انشاء اللہ جواب آپ کو ملے گا- اس پر بھی اگر جواب نہ ملے تو مکان کے پتہ پر میری اولاد سے میرا پتہ معلوم ہو سکتا ہے- لڑکوں کے نام یہ ہیں: منشی سید نفیس الحسن- شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن- حافظ سید نور الحسن- سید ضیاء الحسن- اس کے علاوہ دفتر کا پتہ قصبہ شفقیہ آفس مقام قصبہ و ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد ہے- اکثر احباب مکان کے پتہ سے خط لکھتے ہیں- حضرت قبلہ گاہی صاحب مکان پر موجود ہیں- وہ میرے پاس جائے تعیناتی پر روانہ کر دیتے ہیں- اس میں تاخیر ضرور ہوتی ہے لیکن کوئی خط ضائع نہیں جاتا- میری جملہ تصانیف اور صراط المستقیم میرے پتہ پر مل سکتی ہیں اور اس کی ملکیت کسی دوسرے عزیز کی نہیں ہے- جوابی لفافہ یا جوابی کارڈ سے مستفسر اُمور ہمیشہ دریافت فرمایا کریں تاکہ جواب میں توقف نہ ہو- میں آپ حضرات کی خدمت ہر طریقہ سے بجالانے کے لئے تیار ہوں-

سوال : ایک صاحب لکھتے ہیں کہ اکثر بیماری کا سلسلہ بھی گھر والوں میں رہتا ہے- کیا آپ بعد

تشخیص مرض دوا یا نسخہ بھیج سکتے ہیں ؟

جواب : مزاج کی کیفیت معلوم ہو جانے پر بحمد اللہ دوا روانہ کر دی جاتی ہے اور سیکڑوں مریض اس وقت تک بعد صحت دعائیں دے رہے ہیں اور تشخیص بھی جلد سے جلد کر دی جاتی ہے۔

سوال : کیا محبت ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی تمام تصانیف خریدنا ضروری ہیں۔

جواب : ہرگز نہیں۔

سوال : کیا آپ کی خدمت میں عمل مکمل بنا کر بھیج دیا جائے تو آپ اس کی اصلاح فرمائیں گے ؟

جواب : بصد شوق۔ لیکن ترمیم۔ اصلاح اور مناسب تغیر و تبدل کے لئے صرف پانچ روپیہ آپ کو ہمراہ عمل روانہ کرنا ضروری ہوں گے یا اجازت ویلو کی دینا ہوگی بشرطیکہ جائز کام میں مدد لی جائے۔

سوال : اگر ہم خود آپ سے ہی عمل طلب کریں کہ آپ خود بنا کر بھیج دیں تو کیا ہدیہ ہو گا ؟

جواب : یہ سوال قبل از وقت ہے۔ جیسا موقع محل ہو گا اس وقت جواب دیا جا سکتا ہے۔ بہر حال آپ کے کام میں نہ کاوٹ نہ ہو گی اور انشاء اللہ فوری کام کر کے روانہ کر دیا جائے گا۔

سوال : کب تک ریاست بھوپال میں آپ کا قیام رہے گا ؟ کیا ہم لوگ حاضر ہو سکتے ہیں ؟

جواب : ریلوے یہاں سے بیس کوس پر ہے اور سواری کا ہر وقت ملنا دشوار ہوتا ہے۔ دوسرے یہ مقام قصبہ کی صورت میں ہے۔ پہاڑی مقام ہے۔ اس لئے میں یہاں پر آنے کی کسی کو رائے نہیں دیتا۔ تمام معاملات خط و کتابت کے ذریعہ پورے کر دیتا ہوں جس سے مصارف کا بار بھی زیادہ نہیں پڑتا اور جب تک پنشن نہیں ہوتی قیام بے تماری رہے یا کسی دوسرے مقام پر تبدیلی ہو جائے۔ خط بعد آپ کا جس جگہ پر ہم تعینات ہوں گے پہنچے گا۔ بعد سبکدوشی ملازمت زندگی خیر ہے تو مکان پر رہ کر اللہ کروں گا اور بہت ممکن ہے کہ کسی جگہ مطب کھولوں گا لیکن زندگی کا انسان کی اعتبار نہیں ہے۔ گو میری عمر پچپن سال کے قریب ہے لیکن انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ زندگی نفع کی ہے اور اس میں انسان کو اپنی آخرت کا سامان کرنا چاہیے۔ آخر میں دست بستہ گزارش خریداران صراط المستقیم سے یہ ہے کہ میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور اس ثواب سے محروم نہ رہیں۔ اس لئے کہ انسان کا معاملہ خدا سے پڑنے والا ہے اور خدا جانے کیا صورت پیش آئے۔ دنیا میں ہر طرح کے دنیوی تفکرات۔ پریشانیاں ہوتی ہیں لیکن پر صبر و شکر کرنا اور شیطان کے مکر سے بچنا ہر ایک کا کام نہیں ہے۔

سوال : کیا حضور والا کے والد صاحب بیعت فرماتے ہیں اور تشریف لا سکتے ہیں ؟

جواب : حضرت قبلہ گاہی صاحب کے تمام ہندوستان میں مرید ہیں اور کامل بزرگ درویش ہیں۔جس جگہ آپ طلب فرمائیں گے حاضر ہو سکتے ہیں۔

سوال : کیا بیعت ہو جانے کے بعد کوئی ہدیہ بھی مقرر ہے جو پیر صاحب کی نذر کیا جاتا ہے ؟

جواب : کیا عقلمندی کا سوال ہے۔ ہمارے یہاں تو یہ طریقہ رائج نہیں ہے البتہ جس طرح والدین کی خدمت مطیع الامر لڑکے کرتے ہیں اسی طرح مرید اور پیر کے درمیان واسطہ ہے اور یہ حق الخدمت مرید خود اپنے پیر کی خدمت کرتا ہے اس میں مقررہ کا کیا سوال ہے۔یہ تو آپ کی طبعیت پر منحصر ہے اللہ پاک آپ کو توفیق دے۔

خادم الاطباء والفقراء

خاکسار سید محمود الحسن عفی عنہ

تصدیق : میں نے حرف بحرف صراط المستقیم کا مطالعہ کیا لیکن صوفی سید محمود الحسن کی جولانی طبع اور علمی لیاقت کا یہ صلہ ہے کہ کتاب اعلیٰ پیمانہ پر تمام حصص کے ساتھ پوری ہو گئی اور جو کچھ لکھا ہے سب درست ہے۔

قاضی ابر اللہ شاہ

متوطن قصبہ ممدن ضلع فرخ آباد

سوال : آخری ایک صاحب کا سوال : کیا فلیتہ جو روزانہ جلایا جائے گا وہ کب تک جلتا رہنا چاہیے ؟

جواب : اگر عمل سے نفع فوری اٹھانا منظور ہے تو فلیتہ چوبیس گھنٹے جلتے رہنا ضروری ہے۔ٹھنڈا نہ ہونے پائے اور دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر ختم نہ ہو تو انگلی کا اشارہ دے کر جلد جلد جلا کر ختم کر کے فوراً دوسرا لگا دے اور اگر دیر میں کام کرانا منظور رہے یعنی مثلاً تعداد (۱۲دن) کی ہے تو یہ کام ضروری اسی کے اندر اندر ہوگا۔ورنہ چراغ کے سامنے بعد ختم اسم الٰہی بیٹھ جائیں اور اس کی لو پر نظر رکھیں اور بڑھا بڑھا کر ختم کر دیں۔ آخر میں جتنا چھوڑ دیں۔وہ ختم ہو جائے گا۔ورنہ تیل برابر خوشبودار چراغ میں ڈالتے رہیں۔دوسرے دن تک ہوا سے محفوظ رکھیں۔فلیتہ چھوٹا نہ ہو ئیں 'روئی باریک لپیٹیں تاکہ تیل زیادہ نہ جلے۔

سوال : یہ پانچ فلیتہ کیا عمل سے پہلے یا بعد میں یہ عمل کرنا چاہیے ؟

جواب : عمل شروع کرنے سے قبل پانچوں فلیتہ 'ابخرہ' دواؤں 'مرغ وغیرہ میں گھر پورا کر کے عمل اسی دن شروع کرنا چاہیے۔

حِکمت النعیم

کا دسواں حصہ

مشہوری اعداد و دیگر عملیات میں

سابقہ زمانہ میں مخلوق جس شوق و انبساط سے کام کرتی تھی ظاہر ہے۔ اب رفتار زمانہ یہ ہے کہ جدید معلومات اور نت نئے طریقوں سے کام لیا جارہا ہے۔ لیکن چونکہ اتحاد۔ اتفاق۔ محبت دنیا سے مفقود ہوتی چلی جارہی ہے اور انسان اپنے وقار کو ملحوظ رکھتا اور دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھتا ہے۔ اس لئے کچھ عملیات اور طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں جس سے زندگی میں زحمت اور پریشانی نہ ہو اور کوئی دباؤ ناجائز نہ ڈال سکے اس کی تدبیر ضرور یہ معہ دیگر ضروریات کے جو آئے دن خطرات کی صورت میں پیش آتی رہتی ہیں اس سے اپنی حفاظت کر سکے۔

اپنی حفاظت کا سامان

روزانہ بعد نماز فجر اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں سورہ لایلف پوری روزانہ یک تسبیح پڑھتے رہو۔ کسی کی نظر تم پر نہ پڑے گی۔ زبان بندی مخلوق کی رہے گی۔ برائی سے یاد نہ کرے گی۔ دشمن سے ہمیشہ حفاظت رہے گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ عطیہ معہ اجازت حضرت قبلہ مولانا حسین احمد صاحب صاحب ذکی دیوبندی مدرس اول مدرسہ دیوبند کا اجازت شدہ ہے۔ ہر عام و خاص کو اجازت ہے۔ یہ میرا معمول ہے۔

برائے زبان درازی

مرد یا عورت جو زبان درازی سے پیش آتا ہو یا نقصان پہنچاتا ہو۔ مخبر ہو۔ اہل محلہ پریشان ہوں۔ اس کا نام لکھ کر منگل کے اور سنیچر ماہ میں ایک بھاری پتھر کے نیچے اس نقش کو لکھ کر دبا دو۔ انشاء اللہ زبان بند ہو جائے گی۔

صم بکم عمی فھم لا یرجعون

فلاں زبان بند شود بحکم اللہ

[illegible]
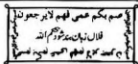
بلا پڑھے لکھے ہمزاد پر قابو پانا

جناب قاضی صاحب عامل کامل قصبہ ناتونہ ضلع سیتاپور عامل ہمزاد تقریباً دس سال کا عرصہ ہوا کہ ان کے قبضہ میں ہمزاد تھا اور وہ خدا خدا کر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی محنت نہ کرنی پڑے۔ جویندہ یابندہ چنانچہ ایک صاحب سے صاحب موصوف کو یہ عمل حاصل ہوا اور ۴ فروری ۱۹۳۷ء کو شروع کر کے ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء پورے چھ ماہ میں عامل ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر بہتر ہے کہ نہ چلہ کی ضرورت نہ اور کوئی کوفت۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو جاتی ہے۔ دُنیا کی چیزیں چشم زدن میں لا کر دیتا ہے۔ حب و بغض ذرا میں کرا دیتا ہے۔ یہ بھی مصیبت نہیں ہے کہ ہمزاد سونے نہ دے گا۔ الغرض ہر طرح کا آرام۔ سٹہ کا نمبر دریافت کر دیا جو جی چاہے کام لو۔ الغرض ان تمام خوبیوں کو دیکھ کر میں بھی گرویدہ ہو گیا اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز مجھے اب حاصل ہوئی ہے۔ اب دل میں آپ خود انصاف فرمایئے کہ تمام و کمال سینہ کا راز کس طرح کتاب میں درج کیا گیا ہے اور جس طرح یہ چیزیں ہاتھ آئی ہیں اس کا علم خدا کو ہے۔ تجربہ میں یہ عمل ہر طرح کامیاب ہے۔

عمل ہمزاد :

نوچندی اتوار سے اس طریقہ کو شروع کرے۔ جب صبح اُٹھے اپنا نام لے کر کے چلو محمود جلدی وضو کر و اور نماز پڑھ لو۔ چلو محمود جلدی وظیفہ پڑھ لو۔ چلو فلاں کام کر لو۔ چلو پیشاب کر لو۔ چلو پاخانہ کر لو۔ چلو فلاں بستر کر لو۔ الغرض اپنا نام لے کر خطاب کرتے چلے جاؤ۔ کچھ عرصہ میں اس عمل سے یہ بات حاصل ہو گی کہ جو کام کرو گے اور اپنا نام لے کر و گے اور اپنا نام لے کر کہو گے خود بخود وجہات حاصل ہونا شروع ہو جائے گی۔ رفتہ رفتہ ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ تجربہ شدہ اطمینانی ہے۔ پرہیز کچھ نہیں ہے۔ جس کا بھی چاہے تجربہ کرے۔ ہاں یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر تم یہ ترکیب کسی دوسرے کو دو گے تو تم کو ہمزاد ہلاک کر دے گا۔ اب اس کے لئے تم اپنی عقل سے کام لو اور اس معاملہ میں کسی سے مشورہ کرو۔ نہ کسی پر اعتبار کرو۔ نہ کسی سے یہ کہو کہ ہم اس قسم کا عمل کر رہے ہیں۔ آئندہ تم مجاز ہو۔

عمل شمسی وَ قمری

حکمت النعیم کے تیسرے حصہ میں جو دو عمل محمودازدیاد معاش اور دوسرا محمود من حنیفہ کا درج ہے۔ جب پورے قواعد آپ ختم کر چکیں اور عمل بھی موافق مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت کی گئی ہے کہ اسماء الٰہی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے اور اگر توفیق خداوندی حاصل ہو تو تکسیر جفری جو سطر اول سے شروع ہوئی ہے اور جس کے مجموعے اعداد قمری کے مطابق اسماء الٰہی ہم مزاج بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً اعداد ۱۴۹۵ کل حروف کے آئے۔ اگر اسی قدر روزانہ پڑھے گا تو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اور اگر تکسیر جفری کے زمام کے مطابق مثلاً دس بار بارہ چار نکلی ہے۔ اس تعداد میں آفتاب کے طلوع ہونے پر ان اسماء کو پڑھ کر یا قمر پر پڑھ کر روزانہ پھونکے گا اور یہ دعا مانگے گا کہ اے نیر اعظم یا اے قمر جس طرح تو دنیا میں روشن ہے اور بلند ہے مجھے بھی ایسا ہی بلند فرما اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر فرما۔ تو ایک چلہ میں بفضلہ بہ اجوم مخلوق کا ہونا شروع ہو جائے گا اور اگر اسی کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا یا مرض پر چند روز پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف رہنا۔ عبادت الٰہی و احکام شرعیہ بجا لانا۔ بد باطنی سے قلب کو صاف رکھنا۔ لقمہ حرام سے بچنا۔ نجاست غلیظ و خفیفہ سے اپنے کو بچانا اور خود احتیاط کرنا۔ پھر اس عمل سے اس قدر عظیم الشان فائدہ اٹھاؤ گے کہ دنیا میں شاید کسی نے فائدہ اٹھایا ہو۔ یہ سب کام ہمارے تجربہ اور امتحان کے بعد درج ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوق اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اشد ضروری ہدایات :

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش نکال لے اور اپاہج بن کر استدعا خدا سے نہ کرے۔ روزگار کرے۔ تجارت کرے۔ کوئی حرفت کا کام نہ کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ وسعت رزق کا عمل تجربہ میں لائے اور معمول بنالے۔ انشاء اللہ بسیار فتوحات ہو گی۔

سورہ والشمس کے دو عمل اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ یہاں پر نقش درج کیا جاتا ہے تا کہ اگر ضرورت پڑے دیکھ لیا جائے۔ جو شخص کسی کام کو دیکھنا خواب میں چاہے اس کو چاہیے کہ رات کو عمل کر کے پاک کپڑے پہن کر جس وقت سونے لگے باوضو رو بقبلہ داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ والشمس۔ سورہ واللیل۔ سورہ والتین سورہ اخلاص پڑھے اور خدا سے دعا کرے کہ فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے اسی روز ورنہ دوسرے تیسرے دن انتہائی سات روز کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ دعا مانگ کر سو جائے پھر کسی سے بات نہ کرے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۳۰۱	۷۰۳۰۳	۷۳۰۸	۷۳۹۴
۷۳۰۷	۷۳۹۵	۷۳۰۰	۷۳۰۵
۷۳۹۶	۷۳۱۰	۷۳۰۴	۷۳۹۹
۷۳۰۳	۷۳۹۸	۷۳۹۷	۷۳۰۹

عداوت

اگر دو شخصوں میں جُدائی مقصود ہے تو یہ قاعدہ عمل میں لاؤ- مثلاً محمود حامد کے درمیان عداوت کرانا چاہتا ہے- زید سے پس اس طرح لکھو- ح ا م د ب ن ر ض ا ز ی د ب ل ن ا م ر ت ض ا ز ح ل- اس میں ستارہ زحل کو شامل کیا- جب زمام مقلب نکل آئے' حروف صامت یعنی جن پر نقطہ نہیں ہو تا نکال ڈالو اور اب تکسیر مقلب کرو- یعنی کل حروف اُلٹی جانب سے لے کر رکھتے جاؤ- جب مقلب زمام نکل آئے ساعت زحل میں نیم کا تیل جلاؤ- یعنی فلیتہ بنا کر تین دن برابر جلاؤ اور جو مقلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں زمام نکلا ہو اسی میں اُس کے لفظ ملا کر اُن لفظوں کو پڑھو- تین دن میں دونوں کے درمیان عداوت ہو جائے گی-

ناجائز تعلقات

اگر کسی کا کسی سے ناجائز تعلق ہو تو باہمی بغض و فساد کے لیے دونوں کے نام معہ والدہ کے لکھو اور ان کے اعداد نکال کر نقش مثلث آتشی چال سے زحل اور مریخ کی ساعت میں مُردے کے کفن پر لکھو- جس مردہ کا کفن تم نے حاصل کر کے رکھ لیا ہے اس کی قبر کا خیال رکھو اور لکھ کر اس کی قبر کے سامنے دفن کر دو اور بعد دفن اس قبر کے سامنے بیٹھ کر سرہانے تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھو- والقینا بین فلاں و بن فلاں عداوۃ والبغضاء فلاں بن فلاں الی یوم الضمتہ بحق عزرائیل تین یوم تک روزانہ جا کر اسی طرح پڑھے- انشاء اللہ وہ اپنا ناجائز تعلق ہمیشہ کے لئے اس سے چھوڑ دے گا- بارہا کا تجربہ شدہ ہے-

تیسرا عمل

جب دو شخصوں میں جُدائی مقصود ہو خواہ مرد ہی مرد ہوں یا ایک عورت اور ایک مرد ہو- اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دونوں مرد ہوں تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں بنوائے اور اگر مرد عورت ہیں تو ایک گڈا اور ایک گڑیا سیاہ کپڑے کی بنوائے اور منہ ناک کان

وغیرہ سب ہوائے اور بتیس سوزن لے اور دونوں کے نام کے اعداد حساب ابجد شمسی نکالے۔ ابجد شمسی وہ ہے کہ ترتیب سے حروف کے اعداد لگائے جائیں۔ مثلاً

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰

اسی طرح جب سو عدد پر آئے تو پھر دو نے کر دے۔ یعنی ۲۰۰۔۳۰۰ وغیرہ وغیرہ۔ اعداد نکال کر اتنے ہی مرتبہ ان سوئیوں پر آیت پاک پڑھے۔ وَمَارَمَیۡتَ اِذۡ رَمَیۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔ یہ اس وقت پڑھو جب ماہ آخر در مقلب کا مہینہ ہو اور پڑھتے وقت کڑوی چیز منہ میں رکھو اور صورت غضب ناک بناؤ۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان سوئیوں کو دونوں گڑیوں میں مقامات ذیل پر چبھو دو۔

دماغ	چشم	کان	نتھنے	منہ	سینہ	ناف	ہتھیلیاں	دونوں تلوے	پاخانہ	پیشاب
۱	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۲	۲	۱	۱

میزان (۱۲) دو کی تعداد (۳۲) ہوئی۔ پھر اس کو میت کی طرح کفن میں علٰحدہ علٰحدہ لپیٹ کر دو قبروں میں علٰحدہ علٰحدہ بنا کر دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے۔ بعد فراغت گھر پر آکر دونوں کے نام کے اعداد اب حساب ابجد نکال کر مربع نقش بنا کر رفتار معکوس سے نقش اس طرح بھرے اور اس نقش کو روزانہ (۹) دن تک بھرتا رہا۔ خدا نے چاہا اسی نو روز کے اندر شدید عداوت ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے وہ نمبر ا خانہ میں لکھے۔ پھر خانہ ۲ میں ایک کم کر کے ہر خانہ میں ایک کم کرتا جائے اور اول میں جو اعداد حساب ابجد شمسی نکالے اسی کے مطابق وہ مذکورہ بالا آیت پڑھتا ہو گی۔

[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]	۴

ہدایت: اگر دونوں کے نام مع والدہ عدد نکالے گا تو فوری نفع ہو گا۔ بشرطیکہ قواعد کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ عمل تکسیر جفری کا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا اور بڑا بہتر عمل ہے۔

ساعت زحل یا مریخ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اسکے لئے کافی ہیں۔ دو چار اور لکھے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ مقصد تو ایک ہی عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن سہولت اور آسانی کے لحاظ سے جو پسند خاطر ہو اور جس میں دشواری نہ سمجھی جائے عمل میں لائیں۔

دیگر: ساعت زحل یا مریخ میں جن دو شخصوں میں عداوت کرانا منظور ہو۔ سیسہ پر بالمقابل دو تصویریں بنائے۔ مرد ہوں مرد کی عورت ہو۔ مرد عورت کی۔ اب دونوں کے حساب ابجد اعداد علٰحدہ علٰحدہ لکھ دے اور دوسری جانب اسی تصویر کے لکھ دے۔ [illegible] تصویروں کے ہاتھ میں

تیر و کمان دے دیں- پھر اسی تختی کو انہیں ساعتوں کی آمد پر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے- ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عداوت ہو جائے گی- یہ قواعد ہیں- تکسیر جفری کی ساعت کا نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے اور نہ سمجھ لے کسی کے عمل کرنے پر جرأت نہ کرے- اس لئے کہ ستاروں اور وقت اور شرف و ہبوط کو اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رکھو کہ بغض عداوت ہلاکی دشمن وغیرہ میں ابجد شمسی بہت زیادہ موثر ہے اور ذرا زیادہ ہم تفصیل سے سمجھائے دیتے ہیں جو بہت زیادہ وقت پر کار آمد ہو گا-

(۱) دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد بحساب شمسی اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد لو اور لفظ زحل ستارہ کے اعداد جمع کرو- مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رفتار معکوس سے پر کرو جیسا کہ اول معکوس رفتار کا نقش بھر کر دکھلا دیا گیا ہے اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن جبکہ طلوع کا حساب چھ بجے صبح سے لگایا گیا ہو- یہ ساعت زحل یا مریخ ہو دفن کر دو- ایک دفعہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا-

(۲) اور دوسرا طریقہ سُن لو- دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علٰحدہ علیحدہ کرو اور ان حروف کو مقلوب التکسیر کرو- یہاں تک کہ زمام نکل آئے- اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتا جائے- جب آخر آ جائے تو اسی کو نہر حرف باقی چھوڑتے چلے گئے ہیں- تکسیں- مثال- دشمن کا نام محمود ہے- اس طرح اُلٹی تکسیر ہو گی-

م	ح	م	و	د
ح	و	د	م	م
و	م	م	د	ح
م	د	ح	م	د
د	م	و	ح	م
م	ح	م	و	د
چھ لائن میں نامہ نکل آیا				

جب زمام نکل آئے تو پھر اس تمام کا ایک فلیتہ تیار کرے اور نیم کے تیل میں ایک بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے اور بتی کا سر نیچے کر دے یہاں تک کہ سب بتی جل جائے- تین روز میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا-

ہدایت: ناجائز محل میں یا بلاوجہ معمولی غصہ میں آکر ایسی حرکت نہ کرے- جب پانی سر سے اونچا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو- سمجھانے سے بھی باز نہ آئے- اس وقت اجازت ہے- پرہیزگار- عابد- زاہد اور اللہ کے بندے جو عبادت اور ریاضت کرتے رہتے ہیں- ان پر اس کا اثر نہ ہو گا-

فوری کام کے لئے ایک فوری طریقہ

جفر احمر کا ایک طریقہ فوری ایسا ہوتا ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں ابتری اور نقصان یا خطرناک صورتیں پیدا ہو نے کا احتمال ہو تو یہ کرو- جو مقصد ہو اس کے حروف

علیحدہ علیحدہ لکھو اور اس کے اعداد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تعداد ختم ہو اس برج کو طالع قرار دو اب جو اس برج کا ستارہ ہو۔ اس ستارے سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الٰہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الٰہی پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو برج ہو۔ انشاءاللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام دشواریاں کامیابی کی صورت میں بدل جائیں گی۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار معکوس چال سے بھری جاتی ہے۔ اسی طرح علم جفر والے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی معکوس کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد ۷۰۳ مجموعی ہوئے۔ معکوس ۳۰۷ ہوئے۔ اور سیاہ کپڑا اپنے پاس عداوت کے عمل میں ضرور رکھتے ہیں۔

نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں صرف مربع نقش بھرنا بتلایا گیا ہے چونکہ دیگر کتب میں نقوش بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صرف مثلث اور مربع نقش آتشی آبی خاکی بادی چاروں طریق کے نمونے لکھے جاتے ہیں تاکہ بھرنے میں آسانی ہو۔

آتشی کی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی کی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی کی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی کی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کسر مثلث کی اچھی نہیں ہوتی۔ ایک کی کسر ہو خانہ ہفتم دو کی کسر کے لئے خانہ چہارم مقرر ہیں۔ آتشی چال بلا کی دشمن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا۔ کسی کو مار ڈالنا۔ آبی چال بیماری [illegible]

دور کرنا- جادو- آسیب- رہائی قیدی- اولاد با آسانی پیدا ہونا- یا کوئی رُکا ہوا کام ہو- بادی چال واسطے علو مرتبت- ترقی جاہ- ازدیاد مال- تسخیر- حب وغیرہ- خاکی چال برائے زبان بندی- خواب بندی- بستہ کرنے شہوت مرد اور عورت کے- اسی طرح مربع کا نقش ہر چہار عنصر کا بھر کر دکھلایا جاتا ہے تاکہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر بھر سکیں-

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاکی چال

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی چال

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

آبی چال

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

نقش یا مربع یا مخمس یا مسدس مجموعہ میزان کو اصل میں سے کم کر کے پھر تقسیم اسی تعداد پر کرتے ہیں- مثلاً مربع بھرنا ہے- تیس کم کر کے مجموعہ جو باقی رہا اس کو چار پر تقسیم کر دیا- خارج قیمت کو خانہ نمبر ا سے بھرنا شروع کیا اور ایک کا اضافہ کرتے گئے- اگر کسر ایک کی ہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کسر ہے تو خانہ نمبر ۹ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے- اگر تین کی کسر ہے تو خانہ نمبر پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں- نقش پر ہو گا اور میزان ہر لائن کی چاروں طرف اور دائیں بائیں کونوں سے نکالیں- اگر غلطی ہو گی غیر مکمل اور غیر موثر ہو گا- اس کا خیال رہے-

چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہو گا خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ فلاں چور ہے یا اہل محلہ چور کی چوری سے عاجز ہوں تو یہ ترکیب کریں- ایک چاقو معمولی خرید لیں- اس پر چالیس مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کر دیں اور چولھے میں گاڑ دیں- دستہ ایک انگل باہر نکلا رہے- اس پر آگ ہر وقت جلتی رہے- انشاء اللہ ایک ہفتہ میں چور کے پیٹ سے خون جاری ہو گا- یہ لگائے رکھیں جب تک چاقو نہ نکالیں

گے برابر خون اس کے جاری رہے گا۔

دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وَهُوَالَّذِیْ مَدَّالارض وَجَعَلَ فِیْهارَ واسی والنهارَ ومن کل الثمراتِ جَعَلَ فِیها زوجین اثنین یغشی اللیل النهار ان فی ذالک لا ٰیات لقوم یتفکرون٥

کلام پاک سے صحت آیت شریف کی کر کے کسی پرہیزگار سے لکھوا کر لٹکا دو۔ انشاء اللہ خوب فروختگی عمل میں آئے گی۔

رنجیدہ ہوکر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر گھر کا کوئی شخص رنجیدہ ہو کر نکلا جاتا ہو فوراً اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک پتھر معہ آیت پاک کے پھر اس کو کنویں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنویں میں سے نہ نکالے گا وہ سفر نہیں کر سکتا۔

قالی یٰموسیٰ اَنّالن ندخلها ابداً مّادام فیها فاذهب انت وربّک فقاتلاه اِنّا هٰهُنا قاعِدُوْن٥

برائے نفاق

سہ شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد غسل سر برہنہ کر کے ایک مقام مقرر کر کے تما جانب جنوب منہ کر کے سرسوں یارائی کے اکتالیس دانہ لے کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔ جب ھوالابتر پر پہنچے تو تھوک کر کے فلاں ابتر۔ جب اکتالیس دانے ختم ہو جائیں اس کو دشمن کے گھر میں ڈلوادے یا خود ڈال دے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

دیگر: سورہ القارعہ پوری معہ نقش سورہ القارعہ کچی اینٹ پر پاک سیاہی سے لکھے۔ آخر میں نقش کے نیچے البغض والنفاق والعداوۃ بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں لکھ کر دریا میں روزانہ ڈالے۔ ایک ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

حصار۔ ظالم جابر افسر کی زبان بندی

کے باشد اگر ظالم جابر ہو تو اس کے سامنے یہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ زبان بند اور مطیع افسریا وہ شخص ہوگا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَااِلٰهَ الاوّلین۔ ہر کہ مارا بد گوید زبان بند شود و حرمت علیم عصاء موسیٰ بر جگر لو۔ وآرہ حضرت زکریا بر تن او۔ و کرم حضرت ایوب در دہن او۔ و مہر

حضرت سلیمان بر زبان لو- و تیغ رجال الغیب بر جان لو- و قہر خداہد آن مقہور- واللہ المستعان علی ما تصفون حق یااللہ یااللہ یااللہ-

عمل برائے سارق فوراً پکڑ لینا

جن اشخاص پر شبہ ہو کہ ان لوگوں نے ہمارا مال لیا ہے بہر حال اس قدر پرچے ناموں کے لکھ کر ہر پرچہ پر یہ آیت کلام پاک کی لکھ کر یا لکھوا کر کسی پرہیزگار سے پاک سیاہی کلک کے قلم یا نیزہ سے اس پر علیحدہ علیحدہ نام ہوں پھر اس کو کانٹے میں سُنار کے پرچوں کو برابر برابر تول کر ان کی گولیاں بنا کر پاک پانی ظرف آب نارسیدہ میں پانی بھر کر گولیاں ڈال دے- جو گولی ان گولیوں میں سے اوپر آجائے اور غرق نہ ہو- اوپر رہے ڈوبے نہیں- بس وہ چور ہے- آیت پاک یہ ہے :

السَّارِقُ والسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوا أَیْدِیَھُمَا جَزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالاً مِّنَ اللّٰہِ- وَاللّٰہُ عَزِیزٌ حَکِیمٌ

حاسد- بدگو کی زبان بندی

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

اس نقش کو بارہ مقلب میں ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر نیچے حاسد کا نام درج کر کے لکھیں- زید یا محمود زبان بند شود باذن اللہ تعالیٰ پھر مچھلی کے منہ میں دے کر منہ سی کر ماء جاری میں چھوڑ دے-

فائدہ : عورت کی زبان درازی کے لئے یہ عمل خوب ہے-

ذوجسدین- مقلب ماہ ثابت کا بیان معہ بُروج کے

زوجسدین : چیت- اساڑھ- کنوار- پوس-

مقلب : بیساکھ- ساون- کاتک- ماہ-

ماہ ثابت : جیٹھ- بھادوں- اگھن- پھاگن-

نوٹ : جوزا- اساڑھ- سنبلہ- کنوار- پوس- قوس- چیت کے لئے حوت بُرج مقرر ہیں- یہ ذوجسدین کے مہینے ہیں-

حمل- بیساکھ- سرطان- ساون- میزان کاتک-- جدی- ماگھ یہ بُرج مقلب کے ہیں-

ثور- جیٹھ- اسد بھادوں- عقرب اگھن- دلو- پھاگن یہ ماہ ثابت کے بُرج ہیں-

ہدایت : تمام تراکیب سے آگاہ کرنا ضروری نہیں اور نہ تمام دُنیا کے عملیات سے کتاب بھرنا مقصود ہے- نہ جملہ عمل یا جفر ایک کتاب میں آسکتا ہے- یہ معمولی باتیں روزمرہ کی دُنیا کی جو کتب

اٹھا کر دیکھو گے ملیں گی۔ پھر بلا وجہ صراط المستقیم کو بھر دینا مناسب نہیں۔ مقصود مد نظر رکھا گیا ہے اور ننانوے فیصدی جو عمل ہیں مثل تیر کے کام کرتے ہیں۔ ان کے راز کو جس طرح اپنے علم ناقص میں آیا اور جو ضرورت اور مجبوری پیش آئی۔ اس کو مکمل ذہن نشین کرلیا گیا ہے۔ مزید کوئی دشواری پیش آئے مگر دیگر کتابوں سے حل کر سکتے ہیں۔ کوئی دشواری نہیں ہے۔ اسی طرح عملیات ہیں کو جو خطا نہیں کرتے دُنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ مقابلہ اور تجربہ میں کروروں عملیات الغرض اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ لکھے گئے ہیں میرے علم و یقین میں۔ اگر اس سے بہتر فوری کام کرنے والے عمل مل جائیں تو مجھے دعویٰ نہیں۔ البتہ یہ ضرور کہوں گا کہ عامہ خلائق صراط المستقیم سے حسب قاعدہ و شرط اگر فائدہ نہ اٹھا سکے تو میں جرمانہ دینے کو تیار ہوں اور ہزاروں عمل حب و تسخیر کے مثل دیگر کتابوں کے خانہ پری کرنے سے کیا فائدہ۔ ایک عمل بھی صحیح ہو تو وہ چیز لاکھوں روپیہ کی ہے اور اس کی بدولت خوب کمایا جاسکتا ہے۔ اور یہی مدعا حکمت النعیم سے انشاءاللہ حاصل ہوگا اور اگر مزید عملیات کے دیکھنے کرنے اور اپنی ضروریات کے مطابق حاجات رفع کرنے کا شوق ہے تو عملیات نورانی (رعایتی عامعہ محصول) عملیات غفرانی (رعایتی عامعہ محصول) بہترین مقبول کتب ہیں جو کئی بار طبع ہو کر اپنا سکہ دنیا میں بٹھا چکی ہیں۔ طلب فرما سکتے ہیں۔ اگر فن کیمیا کا شوق ہے تو تجربات کا ذخیرہ دنیا میں مستند مانا ہوا۔ سنہری سا (رعایتی عامعہ محصول) اور تجلیہ خواب معہ محصول) میں موجود ہے۔ جس سے مخلوق ماہر فن اس کی بن رہی ہے اور فائدہ اٹھا رہی ہے دیکھ سکتے ہیں۔ طبی لاجواب نسخوں کو منا کر معقول فائدہ اشتہاری یا شہرت دادہ موری کا اٹھانا چاہتے ہیں تو طب نفیس (رعایتی عامعہ محصول) فارما کوپیا معہ مسٹریز (رعایتی عامعہ محصول) نفیس حکمت (رعایتی عامعہ محصول) شفیق طب (رعایتی عامعہ محصول)۔ شفاء عالم (رعایتی عامعہ محصول) سے اٹھا سکتے ہیں جو طب میں لاثانی ہیں اور علاوہ ہندوستان کے تمام دُنیا میں ہر دلعزیز ہیں اور رات دن آرڈر آتے رہتے ہیں۔ طلب فرما کر دیکھ سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ خود کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ جب تسخیر یا علی و معالجہ یا مشورہ یا امور دریافت طلب یا ضرورت کتب جملہ امور کے متعلق صوفی حکیم سید محمود الحسن طبیب مقام پوسٹ جے تماری ریاست بھوپال براہ گارڈوے معہ طلبی حکمت النعیم وغیرہ ان کے جائے تعیناتی مستقر سے یا جس جگہ وہ بصورت تبادلہ مقیم ہوں گے روانہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا پتہ مستقر مکان کا ہے۔ ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد۔ روحانی لیوض اور بیعت وغیرہ کے لئے عاصی پسر و چشم حاضر ہیں۔

مخلوق کا کفش بردار

حاجی ابراللہ شاہ عرف سید واجد علی

قصبہ ڈاک خانہ صمدن ضلع فرخ آباد

بورک میٹریا میڈیکا

ڈاکٹر ولیم بورک

مترجم
ڈاکٹر احمد حسن عسکری

بااہتمام
مکتبہ دانیال لاہور

ملنے کا پتہ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور فون:7660736

قیمت /250

تعویذات و عملیات پر چند بہترین کتب

کتاب	مصنف	قیمت
شمع شبستان رضا (اردو) اعلیٰ ساخت مع جلد	اقبال احمد نوری	225/-
شمع شبستان رضا (عام)	اقبال احمد نوری	120/-
شمیم رضا	مولوی لال	300/-
دعوت موکلات	سید محبوب علی شاہ	60/-
معدن عملیات و تعویذات	سید محبوب علی شاہ	75/-
سلوک معرفت	سید محبوب علی شاہ	75/-
تسخیر جنات	سید محبوب علی شاہ	75/-
لوح سلیمانی	سید محبوب علی شاہ	90/-
تعویذ عالم	مولانا حافظ محمد مختار الدین	90/-
اعجاز سلیمانی	یمین اسلام	90/-
شرح شمس المعارف	شیخ احمد بن علی بونی	300/-
دل پسند عملیات و تعویذات (من موہنی)	محمد یسین الجیلانی	90/-
بری عادتیں	حکیم محمد مختار بیگ	90/-
عملیات تاج نقوش خیال		60/-
کلید اسرار		90/-
صراط المستقیم حکمت اعظم	صوفی ابرار اللہ شاہ	120/-
عملیات غضنفری		60/-
عملیات اعجاز بوعلی		60/-
تاریخ ولادت کے مولود پر اثرات	افضل شاہ	75/-
گنجینہ اسرار عملیات		90/-
استخارہ شیخ محی الدین العربی		60/-
حقیقت الفقراء	حضرت ماہم ال حسین	75/-
احسن الاعمال		90/-
کلید جفر	زاہد حسین عابد	90/-
اشراق الرمل	قاضی زاہد حسین عامل	90/-
آفتاب رمل	سید امداد حسین	90/-
رہنمائے علم الاعداد	[illegible]	120/-